اسلامی وظائف

جس میں

قرآن و حدیث کی ساڑھے چھ سو دعائیں (۶۵۰)

مع حوالہ و ترکیب کے لکھی گئی ہیں

زیر نگرانی

مولوی عبدالجبار صاحب خطیب موتی مسجد

بندر روڈ

کراچی

باہتمام شیخ عبدالمتین عبدالغنی مالک سائیڈ اسٹریٹ سائیکل اسٹور سامنے پیپر روڈ کراچی ۲

قال اللہ تعالیٰ

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

مجھ سے مانگو میں وہی دوں گا

الدُّعَآءُ الْمَقْبُوْلُ الْمَاْثُوْرُ عَنِ الْقُرْاٰنِ وَاَحَادِیْثِ الرَّسُوْلِ

اَلْمَعْرُوْفُ

اسلامی وظائف

جس میں قرآن وحدیث کی ساڑھے چھ سو ۶۵۰ دعائیں مع حوالہ وترکیب کے لکھی گئی ہیں۔

مُصنفہ

حضرت مولانا مولوی عبد السلام صاحب بستوی (مولوی فاضل)

زیر نگرانی

مولوی عبد الجبار صاحب خطیب موتی مسجد بندر روڈ کراچی ۳

باہتمام: شیخ عبد المتین عبد الغنی مالک سائیڈ اسٹریٹ سائیکل اسٹور

مفت ملنے کا پتہ: سائیڈ اسٹریٹ سائیکل اسٹور ساؤتھ نیپیئر روڈ۔ کراچی۔

نوٹ:۔ بیرونی حضرات ۳۰ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ برائے محصول۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَکْمَلَ لَہُ الدِّیْنَ وَاَتَمَّ عَلَیْنَا النِّعْمَۃَ، وَجَعَلَ اُمَّتَنَا فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ خَیْرَ الْاُمَّۃِ وَبَعَثَ فِیْنَا رَسُوْلًا مِّنَّا یَتْلُوْا عَلَیْنَا اٰیَاتِہٖ وَیُزَکِّیْنَا وَیُعَلِّمُنَا الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ خِیَارُ الْاُمَّۃِ۔

اَمَّا بَعْد:۔ غیر منقسم ہند کی تقسیم کے بعد جس قدر خصوصیت سے مسلمانوں کو نقصان پہونچا، اس کی مثال گزشتہ تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ مالی اور جانی نقصان کی تفصیل میں اگر جائیے گا تو سوائے صدمہ در صدمہ کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ نہ مال رہا نہ جان خصوصیت سے جو اس انقلاب میں صحیح نقصان ہوا ہے وہ مسلمانوں کے علما، کتبخانے اور درسگاہیں ہیں جو ایک نہیں بیس نہیں بلکہ ہزاروں تک نوبت پہونچ چکی ہے جن کو ظالموں نے برباد کر دیا ہے، نہ علما رہے نہ درسی کتابیں بلکہ نصف کتابوں کا ملنا مشکل ہی نہیں غیر ممکن ہو چکا ہے۔ اس پر بھی صبر کیا جا سکتا تھا مگر یہاں تو نوبت بانیجا رسید کہ وہ اکثریت مسلمانوں کی جو ہمیشہ اللہ کی یاد سے رطب اللسان رہتی تھی اس انقلاب نے ان کے دلوں میں ایسا انقلاب پیدا کر دیا ہے کہ اکثر حصہ مسلمانوں کا یادِ الٰہی سے غافل ہو چکا ہے اور نورِ ایمان جو اس سے پہلے ان کے دلوں کو منوّر کرتا تھا وہ جاتا رہا، اور علماء میں جو جوشِ ایمان ہوتا تھا وہ بھی قریب قریب ختم ہو چکا ہے۔ الا چند ایسے علما ہیں جو اس پر آشوب اور پر فتن زمانے میں بھی لوگوں کیلئے مشعلِ ہدایت

ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ مگر مسلمان درس تدریس اور مشاغل دین کے نہ ہونیسے وہ بھی مجبور رہیں۔ عوام کی حالت اور بعض علماء کی حالت دیکھکر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی زمانہ ہے جس کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میری اُمّت پر ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ اسلام کا نام ہی نام رہ جائیگا اور قرآن پاک کی رسم باقی رہجائیگی اور اس وقت کے علماء شر بر اور مفسد ہوں گے۔ وہی زمانہ معلوم ہوتا ہے کہ آچکا ہے۔ ایسے نازک زمانہ میں سخت ضرورت تھی کہ ایک ایسی کتاب لکھی جائے جس کے پڑھنے سے پھر دوبارہ وہی نور ایمان مسلمانوں کے قلوب میں موجزن ہو کر ان کے لئے چشمۂ ہدایت ثابت ہو اور دلوں پر جو زنگ آچکا ہے اس کے لئے صیقل کا کام دے۔ وہ صرف اللہ کی یاد ہے۔ جس سے دلوں کا زنگ اُتر کر قلوب مطمئن ہو سکتے ہیں۔

اسی مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتاب جس کا نام "اسلامی وظائف" ہے ہدیۂ ناظرین پیش کی جارہی ہے۔ میں نے اسکو از اوّل تا آخر بغور دیکھا اس قدر مفید پایا کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ پاکستان میں ایسی کتاب جو تمام دعاؤں پر حاوی ہو نہیں چھپی اس میں آپ کی ہر مقصد کی دعائیں موجود ہیں۔ اس کا ہر گھر میں رہنا نہایت ضروری ہے۔ اس کا ہدیہ کچھ نہیں۔ صرف یہی اپیل ہے کہ جو مسلمان اسے پڑھے مؤلف اور ناشر کے حق میں دعا کرے کہ اے رب العالمین جس نے اس کو زر کثیر صرف کر کے مسلمانوں پر احسان فرمایا ہے تو بھی اُس پر احسان فرما اور اس کو ہر مصیبت سے محفوظ رکھ۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

دعاگو۔ مولوی محمد یوسف خاں کلکتہ والے۔ حال کراچی۔

مفت ملنے کا پتہ

سائیڈ اسٹریٹ سائیکل اسٹور ساؤتھ نیپیر روڈ کراچی

فہرست مضامین اسلامی وظائف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَاءَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَاٰلِہِ النُّجَبَاءِ وَاَتْبَاعِہِ الْکُرَمَاءِ

اَمَّا بَعْدُ:- پروردگار عالم نے اِس کارگاہِ عالمِ آفاق میں آرام و تکلیف، رنج و غم دوست دشمن، بیماری تندرستی اور طرح طرح کی صدہا راحتوں اور مصیبتوں کو پیدا فرما کر سب مخلوق اور خاص کر انسانوں کو اِس میں مبتلا کیا لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ہم نے انسانوں کو مشقت اور تکلیف میں پیدا کیا ہے۔ ابتدا آفرینش سے لیکر قیامت تک گوناگوں پریشانیوں میں گھرا رہتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی اس کی نجات کیلئے مختلف احتیاطی تدبیریں بھی مقرر فرما دی ہیں کہ جن پر گامزن رہنے سے پریشانیاں دور ہو سکتی ہیں جیسے سردی سے بچاؤ کے لئے گرم سامان، اور گرمی کے بچاؤ کیلئے ٹھنڈ پہنچانیوالی چیزیں، دشمن سے بچاؤ کے لئے سامانِ جنگ، رنج و غم دور کرنے کے لئے آرام و راحت کے اسباب، بیماری دور کرنیکے لئے دعائیں اور دوائیں پیدا کیں۔ حدیث میں ہے مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً (بخاری) ہر بیماری کے لئے شفا اور دوا اللہ تعالےٰ نے پیدا کر دی ہے۔ درحقیقت اللہ تعالےٰ ہی رنج و غم، تکلیف و مصیبت وغیرہ دینے والا اور وہی اِن مصیبتوں کو دور فرما کر راحت و آرام، صحت و تندرستی عطا فرمانیوالا ہے، ہر چیز پر قادر اور مختارِ کُل ہے۔ وہ بڑا داتا ہے۔ وہ اس بات کو بہت محبوب رکھتا ہے کہ اسے کوئی پکارے۔ اِسی پکار کو دعا کہتے ہیں اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ بھلا ہے کوئی جو بیقرار پریشان حال کی فریاد کو سُنے جبکہ وہ

اُسے پکارے اور وہ تکلیف کو دور کرے۔ یعنی اللہ تعالےٰ ہی بےچین و بیقرار کی فریاد کو سنتا اور اُس کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔ انسان ہر مصیبت کو دور کرنے کیلئے کوئی نہ کوئی سہارا ضرور تلاش کرتا ہے۔ حتیٰ کہ دہریئے، خدا کے منکر ملحد اور بڑے بڑے مغرور بھی اپنی سمجھ اور عقیدہ کے موافق اپنے سے بڑی ذات کا وسیلہ ذریعہ ٹھہراتے ہیں اور اس کے دامن کو پکڑ کر نجات حاصل کرنیکے خواہاں رہتے ہیں۔ بعضوں نے مورتوں کو پکارا۔ کسی نے چاند سورج مریخ وغیرہ ستاروں کی منت و سماجت خوشامد کی اور دہائی دی کہ اس آڑے وقت میں کام آئیں۔ مگر جب اِن سے حاجت روائی نہیں ہوئی تو تمام مادّی و صوری اور ظاہری ذریعوں سے منہ پھیر کر صرف ایک ہی ذات (اللہ تعالےٰ) کی طرف متوجہ ہو کر نہایت عاجزی و انکساری، آہ و زاری سے پکارتے اور دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرما کر انھیں دامن رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ جب خدا ہی اس آڑے وقت اور مصیبت میں کام آنیوالا ہے تو ہر حالت میں اسی کو پکارنا چاہیئے، دوسرے عاجز و محتاجوں کو پکارنے سے کیا فائدہ؟ کیونکہ وہ تو اس فائدہ پہنچانا تو درکنار۔ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (احقاف رکوع ۱ پارہ ۲۶)

اِن سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں جو قیامت تک انکی بات کو نہیں سن سکتے وہ تو ان کی پکار سے بھی بیخبر ہیں (وہ تم ہی جیسے مجبور و عاجز بندے ہیں) اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف) بےشک اللہ کے سوا جن کو تم اپنی مدد کیلئے پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے عاجز بندے ہیں بلکہ وہ تم سے بھی زیادہ عاجز ہیں، کیونکہ زندہ انسان اپنی بعض مصیبتوں کو دور کر سکتا ہے اور وہ بیجان تو اپنی مصیبت کو دور کر ہی نہیں سکتے۔ دوسروں کی کیا مصیبت دور کریں گے۔ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (سورہ اعراف رکوع ۲۴ پارہ ۹)

لوگو جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ وہ اپنی ہی مدد

کر سکتے ہیں۔ آیاتِ مذکورہ سے یہ ثابت ہو کہ سب ہیچ اور بے بس ہیں۔ کوئی کسی کی مدد اور تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔ صرف اور صرف اللہ کی ذات ہے۔ ہر حالت میں اللہ ہی کو پکاریں اور اسی سے دعا کریں، پکاریں دوسروں کو شریک نہ کریں۔ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو (ورنہ تمہارے سب کام خراب ہو جائیں گے۔) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ اللہ تعالےٰ کے سوا اُن چیزوں کو مت پکارو جو پکارنے سے فائدہ اور چھوڑنے سے کچھ تکلیف نہ پہنچا سکیں۔ پھر اگر تم ایسا کروگے تو اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

قرآن مجید میں اس قسم کی بیشمار آیتیں ہیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالےٰ ہی کو پکارنا چاہیئے اور ہر چیز کو اُسی سے مانگنا چاہیئے۔ پھر بھی بہت سے ناواقف مسلمان مصیبت میں خدا کو چھوڑکر دوسروں کو پکارتے ہیں۔ کوئی کسی نبی ولی کو پکارتا ہے، کوئی کسی فرشتے اور پیر و مرشد کو پکارتا ہے۔ کوئی یا شیخ عبدُ القادر شیئاً للہ کی مالا جپتا ہے۔ کوئی خواجہ غریب نواز کی دہائی دیتا ہے۔ کوئی پیروں مرشدوں کی من گھڑت دعاؤں کی تسبیح پڑھتا ہے۔ قرآنِ مجید اور حدیث شریف کی دعاؤں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ حالانکہ قرآن و حدیث کی دعائیں اصل ہیں، اور جو ان میں تاثیر ہے اور دعاؤں میں ہو ہی نہیں سکتی۔ اور ان میں عقائد کی اصلاح بھی ہے اگر آپ گہری نظر سے دیکھیں تو ہر دعا میں عقیدہ کی درستی موجود ہے کیونکہ بلا اس کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ قرآنی دعائیں خود اللہ تعالےٰ نے انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کو تعلیم فرمائیں جن کی برکت سے ان کی ضرورتیں و حاجتیں پوری ہوئیں کیونکہ دوسرے انسانوں کی طرح وہ انسان ہی تھے۔ جو دوسرے انسانوں کو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان کو بھی پیش آیا کرتی تھیں۔ وہ بیمار بھی ہوتے تو صحت اللہ تعالےٰ سے ہی چاہتے وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ[1] بے اولاد ہوتے تو اولاد کیلئے دعا فرماتے رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ[2]۔ لوگ ستاتے تو ان سے نجات کے لئے دربار خداوندی میں دست بدعا ہوتے ہیں۔ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ[3] لے فرشتہ

[1] حضرت ابراہیم کا مقولہ ہے جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اللہ مجھے شفا دیتا ہی [2] اے پروردگار تو مجھے نیک اولاد دے [3] ظالم قوم سے نجات دے

ہو جائیں تو اس کی معافی چاہتے۔ حضرت ابوالبشر آدم علے انبیاء و علیہ السلام سے لغزش ہو گئی تو اللہ تعالے نے ان کے دل میں القا کیا کہ تم یہ دعا پڑھو ہم تمہاری لغزش معاف کر دینگے حضرت آدم علیہ السلام رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ پڑھنے لگے اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرما کر عفو و کرم سے مشرف فرمایا۔

حضرت یونس علیہ السلام سے بھی غلطی ہو گئی تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ٥ کی التجا سے دریا اور شکم ماہی سے نجات حاصل کی۔

حضرت نوح علیہ السلام نے دشمنوں سے خلاصی کے لئے دعا کی جو قبول ہوئی ایسا فرزند عطا ہوا جو لَمْ نَجْعَلْ لَهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا اور سَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا سے سرفراز ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہ دعا کی رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ جو قبول ہو کر اسمٰعیل صدیقا نبیا جیسا یادگار عالم عطا ہوا۔ اور وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ کی بشارت عظمٰے سے مسرور ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ سے شکریہ ادا فرمایا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون جیسے جابر و ظالم بادشاہ سے آزاد ہونیکی درخواست کی جو قبول بارگاہ ہوئی اور ان کو قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى سے تسلی دی گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نزول مائدہ کی دعا فرمائی جو قبول ہوئی۔ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وغیرہ کی دعائیں مانگیں جو مقبول بارگاہ ہوئیں اور آپ سید الاولین والآخرین کے لقب سے پکارے گئے۔

۱؎ اے رب ہمارے ہمنے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اگر تو ہمکو نہ بخشے گا اور ہمارے اوپر رحم نہ فرمائیگا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے ۲؎ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم ظالموں میں سے ہیں۔ ۱۲ منہ

سچ تو یہ ہے کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے موت وحیات دنیا و آخرت کے کسی جس کے لئے کم از کم دو چار دعائیں نہ ارشاد فرمائی ہوں۔ آپ اس کتاب کی مختصر فہرست پر سرسری نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کی تعلیم کے لئے کیسی کیسی قسم کی دعائیں ارشاد فرمائیں ؛

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے خود عمل کر کے امت کو بتایا کہ اپنے مالک سے اس طرح مانگو وہ تم کو دے گا۔ ہمارے اسلاف نے اس پر عمل کیا اور اپنے دینی و دنیوی مقاصد میں اس طرح کامیاب ہوئے۔ ان میں علم و عمل دونوں تھے۔ صرف تعویذ گنڈے پر عامل نہ تھے۔ اگر وہ دن کو میدانِ جنگ میں ہوتے تو رات کو مصلے پر اپنے پیارے مالک کے حضور میں گڑگڑاتے۔ جس ہاتھ سے تلوار اٹھاتے وہی ہاتھ دعا میں اٹھا کر فتح و نصرت چاہتے۔ اس زمانہ میں نہ علم ہی ہے نہ عمل، مصیبتیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ آج کل جنگ کے بادل چاروں طرف چھائے ہوئے ہیں۔ جنگ[1] نے جس کی ابتدا ۱۹۳۹ء سے ہوئی ہے بڑی بڑی سلطنتوں کے تختے الٹ کر رکھ دیئے، عالیشان شہروں اور آبادیوں کو تباہ و برباد کر دیا، اور کر رہی ہے۔ اور کتنی انسانی جانیں ہلاک ہو گئیں۔ اور ہلاک ہو رہی ہیں۔ اور لاکھوں عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہو رہے ہیں۔ عزیز و اقارب داغ مفارقت دے رہے ہیں۔ غربا پریشان حال ہیں۔ رؤسا کا عیش و آرام تلخ ہو رہا ہے۔ ہر طرف سراسیمگی چھائی ہوئی ہے۔ آگ کی دھواں دار بارشیں ہو رہی ہیں۔ یہ بارشیں ابھی بیرونِ ہند میں ہیں مگر ہندوستان بھی ان خطرات سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے انتظامات ہو رہے ہیں۔ خندقیں کھد رہی ہیں۔ جگہ جگہ بازاروں میں پناہ گاہیں بڑی تیزی کے ساتھ تعمیر ہو رہی ہیں۔ فلک بوس عمارتوں پر ریت کی بوریاں رکھی جا رہی ہیں۔ بمباری اور آتشین

---

۱ یہ مضمون ۱۹۴۲ء میں لکھا جا چکا تھا جبکہ سنگاپور و رنگون پر بمباری ہو رہی تھی۔ اور تمام ہندوستان میں کھلبلی مچی ہوئی تھی۔ کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے اس وقت یہ رسالہ چھپ نہ سکا یادگار کے طور پر اس مضمون کو باقی رکھا ۱۲ منہ

گولہ باری کے انتظامات اپنی سمجھ کے موافق نہایت عمدہ پیمانہ پر جاری ہیں۔ مگر مجھے معاف فرماکر یہ تو فرمائیے کہ یہ سارے انتظامات اور بچاؤ کے سامان کیوں کئے جا رہے ہیں؟ غالباً آپ یہی جواب دیں گے کہ موجودہ پریشانیوں سے نجات ملجائے! تو میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ ساری پریشانیاں اور مصیبتیں ہماری بداعمالیوں، بدکاریوں اور اسلامی تعلیم سے روگردانی کا نتیجہ ہیں۔ مادی اسلحہ والے ان مصائب و شدائد کا مقابلہ توپوں مشین گنوں اور بمبار ہوائی جہاز وغیرہ سے کرتے رہتے ہیں۔ مگر ہم نہتے مسلمانوں کے پاس نہ توپ نہ مشین گنیں ہیں، نہ آبدوز کشتیاں بحری جہاز اور نہ بمبار جہاز وغیرہ۔ پھر خدائی عذاب کا مقابلہ کیونکر ہو؟ عقلیں حیران، پریشان، ہوش و حواس باختہ ہیں۔ مگر اس بیکسی اور بےبسی کی حالت میں ارحم الرّحمین کا فرمان اور نہتوں کا کامیاب ہتھیار نہ بھولئے۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ (یعنی اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو) جہاں خدائے جبار و قہار کا جوش انتقام بھڑکا ہوا ہے وہاں اس کا دریائے رحمت بھی موجزن ہے۔ آیئے ہم سب ملکر اس وقت بھی توبہ و استغفار اور گریہ و زاری کر کے آنسوؤں سے اس آگ کو بجھائیں۔ جب تک بچہ نہیں روتا ماں نہ دودھ دیتی نہ پیار و محبت کرتی ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

تا نہ گرید ابر کے خندد چمن | تا نہ گرید طفل کے جوشد لبن
تا نہ گرید کودک حلوا فروش | بحر بخشائش نمی آید بجوش

اور رحمانی ہتھیار سے مسلح ہو کر اس جنگ و عذاب کا مقابلہ کریں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّیْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (مستدرک حاکم) مومن کا ہتھیار دعا ہے۔ جو مصیبتوں اور دشمن خدا کا مقابلہ کرتا ہے دین کا ستون ہے۔ زمین اور آسمان کا نور ہے۔ اسی ہتھیار (ایمانی اخلاص) یونس علیہ السلام کی قوم نے آتشی بمباروں (خدائی عذاب) سے مقابلہ کیا تھا۔ جس سے وہ عذاب ٹل گیا

اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ فَلَمَّآ اٰمَنُوْا کَشَفْنَا عَنْھُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَمَتَّعْنٰھُمْ اِلٰی حِیْنٍ (یونس پ۱۱) جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لے آئی تو ہم نے عذاب ان سے ہٹالیا اور ایک عرصہ تک کے لئے ان کو فائدہ دیا۔ اس لئے حدیث میں فرمایا لَا تَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ لَنْ یَّھْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ (ابن حبان) دعا کرنے سے عاجز مت ہو، اور اس سے غفلت مت کرو، کیونکہ دعا کرنیوالا ہلاک نہیں ہوتا ہے، دعا سے مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ حدیث میں فرمایا اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ وَاِنَّ الْبَلَاءَ لَیَنْزِلُ فَیَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَیَعْتَلِجَانِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (مستدرک۔ بزاز طبرانی۔ بحوالہ حصن حصین) اور دعا نجات دلاتی ہے اس بلا سے جو اتری ہے اور ابھی نہیں اتری ہے بلکہ اترنیوالی ہے، دونوں کیلئے نافع ہے اور بلا و مصیبت اترتی ہوتی ہے اور دعا اس سے جا ملتی ہے تو دونوں لڑتی ہیں یعنی بلا آسمان سے اترنا چاہتی ہے تو دعا اس کو روکتی ہے اور اس کا مقابلہ کرتی ہے۔ اور دعا و بلا دونوں کا یہ مقابلہ قیامت تک جاری رہتا ہے۔ خاص دعا میں یہ اثر ہے کہ تقدیر کو بھی پھیر سکتی ہیں۔ فرمایا لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ یعنی تقدیروں کو دعا ہی پھیر سکتی ہے۔ (ترمذی) سچ ہے۔

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

خدائے لم یزل کا دستِ قدرت تو زباں تو ہے
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوبِ گماں تو ہے

اگر ہم سچے دل خلوص اعتقاد سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے موافق قرآن و حدیث کی دعاؤں کو پڑھیں گے تو آئی ہوئی اور آنیوالی مصیبتیں ٹل جائیں گی۔ انشاء اللہ ہم نے اس مختصر رسالہ میں قرآن و حدیث کی دعائیں حوالہ طریق و ترکیب کے ساتھ مسلمان بھائی بہنوں کے فائدہ کی غرض سے لکھی ہیں۔ مسلمان بھائی بہنوں سے نہایت

مؤدبانہ گزارش ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں اس عاجز کو یاد فرما کر ثواب دارین حاصل کریں اللہ تعالےٰ آپ کی مرادوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اصل مضمون شروع ہونے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دعا کی خوبی و فضیلت، شرائط و ادب۔ قبولیت کے اوقات و مقامات کو مختصر بیان کر دیا جائے تاکہ اس کے پڑھنے والوں کو اپنے مقاصد کے حصول میں کامیابی ہو۔

دُعا کی فضیلت

دعا کے معنی پکارنے اور بلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کیلئے اللہ تعالےٰ سے پکارا جائے تاکہ وہ اس ضرورت کو پوری کرے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کر دوں گا۔ اور فرمایا اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ جب پکارنیوالا مجھے پکارے تو میں اسکی دعا کو قبول کر لیتا ہوں۔ اور فرمایا اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً لوگو اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَۃُ[۱] دعا (پکارنا ہی) عبادت ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ[۲] دعا (پکارنا) عبادت کا گودا ہے۔ اور فرمایا اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ[۳] دعا مومن کا ہتھیار ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ[۴] کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔ اور دعا[۵] تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ دعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ اور فرمایا جو[۶] اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناخوش ہوتا ہے۔ یعنی دنیا کے لوگ مانگنے سے ناخوش ہوتے ہیں مگر اللہ تعالےٰ نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے۔ کیا ہی خوب کہا ہے۔

لَا تَسْئَلَنَّ بُنَیَّ اٰدَمَ حَاجَۃً   وَاسْئَلِ الَّذِیْ اَبْوَابُہٗ لَا تُحْجَبُ

اَللّٰہُ یَغْضَبُ اِنْ تَرَکْتَ سُوَالَہٗ   وَابْنُ اٰدَمَ حِیْنَ یُسْئَلُ یَغْضَبُ

---

[۱] احمد، ترمذی، ابن ماجہ [۲] مشکوٰۃ، ترمذی [۳] مستدرک حاکم، حصن حصین [۴] ترمذی مشکوٰۃ [۵] ترمذی [۶] ترمذی۔

یعنی کسی انسان سے اپنی حاجت مت مانگو۔ اس سے مانگو جس کے کرم و سخاوت کے دروازے ہر وقت کھلے رہتے ہیں، بند نہیں ہوتے۔ انسان اور اللہ تعالےٰ کے درمیان تو یہی فرق ہے۔ اگر اللہ سے مانگنا چھوڑ دوگے تو اللہ ناخوش ہو جائیگا اور انسان سے مانگوگے تو وہ ناخوش ہوگا۔ اور فرمایا تمہارا رب[1] بڑا ہی حیاؤ کرم والا ہے جب کوئی بندہ دونوں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرتا اور مانگتا ہے تو اس کو خالی ہاتھ واپس کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ اور فرماتے ہیں جس[2] کیلئے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے یعنی اس کو دعا کرنیکی توفیق دی گئی تو اس کے لئے جنت و قبولیت و رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور فرماتے ہیں جس[3] کو یہ بات اچھی معلوم ہو کہ مصیبت و پریشانی کے وقت اسکی دعا قبول کیجائے تو اس کو چاہیئے کہ آرام و کشادگی و فراخی کے وقت دعا کرتا رہے۔ اور فرماتے ہیں جو[4] اللہ سے سوال کرتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ ان تینوں چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے (۱) یا تو اس چیز کو عطا فرماتا ہے جس کو وہ مانگتا ہے (۲) یا اس سے بہتر کوئی چیز دیتا ہے (۳) یا اس کے ذریعہ سے کوئی بڑی آنیوالی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

دعا کے آداب و شرائط

دعا کی فضیلت کے باب میں بیان ہو چکا ہے کہ اللہ تعالےٰ دعا کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دعا کرنیوالے کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے۔ مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جب کہ وہ دعا کے آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر اس کی پوری پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی اُمید نہیں رکھنی چاہیئے۔ دعا کرنیوالا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کیلئے دعا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یابی مشکل ہو جائیگی، اور بقول شخصے "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح اگر

---

[1] ابو داؤد [2] ابن ابی شیبہ، حصن حصین [3] حاکم، حصن حصین [4] احمد، حصن حصین۔

دعا کرنیوالا چاہتا ہے کہ میری دعا مقبول ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے۔ علامہ ابن القیم رحمتہ اللہ علیہ سے ایک بیمار مصیبت زدہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ اس نے بہتیرا علاج کیا اور بہت سی دعائیں کیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اسکی دنیا و آخرت تباہ ہو رہی ہے کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائے جس سے اس کو شفائے کلی حاصل ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے ہر بیماری کے لئے شفا نازل فرمائی ہے۔ قرآن مجید و حدیث شریف سے بہ بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ قرآن مجید تمام جسمانی و روحانی بیماریوں کیلئے باعثِ شفا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ قرآن مجید کو مومنوں کیلئے رحمت و شفا بنا کر اتارا ہے، اس لئے صحابہ کرام سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے آدمی پر بھی قرآن مجید پڑھ کر دم کرتے تو اس کو شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس دوا و دعا سورۂ فاتحہ کی شفا دینے میں عجیب و غریب تاثیر ہے۔ اگر بندہ اس سورۂ فاتحہ سے دوا کرے تو اس کی نہایت ہی عجیب تاثیر دیکھے گا۔ میں مکہ معظمہ میں ایک زمانہ تک مقیم تھا۔ بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہو گیا۔ نہ کوئی دوا ہی پاتا تھا نہ کوئی حکیم ہی تھا۔ خود ہی سورہ فاتحہ پڑھ کر اپنا علاج کرنے لگا۔ تو اس کی عجیب تاثیر دیکھی۔ جو شخص بھی بیماری کی شکایت کرتا اس کو صرف یہی سورہ فاتحہ بتا دیتا۔ بہت سے لوگ بہت جلد شفایاب ہو گئے۔ بہرکیف قرآن و حدیث کی دعائیں شفا دینے والی ہیں۔ لیکن یہ اسی وقت ہو گا جبکہ محل قبولیت کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اور فاعل میں اثر قبول کرنیکی استعداد موجود ہو۔ کیونکہ اکثر ہوتا ہے کہ کسی قوی مانع اور عدم صلاحیت کیوجہ سے اس کا پورا پورا اثر ظاہر نہیں ہوتا، جیسے دواؤں کے استعمال میں عدم احتیاطی، یا کسی مانع قومی کی وجہ سے اثر اچھی طرح ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جب طبیعت کے موافق دوا ہوتی ہے تو وہ فوراً فائدہ پہنچا دیتی ہے۔ اسی طرح دل ہے جب اس کے موافق تعویذ گنڈے کی دعائیں ہوں تو ان دعاؤں کا اثر

[1] الجواب الکافی لمن سأل دواء الشافی

ضرور پڑے گا۔ لیکن دعاؤں کا اثر بعض اوقات نہیں ہوتا۔ اسلئے کہ دعا کرنیوالا دعا کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف پورے طریق پر متوجہ نہیں ہوتا (2) اور حرام چیزوں کے کھانے پینے سے نہیں بچتا (3)۔ گناہ اور ظلم کے کاموں سے نہیں بچتا، گناہوں سے کنارہ کشی نہیں کرتا، اس لئے دعاؤں کا اثر نہیں ہوتا۔ اس کی مثال کمان کی طرح ہے۔ اگر کمان نرم و کمزور ہے تو تیر بھی کمزوری ہی سے لگے گا۔ اور کمان مضبوط ہے تو تیر تیزی سے نکل کر نشانے پر جا لگے گا۔ اسی طرح دعا کرنے والا جیسا ہوگا ویسا ہی اس کی دعا کا اثر ہوگا۔ اگر مؤمن مخلص ہے اور تمام شرائط کی پابندی کرتا ہے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غافل دل کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اور نہ حرام خور کی قبول ہوتی ہے۔ مزید تفصیل علامہ موصوف کی کتاب الجواب الکافی لمن سال عن دواء الشافی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمیں یہاں صرف یہ بتانا ہے کہ دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں جبکہ ان کی تمام شرطوں کی پوری پابندی کی جائے۔ اس جگہ دعا کے چند آداب و شرائط کو بیان کیا جاتا ہے۔ دعا کرنیوالا پہلے ان پر ضرور عمل کرے تاکہ اس کی کوششیں کامیاب ہوں۔

(۱) پہلی شرط یہ ہے کہ ایمانِ کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل و دماغ اور زبان پر ہو، غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیونکہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لَن یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰکِن یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ[1] یعنی اللہ تعالےٰ کو اس قربانی کا گوشت و خون نہیں پہنچتا۔ لیکن تمہارا تقوےٰ و اخلاص اس کو پہنچتا ہے اور فرمایا وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ[2] اطاعتِ الٰہی میں اخلاص کا حکم دیا گیا ہے اور فرمایا فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اللہ تعالےٰ کو اخلاص سے پکارو اور دعا کرو۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ[3] سب کاموں کا دارومدار نیت پر ہے۔ اللہ تعالےٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ حدیث شریف میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَآءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ[4]۔ اللہ تعالےٰ سے دعائیں کرو۔ قبولیت کا یقینِ کامل کئے ہوئے۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ واقعی غافل دل کی

---

[1] سورہ حج [2] سورہ بینہ [3] بخاری [4] ترمذی مشکوٰۃ

دعا ہرگز قبول نہیں فرماتا۔ اجابتِ دعا کے لئے حضورِ قلب اور اخلاص کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ اگر زبان سے دعا کی اور دل ادھر ادھر کے خیالات میں لگا رہا تو دعا قبول نہیں ہوگی۔ ؎

بر زباں تسبیح و در دل گاؤ خر | ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر
زباں در ذکر و دل در فکرِ خانہ | چہ حاصل زیں نمازِ پنجگانہ

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ کھانا پینا پہننا وغیرہ حلال و پاکیزہ کمائی کا ہو اگر حرام کی آمیزش ہوئی تو دعا قبول نہ ہوگی۔ حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَاءِ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ یَارَبِّ وَمَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَّ مَشْرَبُہٗ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُہٗ حَرَامٌ وَّغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ (مسلم) پراگندہ سر اور گرد آلود آدمی لمبا سفر کرتا ہے۔ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر اے میرے رب کہہ کر دعا کرتا ہے۔ حالانکہ اس کا کھانا پینا پہننا حرام طریقوں سے ہے اور حرام ہی سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو اس کی دعا کس طرح قبول ہوگی یعنی اس کی دعا قبول نہیں ہوگی اور فرماتے ہیں اِذَا خَرَجَ بِالنَّفَقَۃِ الْخَبِیْثَۃِ فَوَضَعَ رِجْلَہٗ فِی الْغَرْزِ فَنَادٰی لَبَّیْکَ نَادَاہُ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ لَا لَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ زَادُکَ حَرَامٌ وَّنَفَقَتُکَ حَرَامٌ وَّحَجُّکَ مَازُوْرٌ غَیْرُ مَبْرُوْرٍ (دارقطنی۔ ترغیب) جب حاجی حرام مال لے کر حج کو جاتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اس کو جواب دیتا ہے کہ تیرا لبیک و سعدیک قبول نہیں کیونکہ تیرا توشہ حرام کا ہے اور خرچہ حرام کا ہے۔ تیرا حج سراسر مازور و گناہ ہے، مقبول نہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے نبیوں کو کسبِ حلال کا حکم دیا۔ یٰاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اے رسولو حلال روزی کماؤ اور نیک عمل کرو اور امتیوں کو بھی یہی حکم دیا۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ۔ اے مومنو ہماری پاکیزہ دی ہوئی روزی سے کھاؤ۔

(۳) تیسری شرط یہ ہے کہ دعا کرنے والا، جھوٹ بولنے، مکر و فریب دینے، قماربازی شراب نوشی حسد و تکبر کینہ و کپٹ غیبت و چغلی وغیرہ گناہ کرنے سے بچے کیونکہ یہ سب گناہ کبیرہ

ہیں۔ قرآن و حدیث میں ان کی بڑی برائی بیان کی گئی ہے۔

آداب دُعا

آداب دعا یہ ہیں کہ

(۱) تضرع و انکساری۔ خاکساری خشوع و خضوع سے دعا کرے۔ اللہ تعالےٰ اس ادب کو خود سکھاتا ہے۔ کہ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً پروردگار کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میری بات کو سُنتا اور میرے ہر حرکات و سکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے۔ محروم نہیں کرتا۔ اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے ایسے لوگوں کی اللہ تعریف کرتا ہے۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا وہ لوگ بھلائیوں کی طرف دوڑتے ہیں اور ہم کو شوق سے اور خوف سے پکارتے ہیں۔

(۲) دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات کی توبہ کرے کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہ کریگے آگے چلکر دعاؤں میں پڑھیں گے کہ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ الخ

(۳) اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے جیسا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ کہ تین آدمی دوران سفر میں بارش کیوجہ سے ایک غار میں پناہ کیلئے گئے۔ ایک چٹان گرنے کی وجہ سے غار کا مُنہ بند ہوگیا۔ ہر ایک نے اپنے اپنے نیک عملوں کا واسطہ دیکر اللہ تعالےٰ سے دعا کی۔ پروردگار نے ان کو اس مصیبت سے نجات دی۔ (بخاری)

(۴) دعا سے پہلے وضو کر کے دو رکعت نفلی نماز پڑھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَدَعَا رَبَّهٗ اِلَّا كَانَتْ دَعْوَتُهٗ مُسْتَجَابَةً مُعَجَّلَةً اَوْ مُؤَخَّرَةً (طبرانی حوالہ منزل الابرار) یعنی جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب سے دعا کی تو اس کی دعا دیر سویر ضرور قبول ہوگی۔ اور آپ نے ابو عامر کے لئے وضو کر کے دعا کی تھی۔ (بخاری)

(۵) دعا کرنے وقت قبلہ کیطرف مُنہ کیجئے۔ کیونکہ شریعت نے نماز کا رُخ اسی کو بتایا ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف مُنہ کرتے تھے جیساکہ جنگ اور استسقا میں کیا تھا (منزل الابرار)

(٦) دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کی تعریف کیجئے۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجئے۔ پھر دعا کرکے اللہ تعالےٰ کی تعریف اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجکر ختم کیجئے۔ یعنے دعا سے پہلے اور دعا کے بعد حمد و صلوٰۃ ہونا چاہیئے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ کَانَتْ حَاجَۃٌ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَوْ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ بَنِیْ اٰدَمَ فَالْیَتَوَضَّأْ وَلْیُحْسِنِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ لِیُصَلِّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یُثْنِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَیُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (حدیث۔ ترمذی۔ مستدرک۔ حاکم) یعنی جس کو اللہ تعالےٰ یا کسی انسان کی طرف ضرورت ہو تو اس کو چاہیئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالےٰ کی تعریف کرے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر دعا کرے۔

(۷) دونوں ہاتھ کشادہ کرکے چہرے اور دونوں مونڈھوں کے مقابلے میں اٹھائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح اٹھاتے اور فرماتے اِنَّ اللّٰہَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ اِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ اِلَیْہِ یَدَیْہِ اَنْ یَّرُدَّھُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ ترمذی۔ نزل الابرار) یعنے اللہ تعالےٰ کے سامنے جب کوئی بندہ دونوں ہاتھ اٹھاکر دعا کرتا ہے تو خالی ہاتھ واپس کرتے ہوئے اس کو شرم آتی ہے۔ لہذا مسنون طریقہ یہی ہے کہ دونوں ہاتھ اٹھاکر دعا مانگے چاہے فرض کے بعد ہو یا سنت کے بعد۔

(۸) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں چہرہ کے سامنے کرکے دعا مانگے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَلَا تَسْئَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا (ابوداؤد احمد) جب اللہ تعالےٰ سے دعا کرو تو اپنی باطنی ہتھیلیوں سے دعا مانگو۔ اور ہتھیلی کی پشت سے مت مانگو۔

(۹) دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر پھیرنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ یعنے جب دعا سے فارغ ہو تو ان ہاتھوں کو چہرہ پر مل لیا کرو۔ (ترمذی - ابوداود)

(۱۰) اللہ تعالےٰ کے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دعا کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

(۱۱) الفاظِ دعائیہ کو مکرر سہ کرر پڑھو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین تین بار فرماتے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا

(۱۲) دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے جب تک قبول نہ ہو دعا کرتا جائے اور یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ اتنے دنوں سے دعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ (بخاری مسلم) تمہاری دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرو، اور جلدی یہ ہے کہ کہے میں دعا کرتا ہوں قبول نہیں ہوتی۔

(۱۳) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ وَقَطِيْعَةِ رَحِمٍ (مسلم) بندہ کی دعا قبول کی جاتی ہے جبتک کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ کرے۔

(۱۴) دعا میں شرط استعمال نہ کیجائے یعنی یہ نہ کہے کہ اے خدا اگر تو چاہے تو یہ کام کر دے، حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس قسم کے کلمات کے استعمال سے منع فرماتے ہیں اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا مُكْرِهَ لَهٗ (بخاری) جب دعا کرو تو یہ کہو کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو بخشدے اور اگر تو چاہے تو روزی دے بلکہ نہایت عزم و پختگی سے سوال کرے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ کوئی اس کو مجبور نہیں کر سکتا۔

(١٥) اگر امام ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے لئے اور تمام مقتدیوں کے لئے اور جملہ مسلمانوں کیلئے دعا کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا یَؤُمُّ الرَّجُلُ فَیَخُصُّ نَفْسَہٗ بِالدُّعَاءِ دُوْنَھُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَھُمْ (ترمذی) مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے ہی دعا نہ کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو خیانت کرے گا۔

(١٦) اور ہر دعا کرنیوالے کو چاہیئے کہ اپنے لئے دعا کرے تو مخصوص نہ کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک گنوار کو یہ دعا پڑھتے سنا اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا (بخاری) یعنی اے اللہ مجھ پر اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی پر رحم نہ کر۔ تو فرمایا۔ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا یعنی خدا کی کشادہ رحمت کو روک دیا۔

(١٧) تمام حاجتوں کو اللہ ہی سے مانگنا چاہیئے۔ حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لِیَسْئَلْ اَحَدُکُمْ رَبَّہٗ حَاجَتَہٗ کُلَّھَا حَتّٰی یَسْئَلَ شِسْعَ نَعْلِہٖ اِذَا انْقَطَعَ (ترمذی) اپنے رب سے ہر چیز مانگو حتے کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ بھی اللہ سے مانگو۔

(١٨) امر محال کو نہ مانگئے کیونکہ یہ تعدی ہوگی۔ اللہ تعالے فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ یعنے اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور حدیث میں فرمایا سَیَکُوْنُ فِیْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ فِی الطُّھُوْرِ وَالدُّعَاءِ میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو پاکی اور دعا میں حد سے تجاوز کرجایا کریں گے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

(١٩) دعا میں بے جا تکلفات سے بچنا چاہیئے اور حاصل شدہ کام کیلئے دعا کرنا بے سود ہے ہاں استقامت اور استمرار کے طور پر جائز ہے۔

(٢٠) دعا کو آمین پر ختم کرنا چاہیئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ بِاٰمِیْنَ واجب کرلیا اگر ختم کرلیا آمین پر۔ (ابوداؤد)

دعا کی قبولیت کا وقت

یوں تو اللہ تعالےٰ ہر وقت سنتا اور بندوں کی حفاظت اور خبر گیری کرتا رہتا ہے اور کبھی بھی غافل نہیں۔ اس کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے ع صدائے عام ہے آئے جس کا جی چاہے اور اپنے فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے خاص خاص وقت مقرر کر دیئے ہیں ان وقتوں میں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔ جو ذیل میں درج ہیں۔

(۱) رات کا پچھلا حصہ۔ اس وقت خود اللہ تعالےٰ بندوں سے فرماتا ہے کہ تم لوگ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْئَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ (بخاری مسلم) ہمارا پروردگار ہر آخر رات میں آسمانِ دنیا کی طرف آکر فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں۔ کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں، کوئی روزی کا طلبگار ہے جو مجھ سے روزی مانگے میں اس کو روزی دوں۔ اور بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر رات کی نصف رات اور ثلثِ اوّل کی بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

(۲) جمعہ کی رات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِنَّ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً اَلدُّعَاءُ فِيْهَا مُسْتَجَابَةٌ جمعہ کی رات میں ایک ایسی ساعت (گھڑی) ہے کہ اس میں دعا قبول کی جاتی ہے۔ (ترمذی۔ نزل الابرار صفحہ ۱۸۱)

(۳) جمعہ کے دن بھی ایک وقت ہے کہ اس میں ضرور دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ يَسْئَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جس مسلمان کو نماز پڑھتے ہوئے مل جائے اس میں اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ تعالےٰ اس

کو ضرور دیگا وہ عصر کے بعد سے آفتاب غروب ہونے تک ہے (بخاری مسلم)

(۴) شب قدر ہے اسکی قرآن وحدیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

(۵) اذان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ سلم فرماتے ہیں ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَلدُّعَآءُ عِنْدَ النِّدَآءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ (الحدیث ابوداؤد) دو وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ اذان کے وقت اور جنگ کے وقت۔

(۶) اذان اور اقامت کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا یُرَدُّ الدُّعَآءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی یعنی قبول ہوتی ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

(۷) حَیَّ عَلَے الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَے الْفَلَاحِ کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

(۸) اقامت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَاسْتُجِیْبَ الدُّعَآءُ اقامت کے وقت آسمان کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کیجاتی ہے (حا ونزل الابرار) اور فرمایا سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِیْهِمَا عَلَے دَاعٍ دَعْوَتُہٗ حِیْنَ تُقَامُ الصَّلٰوۃُ فِی الصَّفِّ اقامت نماز کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

(۹) جہاد فی سبیل اللہ میں صف بندی کے وقت دعا قبول ہوتی ہے یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے۔

(۱۰) فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ ایک صحابی نے دریافت کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول کس وقت دعا قبول ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا جَوْفُ اللَّیْلِ وَدُبُرُ الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَاتِ یعنی رات کے وقت اور فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی)

(۱۱) سجدے کی حالت میں دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلعم فرماتے ہیں

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَاءَ مجھ
پس بندہ اپنے رب کے بہت نزدیک ہو جاتا ہے تو زیادہ دعا مانگا کرو۔ (مسلم)

(۱۲) قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن مجید کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فَلْیَسْئَلِ اللّٰہَ بِہٖ فَاِنَّہٗ سَیَجِیْءُ اَقْوَامٌ یَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ قرآن مجید کے پڑھنے والے کو چاہیئے کہ وہ اللہ سے مانگے کیونکہ آئندہ ایسے لوگ ہوں گے کہ قرآن مجید پڑھ کر لوگوں سے مانگیں گے۔

(۱۳) عرفہ کے دن ذی الحجہ کی نویں تاریخ دعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خَیْرُ الدُّعَآءِ یَوْمُ عَرَفَۃَ

(ترمذی)

(۱۴) رمضان شریف کے مہینہ میں اور روزہ افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ثَلَاثَۃٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُھُمُ الصَّائِمُ یُفْطِرُ اَوْحِیْنَ یُفْطِرَ الخ (ابوداؤد) تین قسم کے لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے ایک روزہ دار کی جس وقت وہ روزہ کھولے وغیرہ۔

(۱۵) بارش کے وقت بارش میں کھڑے ہو کر دعا مانگنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بارش میں کھڑے ہو کر دعا مانگتے،

(۱۶) زمزم کا پانی پیتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

(۱۷) مرغ کی آواز کے وقت اور مسلمانوں کے اجتماع ذکر الٰہی کیوقت دعا قبول ہوتی ہے (دارقطنی حاکم)

(۱۸) امام کے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پڑھ کر آمین کہنے کے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّہٗ مَنْ وَافَقَ

فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ جب امام آمین کہے تم بھی آمین کہو جسکی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی تو اسکے پہلے سارے گناہ معاف ہو جائینگے (بخاری)

دعا کی قبولیت کے مقامات

کس کس جگہ دعا کرنے سے دعا مقبول ہوتی ہے۔ وہ مقامات یہ ہیں۔

(۱) بیت اللہ شریف (۲) مسجد نبوی (۳) بیت المقدس میں دعا قبول ہوتی ہے

(۴) رکن مقام ابراہیم کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلرُّكْنُ وَالْمَقَامُ مُلْتَزَمٌ مَا يَدْعُوْ بِهٖ صَاحِبُ عَاهَةٍ اِلَّا بَرِئَ رکن اور مقام کے درمیان ملتزم ہے۔ اس جگہ جو بیمار مصیبت زدہ دعا کرے گا اچھا ہو جائے گا۔ (طبرانی بحوالہ نزل الابرار) صفحہ ۵۴

(۵) بیت اللہ شریف کے اندرونی حصہ میں۔ حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے گوشوں میں دعا کی (مسلم)

(۶) نبی علیہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہ زمزم کے پاس حضرت ابن عباسؓ کو فرمایا اِنْ شَرِبْتَهٗ تَسْتَشْفِيْ شَفَاكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ لِشِبَعٍ اَشْبَعَكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَ لِيَقْطَعَ ظَمَأَكَ قَطَعَهُ اللّٰهُ (دار قطنی) اگر زمزم کو حصول شفا کیلئے پیوگے تو اللہ تعالےٰ شفا دیگا اور اگر آسودگی کیلئے پیوگے تو اللہ آسودہ کریگا اور اگر پیاس بجھانیکے لئے پیوگے تو اللہ تعالےٰ پیاس بجھادیگا۔

(۷) صفا مروہ پہاڑی پر۔ حدیث میں ہے اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقٰى عَلَى الصَّفَا فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَحَمِدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھ کر اللہ کی وحدت عظمت اور تہلیل بیان فرمائی پھر اسکے درمیان دعا کی اور مروہ پر بھی اسیطرح کیا (۸) جہاں سعی کیجاتی ہو (مسلم) (۹) مقام ابراہیم کے پیچھے

(۱۰) عرفات حصن حصین (۱۱) مزدلفہ حصن حصین (۱۲) تینوں جمروں کے پاس حصن حصین (۱۳) منی میں (۱۴) بیر زمزم کے (ترمذی) احمد ابوداؤد

کن کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں

حدیث شریف میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ کے بعض مقبول بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ قسم کھالیں تو اللہ تعالےٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔ وہ مقبول بندے جن کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں یہ ہیں۔

(۱) مظلوم مضطر (۲) مسافر (۳) باپ کی دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ثَلَاثَةٌ مُسْتَجَابٌ اَلْوَالِدُ وَالْمُسَافِرُ وَالْمَظْلُوْمُ (ترمذی۔ احمد۔ ابوداؤد) تین آدمیوں کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ باپ کی، مسافر کی، مظلوم کی (۴) نیک مطیع فرمانبردار اولاد کی دعا اپنے ماں باپ کے حق میں قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یُرْفَعُ لِلرَّجُلِ الدَّرَجَةُ فَیَقُوْلُ اَنّٰی لِیْ هٰذَا فَیُقَالُ بِدُعَاءِ وَلَدِكَ یعنی آدمی کا درجہ بلند ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ اتنا بڑا مرتبہ مجھے کہاں سے ملا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تیری اولاد کی دعا کی وجہ سے (بزار۔ نزل الابرار) (۵) روزہ دار کی دعا مقبول ہوتی ہے (۶) امام عادل، بادشاہ منصف کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ اَلصَّائِمُ حِیْنَ یُفْطِرُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ الخ (ابن حبان) تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی، قبول ہوتی ہے۔ روزہ دار کی جب وہ افطار کرے انصاف کرنیوالے امام (بادشاہ) اور مظلوم کی (۷) مسلمان اپنے غائب مسلمان بھائی کیلئے دعا کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِیْهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ مُسْتَجَابَةٌ (مسلم) مسلمان آدمی کی دعا اپنے مسلمان بھائی کے لئے کرے تو وہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اور بہت جلدی قبول ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَاءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ (ترمذی۔ ابوداؤد) غائب کی دعا غائب کے حق میں بہت جلد مقبول ہوتی ہے (۸) تائب گناہوں سے توبہ کرنیوالے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

کہ گناہ سے توبہ کرنیوالا ایسا ہوجاتا ہے کہ گویا اُس نے گناہ ہی نہیں کیا (مسلم) اور فرمایا اِنَّ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ عُتَقَاءَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ لِکُلِّ عَبْدٍ مِّنْھُمْ دَعْوَۃٌ مُّسْتَجَابَۃٌ (احمد) ہر رات اور دن میں اللہ تعالےٰ بہت سے بندوں کو آزاد کرتا اور ان میں سے ہر ایک کی دعا قبول فرماتا ہے۔ (۹) رات کو جاگنے والا جب یہ دعا پڑھکر دعا کرے تو اسکی دعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اَوْ دَعَا اُسْتُجِیْبَ لَہٗ فَاِنْ تَوَضَّاَ وَصَلّٰی قُبِلَتْ صَلٰوتُہٗ (بخاری۔ احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ) اس کا بیان آگے آئے گا اور ترجمہ بھی اسی جگہ لکھا جائے گا۔ جو شخص رات کو جاگنے کے بعد اس دعا کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تک پڑھے یا دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ اور وضو کرکے نماز پڑھے نماز قبول ہوگی (۱۰) آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دَعْوَۃُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا وَھُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاِنَّہٗ لَمْ یَدْعُ بِھَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتُجِیْبَ لَہٗ (ترمذی۔ مستدرک حاکم) جو مسلمان پڑھے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔ (۱۱) حاجی جب تک اپنے گھر واپس آجائے اسکی دعا قبول ہوتی ہے (حصن حصین)

ذکر الٰہی کے فضائل

ذکر الٰہی (یاد الٰہی) یعنی اللہ تعالےٰ کو یاد کرنے سے کیا ثواب ملتا ہے۔ یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ ذکر الٰہی تمام عبادتوں کا خلاصہ ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، تکبیر تحمید، تہلیل، تلاوت قرآن مجید سب ذکر الٰہی کی شاخیں ہیں! اور سب عبادتوں کا مقص

یہی ذکر الٰہی ہے کہ بندہ ہر وقت اپنے آقا و مالک کی یاد میں لگا رہے کیونکہ وہ اسی لئے پیدا کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ہم نے جن و انسان کو اپنی عبادت ہی کے لئے پیدا کیا ہے (اگر بندہ اس (عبادت و ذکر الٰہی) کو ادا کرتا رہا تو اللہ تعالےٰ بھی اس کو فراموش نہیں فرمائیگا کیونکہ وہ خود فرماتا ہے فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ میرے بندو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور فرمایا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ تم اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔ جو لوگ یاد الٰہی میں ہر وقت لگے رہتے ہیں ان کے لئے بڑے بڑے درجہ ہیں فرمایا اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ عقلمند وہ لوگ ہیں جو اللہ کو کھڑے لیٹے بیٹھے یاد کرتے ہیں کبھی بھی اسکی یاد سے غافل نہیں رہتے ہیں۔ فرمایا وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (اے نبی، تم اپنے رب کو یاد کرو صبح و شام تضرع و زاری اور پوشیدہ طور سے اور غفلت کرنیوالوں میں سے مت رہو۔ اور فرمایا اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ نماز حرکات ناشائستہ سے روکتی ہے اور یاد الٰہی تو سب سے بڑی چیز ہے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم حدیث قدسی میں فرماتے ہیں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُ (بخاری، مسلم) میں اپنے بندہ کے گمان کے موافق ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اُس کے ساتھ رہتا ہوں اگر اس نے مجھے اپنے دل میں یاد کیا تو میں بھی اُسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اگر اس نے مجھے کسی جماعت میں یاد کیا تو میں اس سے بہتر جماعت میں اُسے یاد کرتا ہوں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ قیامت کے دن کس بندے کا درجہ سب سے بڑا ہوگا

فَقَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرَاتِ (ترمذی) آپ نے فرمایا ان مردوں اور
عورتوں کا جو یادِ الٰہی زیادہ کرنیوالے ہوں گے۔ بڑا درجہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ
تعالیٰ علیہم اجمعین نے دریافت کیا۔ کیا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے سے بھی؟ تو
آپ نے فرمایا ہاں مجاہد شہید سے بھی ذکرِ الٰہی کرنیوالوں کا زیادہ درجہ ہے۔ اور فرمایا
کہ یادِ الٰہی کرنیوالوں کی مثال زندوں کی سی ہے اور اس سے غفلت کرنیوالوں کی مردوں کی
سی ہے (ابوداؤد۔ احمد۔ ترمذی) اور فرمایا جو قوم ذکرِ الٰہی کیلئے کسی جگہ بیٹھتی ہے تو اس کو
رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمتِ خداوندی کی اس پر بارش ہوتی ہے اور کھڑے
ہوتے وقت ان سے کہا جاتا ہے قُوْمُوْا فَقَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُکُمْ کھڑے ہو جاؤ
تمہارے سب گناہ بخشے گئے۔ (بخاری مسلم) ذکرِ الٰہی کرنیوالوں کی وجہ سے اللہ
تعالیٰ فرشتوں سے مباہات (فخر) کرتا ہے کہ میرے بندے مجھے دنیا میں یاد کر رہے ہیں
(طبرانی وبیہقی) اور فرمایا لِکُلِّ شَیْءٍ صِقَالَۃٌ وَّصِقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ بیہقی
ہر چیز کو جلا دینے والی کوئی شے ہوتی ہے اور دلوں کو جلا دینے چمکانے والی چیز یادِ الٰہی
ہے۔ یعنی ذکرِ الٰہی کی وجہ سے دل صاف ہوتا اور میل کچیل نکل جاتا ہے! اور دل میں
سکون وطمانیت پیدا ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ اللہ کی یاد کرنے کی وجہ سے دل مطمئن ہو جاتا ہے کیونکہ جو دل ذکرِ الٰہی سے
خالی ہوگا اس پر شیطان مسلط ہوگا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَلشَّیْطَانُ
جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ اِلَیْہِ بخاری
شیطان انسان کے دل پر قابض رہتا ہے جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے
اور جب غافل ہو جاتا ہے تو اسمیں وسوسہ ڈالتا ہے اسلئے فرمایا غافلین کے درمیان ذکرِ الٰہی
کرنیوالے بھگوڑوں کے پیچھے جہاد کرنیوالے ہیں۔ (موطا۔ امام۔ مالک) اور فرمایا اَکْثِرُوْا
ذِکْرَ اللّٰہِ حَتّٰی یَقُوْلَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّکُمْ مُرَاؤُنَ بیہقی۔ تم ذکرِ الٰہی اس قدر زیادہ کرو

کہ منافقین اس کثرت کو دیکھ کر ریاکار کہنے لگیں اور کہنے والے تم کو پاگل اور مجنون بتلائیں (ابن حبان) اور فرمایا جو لوگ مجلس سے بلا ذکر الٰہی چلے آتے ہیں وہ قیامت کے روز ندامت اٹھائیں گے (حاکم۔ ابوداؤد۔ ترمذی) اور فرمایا جو صبح کی نماز پڑھکر سورج نکلنے تک ذکر الٰہی کرتا ہے اس کو بنی اسمٰعیل کے چار غلاموں کے آزاد کرنیکا ثواب ملتا ہے۔ اور جو عصر کی نماز پڑھکر غروب آفتاب تک یاد الٰہی میں مصروف رہیگا۔ اس کو بھی چار غلام آزاد کرنیکا ثواب ملیگا (ابوداؤد) حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ذکر الٰہی کرنیوالا اپنے تئیں محفوظ قلعہ میں داخل کر لیتا ہے شیطان اس کو گمراہ نہیں کر سکتا (ترمذی۔ ابن حبان احمد)۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام نے دریافت کیا کہ کونسا مال افضل ہے جس کا ہم ذخیرہ بنائیں آپنے فرمایا اَفْضَلُہٗ لِسَانٌ ذَاکِرٌ وَّقَلْبٌ شَاکِرٌ وَّزَوْجَۃٌ مُّؤْمِنَۃٌ (احمد۔ ترمذی۔ ابن حرم) سب سے بہتر یاد الٰہی کرنے والی زبان، شکر کرنیوالا دل، اور مومنہ نیک بیوی ہے؛

ذکر الٰہی کے درجے

ذکر الٰہی کی فضیلت کے بعد اس کے درجوں کو بھی معلوم کر لینا مناسب ہے تاکہ ہر شخص بہتر سے بہتر درجہ حاصل کرنیکی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ ہر شخص کو اس پر عمل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ذکر الٰہی کے چار درجے ہیں۔

(۱) صرف زبان سے ذکر ہو اور دل اس سے غافل ہو۔ اس کا بہت کم اثر ہوتا ہے مگر بیہودہ گوئی سے تو لاکھ درجہ بہتر ہے۔

(۲) ذکر قلبی ہو مگر یہ ذکر دل میں قرار نہ پکڑے بہت مشکلوں سے وہ ذکر پر آمادہ ہوتا ہے

(۳) ذکر دل میں جم گیا تو اور کاموں کی طرف اس کا دل نہیں لگتا۔

(۴) ذکر کرتے کرتے اللہ تعالےٰ کی محبت وخیال دل میں بس گیا اور ذکر قلبی کیساتھ تمام

اعضاء بلکہ اس کے ذکر کیوجہ سے تمام چیزیں ذکر الٰہی میں مصروف ہوجاتی ہیں۔ یہ ذکر کا آخری درجہ ہے۔ یہاں پہونچکر مشاہدہ و مکاشفہ ہوتا ہے۔ دل صاف ہوکر سورج کی طرح چمکنے لگتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا جس نے نفس کو صاف کرلیا وہ مراد کو پہونچ گیا۔ ذکر الٰہی کے بہت سے فائدے ہیں جن کو ہم اس مختصر کتاب میں نہیں بیان کرسکتے۔ آگے چلکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے بیان میں کچھ فائدے بیان کئے جائیں گے۔ اور یہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سب ذکروں سے بہتر ذکر ہے۔ اس کی فضیلت دعاؤں کے ذکر میں انشاء اللہ آگے آئے گی۔

قرآنِ مجید کی بزرگی

قرآنِ مجید سارا ہی دعا و شفا ہے۔ اگر کوئی صرف قرآنِ مجید ہی پڑھتا رہے اور کوئی دعا نہ مانگے تو اللہ تعالےٰ اس کو دعا کرنے والے سے زیادہ عطا فرمائیگا۔ چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِىْ وَمَسْئَلَتِىْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ مَآ اُعْطِىَ السَّائِلِيْنَ (ترمذی) جو قرآن مجید پڑھنے کیوجہ سے میری یاد اور سوال سے باز رہا تو میں اس کو سائلین سے بھی زیادہ دوں گا۔ کیونکہ قرآن مجید کا پڑھنے والا اللہ تعالےٰ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اللہ اپنے کلام کو زیادہ توجہ سے سنتا ہے اور اللہ کے کلام کی بزرگی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسی اللہ تعالےٰ کی بزرگی تمام مخلوق پر اس مضمون کے ضمن میں ہم چاہتے ہیں کہ قرآن مجید اور اس کی سورتوں اور بعض آیتوں کی فضیلت کو بیان کردیں۔ تاکہ دعا کرنیوالا ثواب سے محروم نہ رہے کیونکہ یہ دعا کی کتاب ہے۔

قرآن مجید کی تعریف انسانی طاقت سے باہر ہے۔ چند حدیثوں کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ قَرَءَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ (الحدیث دارمی) جس نے قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھا اس کو نیکی ملیگی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکی کے برابر ہے الٓمٓ ایک حرف نہیں ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے

میم ایک حرف ہے تو ان تینوں حرفوں کے بدلے تیس نیکیاں ملیں گی۔ اور پورے قرآن مجید میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو ستر (۳۲۲۶۷۰) حروف ہیں ان کو دس گنا کرکے جوڑے تو بتیس لاکھ چھبیس ہزار سات سو (۳۲۲۶۷۰۰) ہوئے۔ اور فرمایا جس نے قرآن مجید پڑھا اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایک ایسا تاج پہنایا جائیگا جس کی روشنی آفتاب کی چمک سے زیادہ ہوگی۔ اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو، جس نے پڑھ کر عمل کیا، اس کا کیا حال ہوگا یعنی پڑھنے والے کو بہت کچھ ملے گا۔ (احمد، ابوداؤد) اور جیسا کہ فرمایا کہ قرآن کے پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا تیرا آخر درجہ وہی ہوگا جو آخر آیت پڑھیگا۔ اور قرآن مجید میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) آیتیں ہیں تو ان کو اسی قدر درجے ملیں گے اور ہر دو درجوں کے درمیان زمین اور آسمان کے برابر فاصلہ ہے (ترمذی) اور فرمایا جس نے قرآن مجید پڑھا اور اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام جانا، اللہ تعالےٰ اس کو جنت میں داخل کریگا۔ اور اس کے گھرانے کے دس دوزخی آدمیوں کے بارے میں اسکی شفاعت قبول کریگا جس گھر میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے اس میں برکت زیادہ ہوتی ہے جسمیں نہیں پڑھا جاتا ہے نہیں ہوتی ہے۔ (بزار) اور فرمایا اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ (بیہقی) میری امت کی بہترین عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔ اور قرآن مجید کی ظاہری تعلیم بھی کرنی چاہیئے۔ اس سے بہت ثواب ملتا ہے۔ زمین پر قرآن مجید کے گرے ہوئے ورقوں کا اٹھانے والا اللہ تعالےٰ کا ولی ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے نام کے لکھے ہوئے کاغذوں کو زمین سے اٹھانے والے علیین میں بلند مرتبہ پائیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ کِتَابٍ یُلْقٰی بِمَضْیَعَۃٍ مِّنَ الْاَرْضِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِلَیْہِ مَلٰٓئِکَتَہٗ یَحْفَظُوْنَہٗ بِاَجْنِحَتِہِمْ وَلَمْ یُقَدِّسُوْنَہٗ حَتّٰی یَبْعَثَ اللّٰہُ وَلِیًّا مِّنْ اَوْلِیَآئِہٖ فَیَرْفَعُہٗ مِنَ الْاَرْضِ

یہ حدیث مذکور حضرت مولانا مولوی احمد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرما کر خاکسار کو مرحمت فرمائی تھی۔

مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی رَفَعَ اللّٰہُ اِسْمَہٗ وَخَفَّفَ عَنْ وَّالِدَیْہِ الْعَذَابَ وَاِنْ كَانَا كَافِرَيْنِ (رواہ الطبرانی الصغیر) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر جب کوئی کتاب گر پڑتی ہے تو اس کی حفاظت کیلئے اللہ تعالےٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے یہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ اللہ تعالےٰ اپنے ولیوں میں سے کسی ولی کو بھیج دیتا ہے۔ وہ اس کو زمین سے اٹھا لیتا ہے۔ اور جو زمین سے کسی ایسی کتاب کاغذ کو اٹھالے جس میں اللہ کے ناموں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالےٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کریگا۔ اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کردیگا۔ اگرچہ اس کے ماں باپ کافر ہوں

استعاذہ و بسملہ کے فضائل

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ جب تم قرآن مجید پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو مردود شیطان سے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ استعاذہ قرآن مجید کے شروع کرنےسے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو وہ کام ادھورا و ناقص رہ جاتا ہے۔ لہذا اس کو ہر کام کے شروع میں ضرور پڑھنا چاہیئے۔ (ابو داؤد۔ ابن ماجہ) حضرت وہب بن منبہ مشہور محدث فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کو ایسی شرافت و سلطنت حاصل ہے جو اور کلموں کو حاصل نہیں۔ ذبیحہ اسی سے حلال ہوتا ہے۔ تمام عبادتوں و طہارتوں میں اس کا ہونا ضروری ہے سچے دل سے کہنے والا نہ دریا میں غرق ہوگا نہ آگ میں جلے گا۔ نہ سانپ بچھو اس کو ڈسے گا اور دوزخ کے زبانیہ (فرشتوں) سے محفوظ رہیگا۔ کیونکہ وہ انیس ہیں (فصل الخطاب فی فضل الکتاب) حضرت جعفر بن محمد بن فرماتے ہیں کہ اگر جماع کے وقت بسم اللہ نہ پڑھیں تو اس آدمی کے ذکر (عضو تناسل) پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ جماع کے وقت جبکہ وہ

بسم اللہ نہیں کہتا تو شیطان بھی اس کے ساتھ ہی جماع کرتا ہے۔ اور مرد کی طرح اس کی (فرج) میں انزال کرتا ہے۔ حضرت ابن عباس سے ایک شخص نے پوچھا کہ میری بیوی جو سو کر بیدار ہوئی تو اس کی شرم گاہ میں آگ کا ایک شعلہ تھا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ وہ شیطان کی وطی ہے تو جماع کے وقت بسم اللہ ضرور کہہ لیا کرو۔ حدیث شریف میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جماع کے وقت اگر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری) پڑھے تو شیطان کچھ نقصان نہیں کرے گا۔ حضرت علی نے ایک بسم اللہ لکھنے والے کو دیکھکر فرمایا جَوِّدْهَا فَاِنَّ رَجُلًا جَوَّدَهَا نُغْفِرَ لَهٗ (الدّارو الدّوار) اس کو اچھا کر کے لکھو۔ کیونکہ ایک شخص نے بسم اللہ کو بہت خوشخط و اچھا لکھا تھا اس کو بخشدیا گیا۔ حضرت مجدد الدین مجاہد ملت والا جاہ نواب صدیق حسن خاں صاحب جوان دعاؤں کی برکت سے نوابی کے تخت پر متمکن ہوئے، بسم اللہ کے خصائص کے متعلق فرماتے ہیں جو شخص بسم اللہ کو زیادہ پڑھا کریگا اللہ تعالے اس کو روزی زیادہ عطا فرمائیگا۔ لوگوں کے دلوں میں اسکی عزت ہوگی۔ سوتے وقت ۲۱ بار پڑھنے سے اس رات جن و انسان و شیطان کے شر و فساد اور چوری ڈاکہ اور آگ لگنے اور اچانک موت کے آجانے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دیوانے کے کان میں اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ظالم و جابر کے سامنے پچاس بار پڑھنے سے اس کے دل میں رعب و خوف آجاتا ہے۔ تکلیف زدہ اور جادو کئے ہوئے مسحور آدمی پر سات دن تک ننو ننو بار پڑھنے سے خدا کے حکم سے جادو اور تکلیف کی شکایت دور ہو جائیگی اور اس کو بحساب ابجد یعنی سات سو ستاسی (۷۸۷) بار خالص نیت سے پڑھنے سے ہر مشکل کام آسان اور حاجت روائی ہو جاتی ہے۔ اگر اکیس بار لکھکر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو بچہ نیند میں نہ ڈرے اور ہر آفت سے محفوظ رہے اور (۳۵) بار لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو اس گھر میں جن و شیطان نہ آئے اور دال

کمائی میں برکت ہوگی ۔ دوکان پر لٹکا دیا جائے تو تجارت میں فائدہ ہوکر ۔ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ لکھکر باغ اور کھیت میں دفن کر دیا جائے تو کھیتی اور فصل اچھی ہوگی ۔ اس کے علاوہ بے شمار فائدہ ہیں جن کا اہلِ علم وعمل نے تجربہ کیا ہے ۔ حضرت ابن عباس رضؓ سے فرماتے ہیں کہ لوگ اللہ کی ایک آیت سے غافل ہیں ۔ حالانکہ وہ آیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے علاوہ کسی پر نہیں اتری ۔ حضرت ابنِ مسعود فرماتے ہیں کہ جو دوزخ کے فرشتہ زبانیہ سے نجات چاہے تو وہ بسم اللہ پڑھے کیونکہ دونوں انیس ۱۹ انیس ۱۹ ہیں ۔ حضرت عمر رضؓ کے پاس روم کے بادشاہ نے خط لکھا کہ میرے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہے کبھی بند نہیں ہوتا آپ کوئی دوا روانہ فرمائیں تو حضرت عمر رضؓ نے ایک ٹوپی ارسال کی جب بادشاہ اس ٹوپی کو سر پر رکھتا تو سر کا درد موقوف ہو جاتا جب اس کو اتار دیتا تو پھر ہونے لگتا ۔ اس کو بہت تعجب ہوا ٹوپی میں دیکھا تو صرف بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے سوا کچھ نہیں لکھا ہوا تھا ۔ اس نے کہا کہ اس بِسۡمِ اللّٰہِ کی برکت سے ہی درد سر موقوف ہو جاتا ہے ۔ اس نے کہا مَا اَکۡرَمَ ھٰذَا الَّذِیۡ وَعَزَّہٗ شِفَائِیۡ وَاحِدَۃٌ مِّنۡہُ پھر وہ پکا مسلمان ہوگیا ۔ (کتاب الدائر)

سُورۃ فاتحہ کی فضیلت

اس سورۃ فاتحہ (اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ) کی بہت فضیلت آئی ہے ۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰکَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ اے نبی ہم نے تم کو سبعِ مثانی اور قرآنِ مجید دیا ہے ۔ اس سبعِ مثانی سے مراد سورہ فاتحہ ہے ۔ یہ سورہ تمام سورتوں سے بڑی ہے ۔ حدیث میں فرمایا کہ چاروں آسمانی کتابوں توراۃ، انجیل زبور، قرآن میں اس سورت جیسی کوئی سورت نہیں نازل ہوئی ۔ (ترمذی)

اور حدیث میں فرمایا کہ بغیر سورۂ فاتحہ کے نماز ہی نہیں ہوتی (بخاری) اور فرمایا خَیرُ سُوْرَۃٍ فِی الْقُرْاٰنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ قرآن مجید میں سب سورتوں سے بہتر سورت الحمد للہ رب العالمین ہے۔ حضرت صائب بن بریدؓ روایت کرتے ہیں عَوَّذَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ تَفْلًا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کو رقیہ (منتر) فرمایا۔ (بخاری) ایک صحابی نے سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کیا خدا کے حکم سے وہ اچھا ہو گیا۔ اور فرمایا فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ (احمد بیہقی) سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔ ایک روایت میں فرمایا خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ (ابن ماجہ) قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ اور فرمایا اِذَا قَرَأْتَ الْفَاتِحَۃَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَقَدْ اٰمِنْتَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا الْمَوْتُ (بزار) جب تم نے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد پڑھا تو سوائے موت کے ہر آفت سے مامون ہو گئے۔

خاصیت:- سورۂ فاتحہ کی خاصیت یہ ہے کہ ہر بیماری کیلئے باعث شفا ہے وبا طاعون زدہ پر بسم اللہ اور الحمد للہ دو دو بار پڑھ کر دم کرنے سے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہو گی۔ جو شخص بسم اللہ اور الحمد للہ کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ہمیشہ اکتالیس بار پڑھتا رہیگا تو اگر وہ محتاج ہے غنی ہو جائیگا۔ قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہو جائیگا۔ بیمار ہے تو اچھا ہو جائیگا۔ کمزور ہے تو قوی ہو جائیگا نوکری سے معزول ہے تو بحال ہو جائیگا۔ اور اگر لاولد ہے تو اولاد پائیگا۔ علامہ ابن عربی فرماتے ہیں کہ مغرب کے فرض و سنت کے بعد اسی جگہ چالیس مرتبہ پڑھے اور اس جگہ سے اٹھے نہیں تو اللہ تعالےٰ سے جو حاجت مانگے گا پائیگا۔ اگر قیدی ایک سو اکیس (۱۲۱) بار پڑھ کر بیڑی پر دس بار دم کرے تو وہ اللہ کے حکم سے رہا ہو جائیگا

علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کُلُّ دَاءٍ لَّهٗ دَوَاءٌ وَّ اَنَا وَ اَنَا اَحْسَنْتُ الْمَدَّ اَوْ بِهَا بِفَاتِحَةٍ وَجَدْتُ لَهَا تَاثِيْرًا عَجِيْبًا فِي الشِّفَاءِ (الجواب الکافی)

سورۂ بقر کی فضیلت

اس مبارک سورت کی بڑی فضیلت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ (مسلم) اس کا پڑھ لینا برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے۔ جادوگر اس کی طاقت نہیں رکھتے، قیامت کے روز پڑھنے والے کی شفاعت کریگی (مسلم) فرمایا جس گھر میں سورۂ بقر پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے (مسلم) اور فرمایا لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَّسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ وَفِيْهَا اٰيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ (ترمذی) ہر چیز کیلئے کوہان و رفعت ہے۔ قرآنِ مجید کی رفعت سورہ بقرہ ہے۔ اس میں ایک ایسی آیت ہے جو قرآن مجید کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ فرمایا اس سورت کے پڑھنے کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اُترتے ہیں۔ (مسلم) اور فرمایا اس سورت کی آخری دو آیتیں ایسی ہیں کہ پڑھنے والے کو کفایت کریںگی اَلْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَا۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت

اس مقدس آیت کی بڑی بزرگی ہے۔ قرآنِ مجید کی آیتوں میں سب سے بڑی آیت ہے۔ (الجواب الکافی) سوتے وقت اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان قریب نہیں آسکتا۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم) اس آیت میں اسم اعظم اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہے۔ اور پچاس کلمے ہیں

اور ہر کلمہ میں پچاس برکتیں ہیں۔ اس کے پڑھنے سے رنج وغم دور ہوجاتا ہے۔ روزی میں کشائش ہوتی ہے۔ شیطان ہٹ جاتے ہیں اور ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے جہات ستہ اور داخل جوف میں پڑھنے سے ایک مضبوط قلعہ حفاظت کیلئے ہوجاتا ہے۔ کوئی چور ڈاکو داخل نہیں ہو سکتا۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

یہ سورہ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں جس گھر میں متواتر یہ آیتیں پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان نہیں آئیگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو ان دونوں آیتوں کو رات میں پڑھے گا تو یہ دونوں آیتیں اسکی کفایت کرتی ہیں۔ یعنی اس رات کے شر و فساد اور شیطانی خطرات سے کفایت کرینگی۔ یا تہجد کی نماز سے کفایت کرینگی (ترمذی) اور فرمایا یہ آیتیں عرش الہی کے نیچے خزانہ سے ملی ہیں۔ اس کو سیکھو اپنی بیوی بچوں کو سکھاؤ۔ اور نماز میں پڑھا کرو (حاکم)

سورۂ کہف کی فضیلت

اس سورۂ کریمہ کی حدیثوں میں بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو اس کو جمعرات کو پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لئے روشنی ہوگی (حاکم) اور جو اس کے شروع کی دس آیتوں کو ضبط کرلے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم) اسی طرح آخر کی دس آیتیں پڑھنے سے دجال کا تسلط نہیں ہوگا۔ غرض اس کے پڑھنے سے دجال کے فتنے اور دیگر بڑی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)

سورۂ یٰسین کی فضیلت

اس سورت کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قَلْبُ الْقُرْاٰنِ یٰسٓ لَا یَقْرَءُ هَا رَجُلٌ وَّهُوَ یُرِیْدُ اللّٰهَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ الخ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو اللہ اور آخرت کیلئے پڑھیگا اسکی بخشش ہو جائیگی دنیا کی اور فرمایا ہر چیز کا دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے۔ جو اس کو ایک بار پڑھیگا دس قرآن کے پڑھنے کا ثواب پائیگا۔ اور فرمایا مَنْ دَاوَمَ عَلٰی یٰسٓ کُلَّ لَیْلَةٍ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ شَهِیْدًا جو ہمیشہ رات کو سورۂ یٰسین پڑھتا رہا اور اسی حالت میں وہ مر گیا شہید مریگا۔ (طرانی ۔ بخاری) اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰهَ قَرَأَ طٰهٰ وَیٰسٓ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْقُرْاٰنَ قَالَتْ طُوْبٰی لِاُمَّةٍ یَّنْزِلُ هٰذَا عَلَیْهَا وَطُوْبٰی لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا فَطُوْبٰی لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا۔ اللہ تعالےٰ نے سورۂ طٰہٰ اور یٰسین کو زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا۔ فرشتوں نے سنکر کہا اس امت کو مبارک ہو جس پر یہ نازل ہوں گی اور ان دلوں کو بشارت ہو جو اس کو اٹھائیں اور ان زبانوں کے لئے مبارک ہو جو اس کو پڑھیں۔ حضرت ابوبکر و ابن عباس رضہ فرماتے ہیں مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِلٰی قَوْلِهٖ اِذَا جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ وَدَعَا عَلٰی اَثَرِهَا اُسْتُجِیْبَ لَهٗ جو سورۂ یٰسین کو شروع سے اِذَا جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھ کر دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ قَرَأَ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِیَتْ حَاجَتُهٗ (دارمی) جو سورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصہ میں پڑھ لیگا اس کی حاجت پوری ہوگی۔

سورۂ فتح کی فضیلت

اس سورہ کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَیَّ اللَّیْلَۃَ سُوْرَۃٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا (بخاری) آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے۔ اس سے مراد سورہ فتح اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ہے بعض عارفین نے فرمایا ہے جو اس سورت کو رمضان شریف کی پہلی تاریخ کو چاند دیکھنے کے وقت پڑھے تو سال بھر اس کی روزی کشادہ ہوگی۔ اور جو روزانہ پڑھا کرے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بیعت کریگا۔ کمزور ہے قوی ہو جائیگا فقیر ہے مالدار ہو جائے گا۔ قرضدار ہے قرضہ ادا ہو جائے گا۔

سورۂ ملک کی فضیلت

اس سورت کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِنَّ سُوْرَۃً فِی الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی غُفِرَ لَہٗ وَھِیَ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ الخ قرآن میں تیس آیت کی ایک سورت ہے جو آدمی کیلئے شفاعت کریگی حتے کہ اس کی بخشش ہو جائیگی وہ سورہ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے دوسری روایت میں فرمایا مَنْ قَرَأَھَا کُلَّ لَیْلَۃٍ مَّنَعَہُ اللہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ جو اس سورت کو ہر رات پڑھا کرے اللہ تعالےٰ اس کو عذاب قبر سے بچالیگا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے وقت الٓمٓ تنزیل (سورہ سجدہ) اور تبارک الذی سورہ ملک دونوں کو پڑھ کر سوتے (احمد۔ ترمذی)۔

سورۂ واقعہ کی فضیلت

اس سورت کے متعلق صحیح حدیث میں ہے کہ جو اس کو ہر رات میں پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھا کریگا وہ اللہ کے فضل وکرم سے کبھی محتاج نہیں ہوگا خود بھی پڑھے اور بچوں کو سکھاوے (ابو یعلی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ قَرَأَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا۔ جو اس سورت کو ہر رات پڑھا کریگا اس کو فاقہ کشی کی نوبت نہیں آئیگی۔ حضرت عثمان رضہ نے حضرت ابن مسعود کو کچھ مال دینا چاہا کہ اس کو اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا اَتَخْشٰى عَلَيْهِنَّ الْفَقْرَ وَقَدْ اَمَرْتُهُنَّ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ الْفَاقَةُ۔ کیا آپ ان لڑکیوں پر محتاجگی کا خیال کرتے ہیں جبکہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ پڑھنے کا حکم دے رکھا ہے۔ رسول اللہ صلعم سے میں نے سنا ہے کہ جو اس سورت کو ہر رات پڑھا کرے گا وہ محتاج نہیں رہے گا۔

سورۂ نبا کی فضیلت

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو نبا (عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کو وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا تک بار بار پڑھے۔ اللہ کے حکم سے نیند آجائے گی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا زُلْزِلَتِ نصف قرآن ہے یعنی اس سورت کے پڑھنے سے آدھے قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ اسی طرح وَالْعٰدِيٰتِ کا بھی ثواب ہے۔ اور فرمایا قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کو سوتے وقت پڑھا کرو تم کو شرک سے بچائے گی اور اس کے پڑھنے سے ربع قرآن (چوتھائی قرآن) پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن ہے۔

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے یعنی اس کے پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ جو اس سورت کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو سوتے وقت داہنی کروٹ پر لیٹے ہوئے (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریگا تو قیامت کے روز اللہ تعالےٰ اس کو جنت کے داہنی جانب سے جنت میں داخل کریگا۔ مُعَوَّذَتَین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پناہ مانگنے کے لئے بہترین سورتیں ہیں۔ جادو کئے ہوئے آدمی پر دم کرنے سے وہ اچھا ہو جائیگا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ آپ نے ان دونوں سورتوں کو پڑھ پڑھ کر اپنے جسمِ مبارک پر دم کیا جادو کا اثر دور ہو گیا۔ سوتے وقت آپ ان دونوں سورتوں کو ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام جسمِ مبارک پر پھیر لیتے۔ اسی طرح یہ عمل تین مرتبہ کرتے اور اس کے بہت سے فضائل ہیں۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْفَلَقُ وَالنَّاسُ۔

خاکسار مؤلّف کی ضروری گذارش

قارئین کرام آپ اس مختصر تمہید میں دعاؤں کی اہمیت و حقیقت و فضائل اور اس کے آداب و شرائط قبولیت کے مقامات مقدسہ و اوقاتِ مبارکہ اور ذکر الٰہی کے فوائد اور قرآنِ مجید کی تلاوت و خصائص کو پڑھ چکے۔ آگے چلکر قرآنِ مجید و احادیثِ رسول کی دعاؤں کو پڑھیں گے۔ لیکن دعاؤں کے سلسلے شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ ان دعاؤں کا ماخذ قرآنِ مجید و صحاحِ ستّہ، مشکوٰۃ، حصن حصین اور نزل الابرار وغیرہ معتبر کتابیں ہیں جن کا ترجمہ و حاشیہ میں حوالہ ہے بوقت ضرورت اصل کتاب میں بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ کتاب قرآن کریم

کی دعاؤں سے شروع کی گئی ہے حتے الامکان ترتیب کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے
ہر دعا پر ہندسہ لگا کر حاشیہ میں بتایا ہے کہ اس دعا کو فلاں نبی نے فلاں ضرورت
کے لئے پڑھا تھا۔ (۳) حدیث کی دعاؤں میں بھی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے جیسے نماز
روزہ، حج وغیرہ کی دعائیں الگ الگ لکھی گئی ہیں (۴) پہلے ایک عنوان قائم کرکے
اس دعا کی ترکیب و فضیلت بیان کی گئی ہے۔ (۵) اور ہر ایک باب کی دعائیں ایک
ہی باب میں جمع کردی گئی ہیں اور متعدد دعائیں نمبر وار درج کردی گئی ہیں۔
اب آپ کو اختیار ہے چاہے سب دعاؤں کو پڑھیں یا بعض کو منتخب کرکے
پڑھیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی مقصد کے لئے مختلف
انداز و طریقوں سے ارشاد فرمایا ہے۔ (۶) عام لوگوں اور معمولی اردو خواں
بھائیوں کی آسانی کے لئے دعاؤں کا بامحاورہ آسان اردو میں ترجمہ لکھدیا ہے
تاکہ ترجمہ کو پڑھکر جس دعا کو اپنے مقصد و حاجت کے مطابق پائیں پڑھ لیا کریں۔
(۷) دراصل اردو خواں لوگوں کی سہولت کی غرض سے یہ کتاب لکھی گئی ہے
ورنہ دعاؤں کی بہترین کتابیں موجود ہیں۔ مگر عربی ہونے کی وجہ سے صرف عربی
جاننے والے ہی پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ بچارے پورے پورے فائدہ سے
محروم یا ان لوگوں کے محتاج ہوتے ہیں۔ اللہ تعالے کے فضل و کرم سے بندہ نے
اس کمی کو حتی الامکان پورا کردیا ہے۔ اب ہر معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اس کتاب سے
بحمداللہ معلوم کرسکتا ہے کہ فلاں دعا کس وقت اور کس طرح پڑھنی چاہیئے۔
اس کتاب کے لکھنے میں جس قدر محنت و جانفشانی اٹھانی پڑی ہے انشاءاللہ
خدائے تعالے اس کا بدلہ رحمت فرمائیگا۔ آپ حضرات سے صرف اتنی ہی گزارش
ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں خاکسار مؤلف سلمہ اللہ تعالے کو یاد فرمائیں اور
اسکی لغزشوں کو دامن اصلاح و عفو میں پوشیدہ کرکے ثواب دارین حاصل کریں

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرما کر موجب نجات بنائے۔ آمین۔

بماند سالہا ایں نظم ترتیب — زما ہر ذرّہ خاک افتد بجائے
غرض نقشیست کز ما یاد ماند — کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت — کند در حقِّ ایں مسکیں دعائے

معترف تقصیر و طالب دعا

عبد السلام بستوی سلمہ اللہ تعالیٰ نزیل دہلی مؤرخہ ۸ جمادی الاول ۱۳۶۱ھ

قرآنِ مجید کی دعائیں

ذیل میں قرآنِ مجید کی وہ دعائیں لکھی گئی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء علیہم السلام کو تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ اپنی ضرورتوں کو ہمارے سامنے اس طرح سے پیش کرو ہم قبول کرکے تمہاری حاجتوں کو پورا کردیں گے۔ چنانچہ انھوں نے اس طرح اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی حاجتیں پیش کیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حاجتیں اور مرادیں پوری فرمائیں۔ ہم بھی اگر انھیں دعاؤں کو پڑھکر اپنی ضرورتوں کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیگا۔ آپ ان دعاؤں کا ترجمہ و حاشیہ کا نوٹ دیکھکر اپنی مطلوبہ دعائیں پڑھ لیا کیجئے۔ ہر دعا پر نمبر لگا دئے گئے ہیں جس سے ہر دعا الگ الگ پہچانی جاسکتی ہے۔ نماز و غیر نماز میں ہر وقت پڑھ سکتے ہیں مگر رکوع و سجدے کی حالت میں نہ پڑھئے۔ کیونکہ اس حالت میں قرآنِ مجید پڑھنے کی ممانعت ہے۔

پہلی منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمِيْن ۝

ترجمہ:- ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو تمام جہان کی پرورش کرنے والا ہے نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ مالک ہے دن قیامت کا۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دکھا ہم کو سیدھا راستہ۔ یعنی اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ اور نہ ان لوگوں کا جن پر تو غصہ ہوا، اور نہ ان کا جو بہکنے والے ہیں۔ ایسا ہی ہو۔

(۲) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔ ترجمہ۔ اے ہمارے پروردگار تو ہم سے قبول فرما، تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہمکو بنالے اپنا فرمانبردار اور ہماری اولاد ونمیں سے بھی ایک جماعت اپنی فرمانبردار بنا اور دکھا ہمکو ہماری عبادت کے طریقے اور ہم پر توجہ فرما تو ہی توجہ فرمانیوالا بڑا مہربان ہے۔

(۳) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے۔

---

(۱) اس سورت کی فضیلت مقدمہ میں ملاحظہ فرمایئے (۲) سورہ بقر پارہ ۱، رکوع ۱۴، یہ دعا حضرت ابراہیم وحضرت اسمٰعیل علیہم الصلاۃ والسلام کی ہے۔ جو کہ بیت اللہ شریف کے بناتے وقت بالہام خداوندی کی تھی (۳) سورہ بقرہ پ ۲، رکوع ۹، اس دعا میں دونوں جہان کی بھلائی طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

(۴) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ[۱]

ترجمہ: اے ہمارے رب تو ہم پر صبر ڈالدے اور ہمارے قدموں کو جمائے رکھ اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔

(۵) سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ[۲] ترجمہ: ہمنے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے رب تجھ سے ہم بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف لوٹکر جانا ہے۔

(۶) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہمکو اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب اور نہ رکھ ہمارے اوپر بھاری بوجھ جیسا کہ تونے رکھا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے۔ اے پروردگار ہم سے نہ اٹھوا ہمسے اتنا بوجھ جس کی ہمکو طاقت نہیں۔ اور ہمسے درگذر کر اور ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا آقا ہے تو ہماری مدد فرما قوم کافرین پر۔

(۷) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ[۳]۔ ترجمہ:- اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نکر بعد اس کے کہ تو ہمکو ہدایت دیچکا ہے اور اپنی جانب سے مہربانی عطا فرما تحقیق تو بہت دینے والا ہے اے ہمارے پروردگار تو سب لوگوں کو ایک ایسے دن میں جمع کریگا جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔

---

[۱] سورہ بقرہ پ۲ ع ۷ ادشمنوں پر فتحیابی کیلئے حضرت داؤد نے یہ دعا کی تھی جب وہ جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ ہوا تھا۔ جنگ کیوقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ عبدالسلام۔ بستوی سلمہ

[۲] سورہ بقرہ ختم۔ ان آیتوں کی حدیثوں میں بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالے کے خزانہ میں سے یہ آیتیں ہیں حدیث میں ہے کہ اس دعا کی ہر درخواست پر اللہ تعالے نے قَدْ فَعَلْتُ فرمایا۔ یعنی ہم نے قبول کیا۔

[۳] سورہ آل عمران پ ۳۔ رکوع ۹۔ اس دعا میں استقامت حق کی تعلیم ہے اسکو ضرور پڑھنا چاہیئے۔

(۸) رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے پروردگار ہمارے! ہم ایمان لے آئے تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا

(۹) اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؎

ترجمہ: اے اللہ ملک کے مالک تو ہی بادشاہی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے جس کو تو چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو تو چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بیشک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے تو ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو ہی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تو ہی نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور روزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب

(۱۰) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

ترجمہ: اے پروردگار تو عطا فرما اپنی جانب سے نیک اولاد تو ہی دعا کا سننے والا ہے

(۱۱) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ؎

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے مان لیا جو کچھ آپ نے نازل فرمایا اور رسول کی پیروی کی تو ہم کو لکھ لے گواہوں کے ساتھ۔

؎ آل عمران پ ۳ ع ۲ نیک مسلمانوں کی دعا ہے ؎ آل عمران پ ۳ ع ۳ اللہ تعالیٰ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس دعا کی تعلیم فرمائی ہے اسکے پڑھنے سے بادشاہت ملے گی۔ عبد السلام بستوی ؎ آل عمران پ ۳ ع ۴ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب اولاد کیلئے یہ دعا مانگی تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر حضرت یحییٰ کو مرحمت فرمایا۔ طلب اولاد کیلئے یہ دعا مجرب ہے۔ ؎ سورہ آل عمران رکوع ۵ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا ہے

(۱۲) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ۔ اے ہمارے رب تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری زیادتی کو ہمارے کاموں میں اور ہمارے قدموں کو جمائے رکھ اور ہماری امداد فرما کافر قوم پر۔

(۱۳) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ۔ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار نہیں پیدا کیا آپ نے اس کو بیفائدہ۔ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ پس تو ہمکو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار تو جس کو دوزخ میں ڈالے تو تو نے اس کو رسوا کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو جو ایمان کا اعلان کرتا ہے کہ ایمان لے آؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار پس تو ہمارے گناہوں کو بخشدے اور دور کر دے ہمسے ہماری برائیوں کو اور ہمکو مار نیک لوگوں کیساتھ۔ اے ہمارے پروردگار اور ہمکو دے جو تو نے ہمسے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمکو ذلیل مت کر قیامت کے دن۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

ؔ سورۂ آل عمران پارہ ۴ رکوع ۶۔ اللہ تعالےٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے لڑائی کے وقت اس کو پڑھنا چاہیئے۔

ؔ سورۂ آل عمران پارہ ۴۔ رکوع ۱۱ اللہ تعالےٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے اللہ تعالےٰ نے ان کی دعائیں قبول فرمائیں۔ جیسا کہ اس کے بعد فاستجاب الخ فرمایا۔

عبدالسلام بستوی

(۱۴) رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمکو اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حمایتی بنا دے اور تو اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا۔

(۱۵) رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار تو اتار ہم پر ایک خوان آسمان سے کہ وہ ہو جائے ہمارے لئے عید ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے اور ہو جائے نشانی تیری جانب سے اور ہمکو روزی عطا فرما اور تو سب دینے والوں سے بہتر دینے والا ہے۔

(۱۶) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اے رب ہم تو ایمان لے آئے لکھ لے ہمکو گواہوں کے ساتھ اور ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمکو داخل کرے گا نیک لوگوں کے ساتھ۔

(۱۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار نہ کر ہمکو ظالم قوم کے ساتھ۔

---

۱ سورۂ نساء پ۵ رکوع ۷، یہ کمزور مسلمانوں کی دعا ہے جو مکہ میں ہجرت نہ کر سکے تھے ظالموں سے نجات حاصل کرنیکے لئے یہ دعا مجرب ہے ۲ سورہ مائدہ پ۷ رکوع، یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے اپنی اُمت کیلئے طلب رزق کیلئے کی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے قبول فرما کر ان کیلئے آسمان سے کھانا نازل فرمایا کرتا تھا طلب رزق کیلئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ ۳ توفیق قبولیت وایمان کی یہ دعا ہے جو حضرت نجاشی بادشاہ حبشہ اور ان کے درباری نے کی تھی۔ یہ دو آیتیں نہیں ہے۔ درمیان سے کچھ چھوڑ دیا گیا ہے۔ ۴ سورہ اعراف پ ۷ یہ اعراف والوں کی دعا ہے۔

(۱۸) اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَاکْتُبْ لَنَا
فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَیْكَ ۔

ترجمہ: تو ہی ہمارا آقا ہے پس ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر
بخشنے والا ہے۔ اور لکھ لے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بیشک
ہم تیری طرف لوٹ آئے۔

(۱۹) رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ترجمہ۔ اے رب ہمارے تو جانتا ہے جو کچھ ہم پوشیدہ
اور ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں چھپی رہی اللہ پر کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں۔

(۲۰) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔

ترجمہ: اے رب مجھکو رکھئے قائم رکھنے والا نماز کا اور بعض میری اولاد کو بھی، اے
ہمارے رب قبول فرما ہماری دعا۔ اے ہمارے رب تو بخشدے مجھ کو اور میرے ماں
باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

(۲۱) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ
ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمنے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو بخشدے، اگر تو ہمکو نہ بخشے گا
اور نہ رحم فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۱؎ سورہ اعراف پارہ ۹۔ رکوع ۱۸۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جبکہ وہ کوہ طور پر تشریف
لے آئے تھے۔ ۲؎ سورہ ابراہیم پارہ ۱۳ رکوع ۵۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے
جبکہ آپ اپنے اہل وعیال کو مکہ مکرمہ میں چھوڑ گئے تھے۔

۳؎ سورہ اعراف پ ۹۔ ع ۱۔ یہ حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی دعا ہے اس دعا میں
اپنی خطاؤں کی معافی چاہی ہے۔

(۲۲)[1] رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

ترجمہ۔ اے ہمارے رب تو فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

(۲۳)[2] رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ اے ہمارے رب تو ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہم کو مسلمان کر کے مار۔

(۲۴)[3] عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

ترجمہ اللہ ہی کے اوپر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب تو ہمیں زور مت آزما ظالم قوم کا اور اپنی رحمت کے ساتھ نجات دیجئے قوم کافروں سے۔

(۲۵)[4] رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ

ترجمہ اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات کی کہ سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہو مجھے بخشدے اور اگر تو نہیں بخشیگا اور نہیں رحم فرمائے گا تو میں ٹوٹا پانے والوں میں سے ہوں گا

(۲۶)[5] فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ اے پیدا کرنے والے زمین و آسمان کے تو ہی میرا آقا ہے دنیا و آخرت میں

---

[1] سورہ اعراف پ ۹ ع ۱۱ دشمنوں پر غلبہ پانے کیلئے حضرت شعیبؑ نے یہ دعا کی تھی [2] ۱۲ اعراف پ ۹ موسیٰ ع سے جادوگر وں کی دعا ہے جبکہ وہ ایمان لے آئے تھے فرعون نے انکو قتل کی دھمکی دی تھی تو ایمان پر ثابت قدمی کی توفیق اللہ سے طلب کی مصیبت کیوقت یہ دعا پڑھنی چاہئیے [3] سورہ یونس پ ۱۱ رکوع ۱۲ موسیٰ پر ایمان لانیوالونکی دعا ہے دشمنوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے مجرب ہے [4] سورہ ہود پ ۱۲ ع ۴ نوح ع کی دعا ہے جب بیٹے کنعان کو ڈوبتے دیکھا تو اس کی نجات کیلئے دعا کی تھی اللہ نے منع فرمایا اس دل کی بھلائی کی دعا ہے [5] سورہ یوسف ع کی دعا ہے جو رحلت سے پہلے آپ نے اللہ کی جناب میں کی تھی

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

تو مجھے مسلمان کر کے مار اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

(۲۷) اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ بیشک میرا رب دعا کا سننے والا ہے اے میرے رب مجھ کو نماز کو قائم رکھنے والا، اور اور بعض میری اولاد میں سے بھی اے میرے رب تو میری دعا کو قبول فرما اے میرے رب تو مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو۔

(۲۸) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

ترجمہ اے ہمارے رب تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے۔

(۲۹) رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ
سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

ترجمہ اے میرے رب تو مجھے داخل کرنا اچھا اور نکال مجھکو نکالنا اچھا اور میرے لئے مقرر کر دے اپنے پاس سے مددگار

(۳۰) رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

ترجمہ اے ہمارے رب ہم کو عطا فرما اپنے پاس سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے ہمارے کام میں راہ یابی۔

۱؎ سورہ ابراہیم پ ۱۳ ر ۱۸ حضرت ابراہیم ؑ کی یہ دعا ہے ۲؎ سورہ بنی اسرائیل پ ۱۵ ر ۳ والدین کے حق میں دعا کرنے کی تعلیم ہے ۳؎ بنی اسرائیل پ ۱۵ ر ۸ گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے ......
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے جب کہ آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے جا رہے تھے
۴؎ سورہ کہف پارہ ۱۵ رکوع ۱۲ یہ اصحاب کہف کی دعا ہے ۱۲

(۳۱) رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

ترجمہ: اے میرے رب تو میرے سینے کو کھولدے اور میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھولدے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(۳۲) رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا

ترجمہ: اے میرے رب میرے علم کو زیادہ کردے۔

(۳۳) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ: بے شک مجھے تکلیف پہونچی ہے اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۳۴) لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ؕ

ترجمہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی تیری پاکی بیان کرتے ہیں بیشک میں قصوروار ہوں۔

(۳۵) رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

ترجمہ: اے پروردگار تو مجھے اکیلا نہ چھوڑیو تو سب سے بہتر وارث ہے۔

(۳۶) رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ۔

ترجمہ: اے پروردگار تو مجھے اتار برکت والا اتارنا اور تو سب سے بہتر اتارنیوالا ہے

(۳۷) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب تو نہ کر مجھ کو ظالم قوموں میں سے۔

ا؎ سورہ طٰہٰ پ ۱۶ ع ۲۔ یہ حضرت موسیٰ کی دعا ہے جو دل کے روشن ہونے اور زبان میں قوت بیانی پیدا کرنیکے لئے مجرب ہے ۲؎ حضور صلعم کی دعا ہے از دیاد علم کیلئے یہ دعا پڑھی جاتی ہے ۳؎ سورۂ انبیاء پ ۱۷ ع ۶ یہ حضرت ایوب کی دعا ہے مصیبت میں یہ دعا پڑھنی چاہیئے ۴؎ سورۂ انبیاء پ ۱۷ رکوع ۶ یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے اسکو ہمیشہ پڑھنا چاہیئے حضور نے فرمایا جو اسے بحالت مرض پڑھیگا اسکی دعا قبول ہوگی۔ ۵؎ سورۂ انبیاء پ ۱۷ ع ۶۔ زکریا کی دعا ہے جو طلب اولاد ۶؎ سورۂ مومنون پ ۱۸ ع ۲ یہ حضور کی دعا ہے ۷؎ سورۂ مومنون پ ۱۸ ع ۶۔ یہ حضور کی دعا ہے۔

(۳۷) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

ترجمہ :- اے پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

(۳۸) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترجمہ :- اے پروردگار ہم تیرے اوپر ایمان لے آیا تو ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما اور تو سب مہربانوں زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

(۳۹) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ -

ترجمہ :- اے رب تو بخشدے اور رحم فرما اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربان ہے۔

(۴۰) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا -

ترجمہ :- اے رب تو ہمسے دوزخ کے عذاب کو ہٹالے بیشک دوزخ کا عذاب لازم ہونیوالا ہے اور وہ دوزخ بری جگہ ہے اور بہت برا مقام ہے۔

(۴۱) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

ترجمہ :- اے ہمارے رب تو ہمکو عنایت فرما ہماری بیبیوں اور ہماری اولادونکی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

لے سورۂ مومنون پ۱۸ ع ۶ یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے ٹ سورۂ مومنون پ۱۸ ع ۶ یہ نیک بندوں کی دعا ہے ۳ سورۂ مومنون پ۱۸ ع ۶ آخر سورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا بتائی گئی ہے ۴ سورۂ فرقان پ۱۹ ع ۵ یہ نیک بندوں کی دعا ہے جو دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

۵ سورۂ فرقان پ۱۹ ع ۶ یہ بھی انہی نیک بندوں کی دعا ہے۔

(۲۲) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ۔ وَاغْفِرْ لِاَبِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ۔ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب تو مجھکو عطا فرما علمت اور ملادے ہمکو نیک لوگوں کے ساتھ اور کردے میرے لئے ذکر خیر پچھلے لوگوں میں اور بنادے مجھکو جنت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے اور بخشدے میرے باپ کو بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور مجھ کو رسوا نہ کرنا جس دن لوگوں کو کھڑا کیا جائیگا جس دن نہ مال کام آئیگا نہ بیٹے مگر وہ جو آئیگا اللہ کے پاس لیکر قلب سلیم لیکر۔

(۴۳) رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب تو مجھ کو نجات دے اور میرے گھرانے والوں کو ان کاموں کے وبال سے جو یہ کررہے ہیں۔

(۴۴) رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب مجھ کو میری قوم نے جھٹلایا پس تو فیصلہ فرما ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ فرمانا، اور نجات دے مجھ کو اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں مومنین میں سے۔

(۴۵) رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب تو مجھ کو توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تونے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور اس بات کی کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہوگا اور داخل فرما اپنی رحمت سے نیک بندوں میں۔

ؔ سورۃ الشعراء پ۱۹ ع ۵ یہ حضرت ابراہیم کی دعا ہے ۱۲ ؔ سورۃ الشعراء پ۱۹ ع ۹ یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے۔

ؔ سورۃ الشعراء پ۱۹ ع یہ حضرت نوح ؑ کی دعا ہے ۱۲ ؔ سورۃ نمل پ۱۹ ع ۲ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے۔

(۴۶) رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی ۔[1]

ترجمہ: اے رب میرے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو مجھے بخشدے۔

(۴۷) رَبِّ نَجِّنِی مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۔[2]

ترجمہ: اے میرے رب تو مجھے نجات دے ظالم قوم سے

(۴۸) رَبِّ اِنِّی لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۔[3]

ترجمہ: اے رب جو چیز بھی میری طرف سے نازل فرمائیں میں اس کا حاجتمند ہوں۔

(۴۹) رَبِّ انْصُرْنِی عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۔[4]

ترجمہ: اے پروردگار تو میری امداد فرما قوم مفسدین پر۔

(۵۰) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ[5] بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۔

ترجمہ: اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے جاننے والے غیب اور حاضر کے تو ہی فیصلہ فرمائیگا اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔

(۵۱) رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ[6] وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو رحمت اور علم میں، تو تو بہ کرنیوالوں کو اور اپنے راستہ کی پیروی کرنیوالوں کو بخشدے اور بچالے دوزخ کے عذاب سے۔

۱ سورۂ قصص پارہ ۲۰ موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ ۲ سورۂ قصص پ ۲۰ ع ۲ موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ ۳ سورۂ قصص پارہ ۲۰ ع موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے طلب رزق کیلئے مجرب ہے ۴ سورۂ عنکبوت پ ۲۰ ع ۳ لوط علیہ السلام کی دعا ہے ۵ سورۂ زمر پ ۲۴ ع ۴ یہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے ۶ مومن پ ۲۴ ع یہ عرش کے اٹھانیوالے فرشتوں کی دعا ہے۔

(٥٢) رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔

ترجمہ۔ اے ہمارے پروردگار توان کو داخل فرما ہمیشگی کے باغوں میں جن کا تو نے وعدہ فرمایا اور ان کو بھی جو نیک ہوئے ہیں ان کے باپوں ان کی بیبیوں اور انکی اولادوں میں سے بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور ان کو بچالے تمام تکلیفوں سے اور جن کو تو نے تکلیفوں سے اس دن بچالیا تو تو نے ان پر رحم فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

(٥٣) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ۔ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جن کو تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر کیا ہے۔ اور اس بات کی توفیق دے کہ ایسا نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور صلاحیت دے میری اولاد میں بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں

(٥٤) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

ترجمہ۔ اے ہمارے رب تو ہم کو بخشدے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخشدے جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کینہ ایمان والوں کی بابت اے ہمارے رب تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔

(٥٥) رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ترجمہ اے رب تو مجھے نیک اولاد عطا فرما۔

؎١ پارہ ٢٤ سورہ مومن ع ١۔ یہ عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کی دعا ہے۔ ؎٢ پ ٢٦ ع ٢ سورۂ احقاف یہ نیک بندوں کی دعا ہے ؎٣ پ ٢٨ سورہ حشر رکوع ١ یہ پچھلے مسلمانوں کی دعا اگلے مسلمانوں کیلئے ہے ؎٤ پارہ ٢٣ سورہ والصّٰفّٰت رکوع ٣۔ یہ ابراہیم کی دعا ہے جو طلب اولاد کیلئے تھی قبول ہوئی حضرت اسماعیل پیدا ہوئے۔ طلب اولاد صالح کیلئے مجرب ہے۔

اور اصلاح اولاد کیلئے مجرب ہے۔

(۵۶) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری جناب رجوع کیا اور تیری طرف لوٹنے والے ہیں۔

(۵۷) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ترجمہ:۔ اے رب ہمارا ہم کو تختہ مشق کافروں کا اور ہم کو بخشدے۔ اے ہمارے رب تو ہی زبردست حکمت والا ہے

(۵۸) رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب تو پوری فرما ہمارے لئے روشنی اور ہم کو بخشدے تو ہر شے پر قادر ہے۔

(۵۹) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ:۔ اے میرے رب تو مجھے اور میرے والدین کو بخشدے اور ان لوگوں کو بھی جو میرے گھر میں داخل ہوئے بحالت ایمان اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کو بھی۔

(۶۰) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

ترجمہ کہدو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب کہ آجائے اور عورتوں کی برائی سے جو گرہوں میں پھونک مارنیوالیاں ہیں اور حاسد کی برائی سے جبکہ وہ حسد کرے۔

ـ۱ سورۃ الممتحنہ ۲۸ ع ۲۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے زمانہ کے مسلمانوں کی دعا ہے۔

ـ۲ سورۃ الممتحنہ پ ۲۸ ع ۱

ـ۳ سورۃ التحریم پ ۲۸ ع ۲

ـ۴ سورۃ نوح پ ۲۹ ع ۲ یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔

ـ۵ اس سورت کی فضیلت شروع کتاب میں بیان کردی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان رحم والا ہے۔

(۶۱) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ مَلِکِ النَّاسِ ۔ اِلٰہِ النَّاسِ ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۔

ترجمہ ۔ کہدو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ ۳ ۴ لوگوں کے سینے میں وسوسہ ڈالتا ہے جن اور آدمیوں میں سے۔

(۶۲) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

ترجمہ ۔ الٰہی میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور ان کی دعا آپس میں سلام ہے ۔ اور ان کی آخری بات یہ ہے کہ سب تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

---

۱ اس سورت کی فضیلت مقدمۂ کتاب میں بیان کردی گئی ہے۔

۲ سورہ یونس ۱۱ ع

۳ ۴ لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے، چھپ جانے والے کی برائی سے۔

دوسری منزل

حدیثوں کی دعائیں

پہلی منزل میں قرآن مجید کی دعاؤں کا بیان تھا۔ اس منزل میں حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ قارئینِ کرام ان دعاؤں کو بتلائے ہوئے طریقہ پر پڑھیں

سوکر اٹھنے کی دعا

ان دعاؤں کو رات دن صبح سوکر جاگنے کے بعد پڑھنا چاہیئے چاہے سب پڑھیں یا جو چاہیں پڑھیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو جاگتے تو عشرات سبع پڑھتے۔ یعنی دس دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دس مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اور دس مرتبہ استغفر اللہ اور دس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ کر اس دعا کو پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ (نزل اذکار) خدایا میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تنگیوں سے۔

اور دعا نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ کو بھی پڑھتے اور نمبر ۵ کے متعلق فرمایا جو اس کو پڑھا رہیگا اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کی برابر ہوں۔ وہ دعائیں یہ ہیں :-

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرِ۔

(۱) سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مارنے کے بعد ہمکو زندہ کردیا اور اسکی طرف سب کو جانا ہے۔ (بخاری)

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ۔ (ابن سنی واذکار نودی)

(۲) سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے زیبا ہیں جس نے ہماری جان دوبارہ لوٹادی اور بدن میں عافیت دیدی۔ اور اپنی یاد کی اجازت دی ہے۔

(۳) لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔ (ابوداؤد)

(۳) خدایا تو ہی سچا معبود ہے۔ میں اپنے گناہوں کی تجھ سے معافی چاہتا ہوں۔ اور تیری رحمت کا سائل ہوں۔ الٰہی تو میرے علم کو زیادہ کر دے اور ہدایت کرنیکے بعد میرے دل کو ٹیڑھا مت کر اور اپنی رحمت عطا فرما۔ تو بڑا بخشنے والا ہے۔

(۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النَّوْمَ وَالْیَقْظَۃَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِمًا سَوِیًّا اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (اذکار نودی)

(۴) اس خدا کی تعریف ہے جس نے نیند اور بیداری کو پیدا کیا اور اس خدا کی ستائش ہے جس نے مجھے صحیح سالم اٹھا دیا۔ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی مردوں کو جلائیگا (زندہ کریگا) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (بخاری)

(۵) صرف اللہ تعالٰی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہت ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْھَا فِیْ مَنَامِھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ

اَحَبَّ مَنْ يُحِبُّهُ اِنَّهُ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (نسائی،
ابنِ حبان، حاکم۔حصن حصین۔)

(۶) سب خوبیاں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے میری جان لوٹا دی اُس کو نیند میں
نہیں مارا۔ اُس اللہ کی تعریف جو آسمانوں اور زمین کو گرنے سے روکے ہوئے ہے
اگر وہ گر جائے تو اس کے سوا کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ وہ بڑا بردبار اور بخشنے والا ہے
اللہ کی تعریف ہے جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ وہ لوگوں کے
ساتھ بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ (نسائی، ابنِ حبان۔ حاکم حصن حصین)

رات کو آنکھ کھل جانے کی دعا

جب رات کو سو کر جاگے تو آسمان کی طرف نظر کر کے سورۂ آلِ عمران کی آخری
آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لیکر آخر تک پڑھکر اس دعا کو پڑھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (بخاری حصن حصین)

(۱) کوئی معبود نہیں ہے مگر اللہ اکیلا معبود، جس کا کوئی شریک نہیں، اسی
کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے
لئے پاکی ہے اور تعریف ہے۔ اکیلا معبود ہے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے
طاقت اور قوت مگر اللہ کے ساتھ۔ الٰہی تو مجھے بخشدے۔

کروٹ بدلنے کی دعا

جو شخص کروٹ بدلتے وقت ۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ دس مرتبہ آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ پڑھ لیگا تو خوف و گناہ کی باتوں سے بچا لیا جائیگا۔ (حصن حصین)

پیشاب و پاخانہ کی دُعا

پاخانوں میں جن و شیاطین رہا کرتے ہیں ان کے شر و فساد سے بچنے کیلئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان دعاؤں کے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ پاخانہ میں داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ خدایا میں ناپاک جنوں و جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں (ابو داؤد) اور جب فراغت کرکے باہر نکل آئے تو یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ سب تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کر دیا۔ اور عافیت بخشی (ابن ماجہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلا سے باہر تشریف لاکر یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ وَ اَبْقٰی مِنِّیْ قُوَّتَہٗ وَاَذْھَبَ عَنِّیْ اَذَاہُ غُفْرَانَکَ (طبرانی۔ ابن سنی)

اللہ کی تعریف ہے جس نے کھانے کی لذت چکھائی اور اسکی قوت مجھ میں باقی رکھی اور تکلیفدہ چیز کو دور کر دیا۔ خدایا ہم تیری بخشش چاہتے ہیں

وضو تیمم اور غسل کی دعا

پہلے بسم اللہ پڑھکر وضو کریں ۱۔ اثناء وضو میں ہاتھ پاؤں وغیرہ دھوتے وقت

یہ دعا پڑھنا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت اس دعا کو پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

الٰہی تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، میرے گھر میں کشادگی عطا فرما، میری روزی میں برکت دے (نسائی حصن حصین۔ اذکار)

وضو تیمم اور غسل خانہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص وضو کرکے یہ دعا پڑھا کرے اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھولدئے جاتے ہیں جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ ہی اکیلا عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے و رسول ہیں۔ الٰہی تو مجھے توبہ کرنیوالوں میں کردے اور پاک ہونیوالوں میں سے بنا دے (مسلم ترمذی)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

نماز کیلئے مسجد کی طرف جاتے وقت اس دعا کو پڑھنا مسنون ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے، اور فجر کی سنتوں کے بعد بھی اس کو پڑھیں کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو فجر کی سنتوں کے بعد بھی پڑھا کرتے تھے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ

نُورًا وَّ۔ (بخاری۔ مسلم۔) ❊ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے دل میں روشنی پیدا کر دے، اور میری آنکھوں میں نور، اور میرے کانوں میں نور، اور میری داہنی جانب نور، اور میری بائیں جانب نور، اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور، اور میرے آگے نور، اور میرے پیچھے نور اور میرے لئے نور ہی نور کر دے۔ اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور، اور میرے گوشت میں نور، اور میرے خون میں نور، اور میرے بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں نور اور میری جان میں نور اور میرے نور کو بڑا کر دے اور مجھ کو نور ہی نور عطا فرما۔

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا

گھر سے باہر نکلتے وقت اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو گھر سے نکلتے وقت پڑھا کرتے تھے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا (احمد۔ ترمذی۔ نسائی)

اللہ کا نام لیکر نکلتا ہوں اور اللہ کے اوپر بھروسہ کرتا ہوں، الٰہی ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ پھسل جائیں ہم یا گمراہ ہو جائیں ہم، یا کسی پر ظلم کریں ہم یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم نادانی کی بات کریں یا ہم پر کوئی نادانی کرے۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے گا تو اسکی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے اور شیطان اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے

(ابوداؤد۔ ترمذی)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہونے کا جب ارادہ ہو تو پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ
وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے
پھر بسم اللہ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِکَ (ترجمہ) الٰہی اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھولدے (ابن ماجہ)
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں
داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے - بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (ترجمہ)
اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اللہ کے رسول پر درود بھیجتا ہوں، اے اللہ
تو میرے گناہوں کو معاف کردے اور اپنی رحمت کے دروازے کھولدے۔

(نزل الابرار - ترمذی - ابنِ ماجہ)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ
ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ترجمہ۔
اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، اللہ کے رسول پر درود بھیجتا ہوں، اے اللہ
تو میرے گناہوں کو بخشدے اور اپنے فضل کے دروازے کھولدے۔

(نزل الابرار - ابنِ سنی)

حدیث شریف میں مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا بھی آئی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الٰہی میں بخششوں کا سائل ہوں۔

مسجد میں داخل ہوجانیکے بعد کیا کرے

مسجدیں ذکرِ الٰہی کے لئے بنائی گئی ہیں۔ ان میں داخل ہوکر تحیۃ المسجد، تسبیح تہلیل، تکبیر، تحمید، تلاوتِ قرآن و حدیث میں مشغول ہوجائیں۔ مسجد میں گم شدہ چیز کا تلاش کرنا منع ہے۔ اگر کسی شخص کو مسجد میں تلاش کرتے دیکھو تو کہو لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ یعنے خدا کرے وہ چیز تجھ کو نہ ملے (مسلم)

اور فحش بکنا اور خلافِ شرع شعر گوئی کرنا جائز نہیں۔ اور کوئی خلافِ شرع شعر گوئی کرے تو اس کے حق میں تین مرتبہ یہ کلمات کہدے۔

فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ (ابنِ سنی۔ اذکار۔ نووی۔ نزل الابرار)

البتہ اللہ اور رسول کی تعریف و مدح میں شعر گوئی جائز ہے اور مسجد میں خرید و فروخت کرنا بھی ناجائز ہے۔

اذانؔ کی فضیلت

اذان کی فضیلت حدیث شریف میں بہت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قیامت کے روز اذان دینے والا بڑا مرتبہ پائیگا۔ اور جتنی چیزیں اذان کو سنیں گی قیامت کے دن موذن کیلئے شہادت دینگی۔ اور جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اسکی مغفرت ہوتی ہے۔ اور دوزخ سے برأت ہوجاتی ہے۔ موذن متقی، پرہیزگار، ما نند از خوش الحان ہو۔ موذن وضو کرکے اذان دینے وقت قبلہ رُخ کھڑا ہوکر، دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں کان میں دیکر پہلے چار مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ[2] کہے۔ اس کے بعد دو بار اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

[1] اذان کی یہ ساری باتیں مشکوٰۃ سے اخذ کی گئی ہیں۔ [2] اللہ بہت بڑا ہے۔

اِلَّا اللّٰہ کہے پھر اس کے بعد دو بار اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے پھر داہنی طرف منہ پھیر کر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے پھر بائیں جانب منہ پھیر کر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو اس کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ کر ختم کر دے۔

اذان میں ترجیع بھی سنت ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چار مرتبہ بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر پست آواز سے دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے۔ پھر بلند آواز سے اِن چاروں کلموں کو اور باقی کلمات کو کہے۔

اذان کی دعا

اذان سننے والا مؤذن کے ساتھ ہی ساتھ انھیں کلمات کو کہتا جائے جو مؤذن کہہ رہا ہو مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کی جگہ سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے۔ اذان کا جواب دینے والا بھی وہی ثواب پائیگا جو مؤذن کو ملے گا۔

اور مغرب کی اذان کے بعد یہ دعا مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ

(بیہقی۔ ابوداؤد)

اے خدا یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور دن کے جانے کا وقت ہے

۱ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۲ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اللہ کے رسول ہیں۔ ۳ نماز کیلئے آؤ ۴ تم کامیابی کی طرف آؤ ۵ نماز بہتر ہے نیند سے

اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ میرے گناہوں کو معاف کر دے۔

اذان سے فارغ ہونے کے بعد مؤذن اور سننے والا دونوں درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں گے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے حق میں ضرور شفاعت فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مُقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

(مشکوٰة۔ ترمذی)

اے پروردگار اس پوری پکار (اذان) اور کھڑی ہونیوالی نماز کے تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ و بزرگی اور جس مقام محمود کا وعدہ فرمایا ہے وہ عنایت فرما۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا (احمد۔ مشکوٰة)

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ کے رب اور محمد کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے سے میں راضی ہوگیا۔

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا مردود نہیں ہوتی بلکہ مقبول ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت دینا و آخرت کی بھلائی و عافیت طلب کرنی چاہیئے۔ اقامت اذان کی طرح ہے مگر فرادی اولے ہے۔ سننے والا اقامت کا بھی اسی طرح جواب دے جس طرح اقامت کرنیوالا کہہ رہا ہو، مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے یعنی اللہ اس نماز کو ہمیشہ قائم رکھے (مشکوٰۃ)

صبح کی سنتوں کے بعد کی دُعا

فجر کی سنتوں کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کے بعد تین بار یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن سنی۔ اذکار، نزل)

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (ابن سنی)

(۱) اے اللہ جو جبریل و اسرافیل و میکائیل اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا رب ہے میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

(۲) اے اللہ میں تیری مدد سے ملتا جلتا ہوں اور تیری ہی مدد سے ملتا جلتا ہوں اور تیری ہی توفیق سے جہاد کرتا ہوں۔ (ابن سنی حصن حصین)

جمعہ کی سنتوں کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی سنتوں کے بعد اور فرض سے پہلے تین بار اس دعا کو پڑھتا رہیگا۔ اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیگا۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کی برابر ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(ابنِ سُنی)

میں اُس اللہ سے معافی چاہتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی۔ وہ ہمیشہ زندہ رہیگا۔ جو تمام چیزوں کے نظام کو سنبھالے ہوئے۔ اور میں اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔

صف میں پہونچنے کی دعا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ فرماتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے صف میں پہونچکر یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ ۔

الٰہی تو مجھے وہ افضل چیز عطا فرما جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا کہ تو اور تیرا گھوڑا دونوں اللہ تعالےٰ کے راستے میں شہید ہوں گے۔

(النسائی۔ ابنِ سُنی، بخاری فی تاریخہ و نزل اذکار)

نماز کی طرف کھڑے ہونے کی دعا

حضرت امام رافع رضؓ نے سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت (صلعم) آپ مجھے کسی ایسے کام کا حکم فرمائیے کہ اللہ مجھے ثواب عطا فرمائے تو آپ نے فرمایا جب تو نماز کی طرف کھڑی ہو تو دس مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ، دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دس مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ اور دس بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ کہہ لیا کر تو تیری مراد پوری ہو جائے گی۔ (ابنِ سنی۔ اذکار۔ نزل الابرار)

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

جب نماز کے لئے تکبیر تحریمہ اَللهُ اَكْبَرُ کہکر ہاتھ باندھو تو مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے جس دعا کو چاہو پڑھ لیا کرو۔ بعض کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں میں سے تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(۱) اے اللہ تو میرے اور میرے گناہوں کے اتنی دوری کر دے جتنی تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھی ہے۔ خدایا تو مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ الٰہی تو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے۔ (بخاری مسلم)

(۲) اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي
ذُنُوْبِي جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ
الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ
عَنِّي سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي يَدَيْكَ
وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(۲) میں اپنے منہ کو اُس ذات کی طرف متوجہ کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکطرفہ ہو کر اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ تحقیق میری نماز اور میری عبادت و قربانی میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کا مجھ کو حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی رب میرا ہے۔ میں تیرا غلام ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کیا تو میرے سب گناہوں کو بخش دے۔ کیونکہ گناہوں کو کوئی نہیں بخشے گا مگر تو ہی۔ اور مجھے نیک عادتوں کی راہ بتا کیونکہ نیک عادتوں کی طرف سوائے تیرے اور کوئی راستہ بتانیوالا نہیں ہے۔ اور مجھ سے بری عادتوں کو دور کر دے۔ ان بری عادتوں کا پھیر نیوالا سوائے تیرے اور کوئی نہیں ہے۔ میں حاضر خدمت ہوں اور تیری بھلائیوں کا امیدوار ہوں۔ ساری بھلائیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور برائی کی نسبت تیری طرف نہیں کرتا۔ میں تجھ ہی سے ہوں اور تیری طرف جانیوالا ہوں تو بڑی برکت اور شان والا ہے۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(۳) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (ابوداؤد۔ ترمذی)

(۳) اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں۔ تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

ان مذکورہ دعاؤں کو پڑھنے کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھکر سورۂ فاتحہ پڑھو۔ سورۂ فاتحہ کے ختم پر آمین کہنا سنت ہے۔ جس کے معنی ہیں یا اللہ تو میری درخواست قبول فرما۔ اس کے بعد بسم اللہ پڑھکر دوسری سورت پڑھو۔ اس صورت میں اگر رحمت کی آیت ہے تو رحمتِ خداوندی کا سوال کرنا چاہیئے اور اگر عذاب کی آیت آئے تو اللہ تعالےٰ سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ (مسلم)

رکوع کی دعائیں

رکوع میں چاہے مندرجۂ ذیل سب دعاؤں کو پڑھے یا بعض کو، نبی صلعم ان دعاؤں کو رکوع میں پڑھا کرتے تھے۔ ہر دعا کم از کم تین بار پڑھنا چاہیئے۔

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

(۱) میں اپنے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

(۲) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔

(۲) اے ہمارے رب تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں، تو مجھے بخشدے،

(۳) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

(۳) پاک صفتوں والا، پاک ذات والا۔ فرشتوں اور روح کا رب ہے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ (مسلم)

(۴) خدایا میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیرا فرمانبردار ہو گیا جھک گئے تیرے سامنے میرے کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈی

(۵) رَكَعَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِي (حصن حصین۔ بزاز)

(۵) میرے ظاہر اور باطن دونوں تیرے سامنے جھک گئے ہیں اور میرا دل تیرے اوپر ایمان لے آیا، میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو میرے ہیں۔ یہ میرا ہاتھ ہے اور جو کچھ میں نے گناہ کیا ہے۔

(۶) سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

(۶) ہم پاکی بیان کرتے ہیں بڑے غلبہ والے بادشاہ کی اور بڑائی اور عظمت والے اللہ کی

رکوع سے سر اٹھانیکے بعد کی دعائیں

رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر ذیل کی دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ سب پڑھیں یا بعض۔ رسول خدا پڑھا کرتے تھے۔

(۱) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

(۱) اے ہمارے رب تیرے لئے بہت تعریفیں پاکیزہ برکت والی ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

(۲) اے ہمارے رب تیرے ہی لئے ہے سب تعریف آسمانوں اور زمین بھر کی اور بقدر بھرنے اس چیز کے جس کو تو چاہے۔ اس کے بعد اے تعریف اور بزرگی کے لائق اس چیز کے جس کو بندہ نے کہا ہے ہم تیرے بندے ہیں۔ الٰہی کوئی روکنے

والا نہیں جس کو تو نہ دے اور نہیں نفع دیتی مالدار کو تیرے عذاب سے اُس کی مالداری۔

سجدے کی دعائیں

سجدے میں ان مندرجۂ ذیل دعاؤں کو پڑھنا چاہیئے۔ سب دعائیں پڑھیں اور ان میں سے کسی ایک کو مگر چھوٹی چھوٹی دعاؤں کو کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی (ترمذی۔ ابنِ ماجہ، بزار، حصن حصین)

(۱) میں اپنے بلند پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ (ترمذی ابنِ ماجہ۔ بزار حصن حصین)

(۲) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ (مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

(۲) تو پاک ذات، پاک صفات والا، فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (مسلم۔ ابوداؤد)

(۳) اے اللہ تو بخشدے میرے سب گناہ چھوٹے اور بڑے اگلے اور پچھلے کھلے اور چھپے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

(مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

(۴) اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے اوپر ایمان لے آیا اور تیرا فرمانبردار ہوگیا۔ میرے چہرہ نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ کو کھولا۔ اللہ تبارک و تعالےٰ جو سب صورت بنانیوالوں سے بہتر صورت بنانیوالا ہے۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ (مسلم - ترمذی)

(۵) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری عافیت کے ساتھ تیری سزا سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے۔ میں تیری تعریف کو گن نہیں سکتا تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے اپنی تعریف کی ہے۔ (مسلم - ترمذی)

(۶) خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (ابن حبان - نسائی - حصن حصین)

(۶) عاجزی کی میرے کان، آنکھ، خون، گوشت، ہڈی اور پٹھے نے اور جس کو میرے پاؤں نے اٹھا رکھا اللہ کے لئے جو سارے جہان کی پرورش کرنے والا ہے۔ (ابن حبان - نسائی - مسلم

(۷) اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَهٰذَا مَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اِغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِیْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ (مستدرک - حاکم - حصن حصین)

(۷) الٰہی تیرے لئے سجدہ کیا میرے ظاہر اور باطن نے اور میرا دل تجھ پر ایمان لے آیا اور میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں نے اپنے نفس پر گناہ کیا ہے۔ اے سب سے بڑے، اے بزرگ تو مجھے بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا مگر بڑا پروردگار۔ (مستدرک - حاکم - حصن حصین)

(۸) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ (مستدرک - حاکم)

(۸) میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو ظاہر و باطن چیزوں کا بادشاہ ہے۔ بڑی عزت اور قدرت والا ہے۔ میں پاکی بیان کرتا ہوں اس زندہ معبود کی جو کبھی نہیں مرے گا اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیرے عذاب سے تیری ذات برتر ہے۔

(۹) رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ۔ مصنف ابن ابی شیبہ حصن حصین)

(۹) اے میرے رب میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری دے دے اور اس کو پاک کر دے۔ تو بہترین پاک کرنیوالا ہے۔ تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔ الٰہی تو میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے (مصنف ابن ابی شیبہ، حصن)

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا۔

(۱۰) الٰہی تو میرے دل میں روشنی کر دے اور میرے کان میں نور کر دے اور میری آنکھ میں روشنی کر دے اور میرے آگے نور کر دے اور میرے پیچھے نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے۔ اور میرے نور کو بڑا کر دے (ابن ابی شیبہ)

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

قرآن مجید کی تلاوت کے سجدہ میں یہ دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو سجدۂ تلاوت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۱) سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (نسائی۔ ترمذی۔ مستدرک حاکم)

(۱) میرے منہ نے سجدہ کیا اس ذات کے لئے جس نے اس کو پیدا کیا اور اسکی صورت بنائی اور کھولا اس کے کان اور آنکھ کو اپنی قدرت وقوت سے جو برکت والا احسن الخالقین ہے (نسائی۔ مستدرک۔ حاکم)

(۲) اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاؤُدَ (نسائی۔ ترمذی۔ مستدرک۔ حاکم)

(۲) الٰہی تو لکھ دے میرے لئے اپنے پاس اس کے سبب سے ثواب اور گرادے اسکی وجہ سے گناہ۔ اور بنالے میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول فرما اس کو مجھ سے جیسا کہ تونے اس کو اپنے بندے داؤد سے قبول کیا۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں

جب ایک سجدہ کرکے بیٹھیں تو بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھکر پھر دوسرا سجدہ کریں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔

(۱) اے اللہ تو مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھ کو عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی دے اور مجھ کو غنی کر دے اور میرے مرتبہ کو بلند کر دے۔ (۲) رَبِّ اغْفِرْ لِی (۲) اے رب مجھ کو بخشدے۔ تین مرتبہ۔

نماز سے الگ (بیرونی) سجدہ کی فضیلت

حدیثوں میں سجدہ کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ (مسلم) یعنی سجدہ کی حالت میں بندہ خدا کے بہت نزدیک ہو جاتا ہے لہذا سجدے میں بہت دعا مانگا کرو۔ اور فرمایا جو بندہ سجدہ میں اپنی پیشانی رکھ کر تین مرتبہ یا رَبِّ اغْفِرْ لِي کہے تو سر اٹھانے سے پہلے اسکی مغفرت ہو جاتی ہے۔ (طبرانی - نزل)

حضرت ثوبان مولے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلعم سے دریافت کیا کہ حضور کوئی ایسا کام بتائیے جس سے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما دے تو آپ نے فرمایا عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً حَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً (ترمذی)

حضرت فاطمہؓ نے حضور سے دریافت کیا یا رَسُوْلَ اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ اے اللہ کے رسول صلعم کوئی ایسا عمل فرمائیے جس پر میں قادر رہوں تو فرمایا عَلَيْكِ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ (تم زیادہ سجدے کیا کرو اس سے تمہارے گناہ معاف ہوں گے۔ (احمد)

حضرت ربیعہ بن کعبؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ حضور میں آپ کے ساتھ جنت میں رہنا چاہتا ہوں۔ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا فَاَعِنِّيْ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ (مسلم) تم بکثرت سجدے کر کے میری اعانت کرو۔

سجدہ اللہ کو بہت محبوب ہے۔ اور یہ مستقل عبادت ہے۔ سجدہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔ دنیا و آخرت کی بھلائی سجدہ میں طلب کرنی چاہیئے۔ اس کتاب میں جو دعا آپ کے مدعا کے مطابق ہو پڑھ لیجئے۔

صبح کی نماز، وتر اور حوادثِ نازلہ میں دعاءِ قنوت

فجر کی نماز میں دعاء قنوت پڑھنا ثابت ہے۔ حضرت انس رضی فرماتے ہیں ان رسول اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَزَلْ یَقْنُتُ فِی الصُّبْحِ حَتّٰی فَارَقَ الدُّنْیَا (الحاکم بسند صحیح)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخر دم تک صبح کی نماز میں دعاء قنوت پڑھتے رہے اور حضرت حسن بن علی کی روایت سے پتہ چلتا ہے کہ وتر میں اور جنگ و مصیبت کے وقت آپ نے اور خلفاء راشدین نے دعاء قنوت پڑھی۔ لہذا ذیل کی دعائیں قنوت کی ہیں حسب موقع ان کو پڑھیں۔ تنہا مفرد کا صیغہ اور امام جمع کا صیغہ پڑھے اور آخر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

(۱) اے اللہ تو مجھے راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی ہے اور مجھے دوست بنالے ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنالیا ہے، اور برکت دے مجھے اس چیز میں جو تو نے مجھے دی ہے اور مجھے اس برائی سے بچالے جو تو نے مقدر کر رکھی ہے۔ کیونکہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جا سکتا۔ تیرا

دوست ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور تیرا دشمن عزیز نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب تو برکت والا اور عزیز تر ہے۔ ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں۔ اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔ (ترمذی۔ حصن۔ ابوداود)

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

(۳) اے اللہ تو ہم کو بخشدے اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخشدے اور ان کے دلوں میں الفت و محبت ڈالدے اور ان کے کاموں کی اصلاح کردے۔ اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی امداد فرما۔ اے اللہ تو ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں۔ اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ تو ان کی باتوں میں مخالفت اور پھوٹ ڈالدے اور ان کے قدموں کو ڈگمگادے اور ان کی حالت کو پریشان کردے اور ان کی جمعیت کو تتر بتر کردے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرموں سے نور دار کھے۔ اے اللہ ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں۔ اور ان کی برائیوں سے ہم پناہ مانگتے ہیں۔ (ابن سُنّی حصن حصین)

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ

وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ بیہقی حصن حصین اذکار ۔ نزل الابرار)

(۳) الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی چاہتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور ہم تیرے نافرمانوں سے الگ ہوتے اور ان کو چھوڑ دیتے ہیں ۔ خدایا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی نماز اور سجدہ کرتے ہیں ۔ اور تیری ہی طرف بھاگتے ہیں ۔ اور تیری ہی خدمت کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں بیشک تیرا سچا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ بیہقی حصن حصین اذکار)

تشہد اول کی دعا

چار رکعت نماز پڑھنی ہو تو دو رکعت پڑھکر بیٹھ جائے اور مندرجہ ذیل دعا پڑھکر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جایئے اور اگر صرف دو ہی رکعت پڑھنی ہیں تو التحیات کے علاوہ درود اور دیگر دعائیں جو اس دعا کے بعد مرکوز ہیں سلام پھیر دیجئے ۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۔

(بخاری ۔ ترمذی ۔ ابن ماجہ)

سب زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں ۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور برکتیں نازل ہوں ہمارے اوپر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلعم اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

(بخاری ۔ ترمذی ، ابن ماجہ)

آخری تشہد کی دعا

پہلے پوری التحیات پڑھ کر مندرجہ ذیل دعا (درود) پڑھنی چاہیئے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰے اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰے آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰے اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰے آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

اے اللہ تو اپنی رحمت نازل فرما محمد (صلعم) پر اور آل محمد (صلعم) پر جیسی کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ تو برکت نازل فرما محمد صلعم پر اور آلِ محمد صلعم پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم ع اور آلِ ابراہیم پر ، تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔

(بخاری ۔ مسلم)

تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

مندرجہ ذیل دعائیں تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنی چاہیئں ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے ۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَ فِتْنَۃِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ ۔

(مسلم ابوداود ۔ نسائی)

(۱) الٰہی! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں خدایا میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری۔ مسلم)

(۲) اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت بڑا ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔ تو تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما۔ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

(۳) الٰہی تو بخشدے ان گناہوں کو جو آگے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو پوشیدہ اور ظاہر کیا اور جو زیادتی کی میں نے اور جو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ صرف تو ہی معبود ہے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ (نسائی۔ احمد)

(۴) اے اللہ! میں دین کے کاموں میں ثابت قدمی کا تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔ اور سیدھی راہ پر مضبوطی کا خواہش مند ہوں اور تیری نعمتوں کی شکر گزاری کی توفیق تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری عمدہ عبادت کرنے کی امداد چاہتا ہوں اور قلب سلیم اور سچی زبان چاہتا ہوں۔ اور اس بھلائی کی درخواست کرتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ اور اس برائی اور گناہ سے پناہ اور بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔ (نسائی۔ احمد)

(۵) یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

(۵) اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی عبادت اور دین پر ثابت رکھ۔ (ترمذی)

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

مندرجہ ذیل دعاؤں کو سلام پھیرنے کے بعد اس ترتیب سے پڑھے ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورتیں پڑھ کر ذیل کی دعائیں پڑھئے۔ خواہ ہاتھ اٹھا کر یا بغیر ہاتھ اٹھائے پڑھئے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(۱) اے اللہ تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے۔ (مسلم)

(۲) رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ (احمد ابوداؤد)

(۲) اے میرے رب تو میری امداد کر اپنے ذکر و شکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔
(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بخاری مسلم)
(۳) نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اکیلا جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کے لئے ہے ملک اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری مسلم)
(۴) اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔
(۴) اے اللہ جو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اسکو کوئی دینے والا نہیں۔ اور نفع نہیں پہنچا سکتی۔ مالدار کو تیرے عذاب سے اسکی مالداری نہیں کوئی معبود، مگر وہ اکیلا اللہ جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے ملک اور تعریف اور ہر وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور عبادت کرنے پر قوت مگر اللہ ہی کی امداد سے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور ہم اسکی عبادت کرتے ہیں۔ اور اسی کے لئے ہے نعمت وفضل اور اچھی تعریف نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ ہم اسی کے لئے عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔ (مسلم)
(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ (بخاری)

(۵) اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بزدلی و نامردی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بخاری۔

(۶) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ (مشکوٰۃ۔ بیہقی)

(۶) اللہ وہ ہے کہ اس کے علاوہ بندگی کے لائق کوئی نہیں۔ مگر وہی اللہ، وہ ہمیشہ زندہ رہیگا۔ سب کا تھامنے والا ہے اس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے، کون ہے جو سفارش کرے مگر اسی کے حکم سے۔ وہ جانتا ہے جو مخلوق کے آگے اور اس کے پیچھے ہے۔ اور اس کے علم سے کچھ بھی وہ لوگ گھیر نہیں سکتے۔ مگر جو کچھ وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور ان دونوں کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہی سب سے بلند اور بڑا ہے،

(۷) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

(نسائی۔ ابوداؤد۔ ابن سنی حصن حصین)

(۷) اے اللہ ہمارے پروردگار اور تمام چیزوں کے پالن ہار۔ میں اسکی گواہی دیتا ہوں کہ تو اکیلا تنہا رب ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب میں گواہی دیتا ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب مجھ کو اور میرے اہل کو اپنا مخلص بنالے، ہر گھڑی میں، دنیا و آخرت میں۔ اے بزرگی اور بخشش والے تو میری بات سن لے۔ اور میری دعا قبول کرلے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

(نسائی۔ ابوداؤد۔ سنی۔ حصن حصین)

(۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(مستدرک۔ حاکم۔ ابن سنی۔ حصن حصین)

(۸) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے (مستدرک۔ حاکم۔ ابن سنی۔ حصن حصین)

(۹) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

(۹) اے اللہ میرے لئے میرا دین سنوار دے جس کو تو نے میرے بچاؤ کا سبب بنادیا ہے۔ اور میری اس دنیا کو سنوار دے جس میں تو نے میری معیشت اور زندگانی مقرر کردی ہے، اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں میں تیری سزا سے تجھ سے کوئی نہیں منع

کرنے والا اس چیز کو کہ دیا تو نے اور نہیں دینے والا اس چیز کو کہ منع کیا تو نے اور نہیں روکنے والا اس چیز کو کہ فیصلہ کیا تو نے اور نہیں نفع پہنچا سکتی مالدار کو تیرے عذاب سے اسکی مالداری۔

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ خَطَائِیْ وَعَمْدِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَلَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

(ابنِ عوانہ۔ مستدرک۔ حاکم، حصن، حصین)

(۱۰) اے اللہ میرے خطا و عمد کو بخشدے۔ اے اللہ تو مجھے نیک عملوں اور نیک عادتوں کی راہ دکھانا۔ نیک عملوں کی طرف راستہ بتانے والا۔ اور برائیوں سے پھیرنیوالا کوئی نہیں۔ مگر تو ہی ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کی برائی سے (ابن عوانہ، مستدرک، حاکم)

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا۔ اَللّٰھُمَّ اَعْلِنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ۔

(طبرانی۔ مستدرک۔ حاکم۔ ابن سُنی)

(۱۱) اے اللہ تو میری خطاؤں اور گناہوں کو بخشدے، اے اللہ تو میرے مرتبہ کو بلند کردے اور مجھ کو زندہ رکھ اور مجھ کو غنی کردے اور اچھی روزی دے اور نیک عملوں اور نیک عادتوں کا راستہ دکھا۔ کیونکہ نیک عملوں کا راستہ بتانے والا اور بری عادتوں سے پھیرنیوالا کوئی نہیں مگر تو ہی ہے۔

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

(ابن سنی۔ طبرانی۔ صغیر۔ حصن حصین)

(۱۲) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں حلال روزی اور نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والا عمل (ابن سنی۔ طبرانی صغیر۔ حصن حصین)

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

(مسند احمد۔ ابویعلیٰ۔)

(۱۳) الٰہی تو میرے دین کو سنوار دے اور میرے گھر میں کشادگی کر دے اور میری روزی میں برکت دے۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

(۱۴) اے اللہ تو میرے دل میں میری بھلائی ڈالدے اور میرے نفس کی برائی سے مجھکو بچالے۔ (ترمذی)

(۱۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم)

(۱۵) اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت پرہیزگاری اور گناہوں سے بچنا اور بے پروائی (۱۶) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ۔

(۱۶) اے اللہ مجھ کو ہدایت دے اور مجھکو سیدھا کر دے۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (مسلم)

(۱۷) اے اللہ تو مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھکو عافیت دے اور روزی دے (مسلم)

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (مسلم)

(۱۸) اے اللہ تو مجھے دنیا و آخرت میں بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے بچالے (مسلم)

(۱۹) رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی

عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ (ترمذی)

(۱۹) اے رب تو میری مدد کر اور میرے خلاف مدد مت کر اور مجھکو غالب کر اور مغلوب مت کر اور مجھکو تدبیر بتا دے اور میرے خلاف دشمنوں کو تدبیر مت بتا اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت میرے لئے آسان کر دے اور ظالموں پر میری مدد کر اے رب تو مجھے اپنا شکر گزار بنا لے اور اپنا ذکر کرنے والا اور اپنے سے ڈرنیوالا، اپنا حکم ماننے والا۔ اپنی طرف گڑگڑانے والا۔ عاجزی سے رجوع کرنیوالا اے میرے رب تو میری توبہ قبول کر اور میرے گناہوں کو دھو دے اور میری دعا قبول کر لے اور میری دلیل کو ثابت رکھ اور میری زبان سیدھی کر دے اور میرے دل کو ہدایت دے اور میرے سینہ کے کینہ کو نکال دے (ترمذی)

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ (ترمذی)

(۲۰) اے اللہ میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں (ترمذی)

(۲۱) رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

(ابنِ ماجہ)

(۲۱) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سلامتی اور معافی دنیا اور آخرت میں۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔ (ترمذی)

(۲۲) اے اللہ تو مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان لوگوں کی محبت جن کی

محبت میرے کام آئے تیرے پاس۔ اے اللہ تو جو محبت مجھے دے تو تو اس محبت کو اپنی محبوب چیزوں میں مجھے تقویت دے۔ اے اللہ جو تو نے محبت کی چیزوں سے مجھے دی ہے تو اس کو محبوب چیزوں میں میرے لئے دلجمعی کر دے۔ (ترمذی)

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (ترمذی)

(۳۲) اے اللہ تو ہم کو ایسا ڈر عطا فرما کہ ہمارے اور تیرے درمیان گناہوں کی رکاوٹ کر دے اور ہم کو ایسی فرمانبرداری عنایت کر جو تو اس کی وجہ سے ہم کو اپنی جنت میں پہونچا دے اور ایسا یقین دے جس کے سبب سے یہ دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دے اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں اور آنکھوں اور قوتوں میں فائدہ دے اور ان میں ہر ایک کو کر دے ہمارا وارث اور ہمارا غصہ ہمارے ظالموں پر کر دے۔ اور ہمارے دین میں ہماری مصیبتیں مت کر اور دنیا کو ہمارے لئے بڑے غم کی چیز مت بنا۔ اور نہ ہمارے علم کے پہونچنے کی جگہ اور بے رحموں کو ہمارے اوپر مسلط مت کر (ترمذی)

(۳۴) اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

(۳۴) اے اللہ تو مجھے نفع دے اس سے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور

جو مجھے نفع پہنچاوے اور میرے علم کو زیادہ کرے۔ ہر حال میں اللہ کی تعریف ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں دوزخیوں کے حال سے۔

(۲۵) اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا (احمد۔ ترمذی)

(۲۵) اے اللہ تو ہمکو بڑھا اور گھٹا مت اور ہمکو عزت دے اور ذلیل مت کر اور تو مجھے دے اور محروم مت کر اور ہمکو پسند کر اور ہمارے اوپر غیروں کو ترجیح مت دے اور ہمکو راضی کر اور ہم سے خوش ہو جا۔ (ترمذی)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ مِنْ نَّفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاتَ خَيْرًا لِّي۔ اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَأَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَأَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ (ترمذی)

(۲۶) اے اللہ میں تیری محبت اور تیرے محبوبین کی محبت تجھ سے مانگتا ہوں جو مجھ کو تیری محبت تک پہونچا دے۔ اے اللہ مقرر کر دے اپنی محبت کو سب سے زیادہ پیاری میری جان اور میرے مال اور میرے اہل ٹھنڈے پانی سے۔ اے اللہ تیرے علم غیب کی برکت اور تیری مخلوق

پر قدرت کی وجہ سے تو مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو جانتا ہے کہ زندہ رہنا میرا بہتر ہے اور مجھے مار دے جبکہ تو جانتا ہے کہ میرا مرنا اچھا ہے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا خوف باطن اور ظاہر میں اور مانگتا ہوں تجھ سے حق بات کہنے کی توفیق خوشی اور غصہ کی حالت میں، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے میانہ روی، محتاجگی اور آسودگی کی حالت میں اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو۔ اور ایسی آنکھ کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو۔ اور مانگتا ہوں تجھ سے خوشنودی فیصلہ کے بعد اور سوال کرتا ہوں ٹھنڈے عیش کا مرنے کے بعد اور تیرے منہ کی طرف دیکھنے کی لذت کو مانگتا ہوں۔ اور تیری ملاقات کا شوق بغیر کسی تکلیف کے جو نقصان پہنچے اور بغیر فتنہ کے جو گمراہ کرے۔ اے اللہ تو ہمکو ایمان کی زینت سے مزین کردے اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا ہادی بنادے۔

(۲۷) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُکْرَکَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَکَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ۔

(ترمذی۔ مشکوٰۃ)

(۲۷) اے اللہ تو ہمکو اپنا زیادہ شکر گزار بنادے اور تیری زیادہ یاد کرنے والا ہوں۔ اور تیری نصیحت کی زیادہ پیروی کروں اور تیری وصیت کو یاد رکھوں۔

(ترمذی۔ مشکوٰۃ)

(۲۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

(۲۸) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی اور پرہیزگاری اور

امانت اور اچھی عادت اور تقدیر پر راضی رہنے کی قدرت (بیہقی مشکوٰۃ)

(۲۸) اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (بیہقی مشکوٰۃ)

(۲۹) اے اللہ تو پاک کردے میرے دل سے نفاق کو اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو، اور دلوں کی پوشیدگی کو اے اللہ تو کردے میرے باطن کو بہتر میرے ظاہر سے، اور کردے میرے ظاہر کو اچھا" اے اللہ میں مانگتا ہوں بہتر وہ چیز جو تو لوگوں کو دیتا ہے۔ یعنی اہل اور مال اور اولاد جو نہ گمراہ ہونیوالی ہو اور نہ گمراہ کرنے والی ہو۔ پاکی بیان کرتا ہوں اپنے اس اللہ کی جو غلبہ والا ہے۔ اس چیز سے جو کافر لوگ بیان کرتے ہیں اور رسول پر سلام نازل ہو۔ اور سب تعریف اس اللہ کی ہے جو سارے جہان کی پرورش کرنیوالا ہے۔

(بیہقی مشکوٰۃ)

فجر کی نماز کے بعد ذکر الٰہی کی فضیلت

فجر کی نماز کے بعد وظیفے اور ذکر الٰہی کے لئے وقت اچھا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللهَ تَعَالَى حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ (ترمذی)

جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی، پھر بیٹھکر یاد الٰہی کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھی تو اس کو پورے حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

اور فرمایا فجر کی نماز سے سورج نکلنے تک بیٹھکر ذکر الٰہی کرنا بہتر ہے۔ چار اسمٰعیلی غلام آزاد کرنے سے (ابوداود)

اور فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے اپنی جگہ بیٹھکر دس دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ لیا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے بلند ہوں گے۔ اور دس روز کی تمام مصیبتوں اور شیطان کے شر و فساد سے بچالیا جائیگا۔ (ترمذی)

اور فرمایا صبح کی نماز کے بعد ذکر الٰہی کرنے سے فرشتے اس کے حق میں استغفار کرتے رہتے ہیں (احمد بیہقی نزل الابرار) نبی صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد ان دعاؤں کو پڑھتے تھے (۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (طبرانی۔ نزل)

(۱) الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال و پاکیزہ روزی اور نفع دینے والا علم اور قبول ہونیوالے

(۲) اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (ابن سنی منزل اذکار)

(ترجمہ) یا اللہ میں تیری ہی امداد سے پکڑتا ہوں اور تیری اعانت سے حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (ابوداؤد)

(ترجمہ) یا اللہ مجھے دوزخ کی آگ سے بچالے (سات مرتبہ پڑھے) ابوداؤد

فجر کی نماز پڑھکر بلا عذر سوجانا منع ہے

صبح کی نماز پڑھکر بغیر کسی وجہ کے سوجانا درست نہیں ہے۔ یہ عبادت وذکر الٰہی کا وقت ہے۔ تمام چیزیں اپنی اپنی زبان میں خدا کی حمد وثنا وتقدیس میں مصروف ہوجاتی ہیں۔ انسان کو ذکر الٰہی سے غافل نہیں رہنا چاہیئے۔ صبح کو سونے سے آدمی کی روزی سلب ہوجاتی ہے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں نَوْمُ الصُّبْحِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ (احمد۔ ترغیب۔ ترہیب) یعنی صبح کا سونا روزی سے محروم کردیتا ہے۔

حضرت فاطمہؓ روایت کرتی ہیں کہ مَرَّبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعَۃٌ مُتَصَبِّحَۃٌ فَحَرَّکَنِیْ بِرِجْلِہٖ ثُمَّ قَالَ یَا بُنَیَّۃُ قُوْمِیْ اِشْھَدِیْ رِزْقَ رَبِّکِ وَلَا تَکُوْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ یُقَسِّمُ اَرْزَاقَ النَّاسِ مَا بَیْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔

(بیہقی ترغیب۔ ترہیب)

یعنی میں صبح کو سوئی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو اپنے پاؤں سے مجھے ہلا کر فرمایا اے میری پیاری بچی، کھڑی ہوجا، پروردگار کی روزی کے پاس حاضر ہو، غافلین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالےٰ

صبح صادق اور آفتاب نکلنے کے درمیان لوگوں کی روزیاں تقسیم کرتا ہے۔

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آفتاب نکلنے سے پہلے سونے سے منع فرمایا ہے۔

اور حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بَلَغَنَا اَنَّ الْاَرْضَ تَعُجُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ نَوْمَةِ الْعَالِمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ہمکو یہ خبر پہنچی ہے کہ زمین فریاد کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ سے عالم کے سونے سے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد۔

اس قسم کی بہت سی روایتیں ہیں۔ لہذا صبح کی نماز کے بعد ذکر الٰہی وتلاوت قرآن مجید ووظائف میں مشغول رہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کی توفیق

صبح وشام کی دعائیں

ان دونوں وقتوں کی بہت سی دعائیں ہیں۔ ان میں سے چند دعاؤں کو فضائل سمیت یہاں لکھ دیا گیا ہے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص صبح کو سو مرتبہ اور شام کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہتا رہے تو قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا۔ مگر وہ جو اس سے زیادہ کہے تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم)

اور فرمایا جس نے سید الاستغفار کو شام کے وقت پڑھا اور اسی شام کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر صبح کو پڑھا اور مر گیا تو جنتی ہوگا۔

دعا سید الاستغفار یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری)

اے اللہ! تو میرا پالن ہار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا خالق ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، اور حتی الامکان میں تیرے عہد پر قائم ہوں اور فعلِ بد کی برائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری ہی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں تو مجھے بخشدے تُو ہی گناہوں کا معاف کرنیوالا ہے (بخاری)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص نمبر ۱ کو صبح و شام پڑھتا رہیگا وہ رات دن کی عبادت کے ثواب کو پالیگا۔ اور نمبر (۲) کے پڑھنے سے رات دن کی تکلیفوں سے بچا رہیگا۔ کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اور نمبر (۳) کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح و شام تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔ اور نمبر (۴) کے متعلق فرمایا جو اس کو پڑھتا رہیگا۔ اللہ تعالےٰ اس سے قیامت کے دن خوش ہوگا اور نمبر (۵) کو بلاناغہ دونوں وقت صبح و شام آپ پڑھا کرتے تھے۔ نمبر (۶) کے متعلق فرمایا جو اس کو اور آیۃ الکرسی کو صبح کے وقت پڑھ لیا کرے تو شام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہیگا۔ اور شام کے وقت پڑھنے سے صبح تک تمام مصیبتوں سے بچا رہیگا۔ اور نمبر (۷) کے بارے میں فرمایا جو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ کو تین بار پڑھکر "ھُوَ الَّذِیْ" کو پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت کے لئے ۰۰۰۰، ۷ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے۔ شام تک کے لئے

اور اگر اس دن ہی مر گیا تو موت شہادت کی ہوگی۔ اسی طرح شام کے وقت پڑھنے سے بھی یہی درجہ حاصل ہوگا۔ اور نمبر (۸) کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے گا ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہیگا۔ نمبر (۹) کے پڑھنے سے اگر قرضدار ہے تو حق تعالیٰ قرض کو ادا کر دیگا۔ اور رنج و غم کو دور کر دیگا۔ اور نمبر (۱۰) کے پڑھنے سے تمام مصیبتوں سے محفوظ رہیگا۔ اور نمبر (۱۱) کو ہر صبح و شام آپ پڑھا کرتے تھے۔ اور نمبر (۱۲) کو حضرت فاطمہؓ عنہا کو حکم دیا کہ تم ہر صبح و شام پڑھا کرو۔ اور نمبر (۱۳) کے متعلق فرمایا جو اس کو ہر صبح و شام پڑھتا رہیگا تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت کی مصیبتوں اور رنج و غم سے نجات دیگا۔ اور نمبر (۱۴) کو آپ ہر صبح اور شام پڑھا کرتے تھے۔ اب نمبروار مذکورہ دعائیں درج ہیں۔ بطور وظیفہ روزانہ سب دعائیں یا جو چاہو پڑھ لیا کرو۔

(۱) فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (ابوداؤد)

(۱) اللہ کی پاکی بیان کرو شام اور صبح اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور شام دوپہر کو زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو بھی نکالا جائے گا۔ (ابوداؤد)

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (ابن ماجہ)

(۲) صبح و شام اس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان

کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (ابوداؤد) (۳) یا اللہ میرے بدن میں عافیت عطا فرما اور یا اللہ میرے کان آنکھوں میں عافیت دے بس تو ہی سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی نہیں۔

(۴) رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (احمد۔ مشکوٰۃ)

(۴) میں اللہ کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلعم کے نبی ہونے سے خوش ہو گیا۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ (ابوداؤد)

(۵) اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت کی عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے معافی اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین و دنیا اور مال و اہل میں اے اللہ تو میرے عیبوں کو چھپا لے، اور مجھے خوف کی چیزوں سے بچا۔ الٰہی میرے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اوپر کی حفاظت فرما میں تیری بزرگی کا واسطہ دے کر اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔

(۶) حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ (ترمذی)

(۶) حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ کی جانب سے اُتاری گئی ہے جو بڑا زبردست جاننے والا۔ گناہ بخشنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ سخت سزا دینے والا۔ بڑی طاقت والا ہے۔ اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کی ذات وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ صرف وہی معبود ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے نہ اس کو اونگھ نیند آتی ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کا ہے کون ایسا ہے جو اس کے دربار میں بغیر اس کی اجازت کے سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے آگے اور پیچھے ہے اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا مگر جتنا ۔۔۔ اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور ان دونوں کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور بڑی عزت والا ہے۔ (ترمذی)

(۷) أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

(۷) میں پناہ چاہتا ہوں اُس اللہ کی جو سُننے والا، جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ نہایت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے

جس کے سوا کوئی معبود نہیں - بادشاہ، پاک ذات و بے عیب ہے، امن دینے والا نگہبان، زبردست، خود مختار، عظمت والا ہے - اللہ تعالیٰ مشرکوں کے شرک سے بری و پاک ہے - اللہ وہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے۔ موجد صورت بنانیوالا ہے - اس کے اچھے اچھے نام ہیں - ہر چیز جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسکی پاکی بیان کرتی ہے - وہی زبردست حکمت والا ہے (ترمذی، مشکوٰۃ)

(۸) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۔

(۸) شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہدو کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا - اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا - اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے - شروع کرتا ہوں میں اسی اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے - کہدو، میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی تمام مخلوق کی برائی اور اندھیری رات کی برائی سے جبکہ وہ آجائے اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکتی ہیں - اور حاسد کی برائی سے جبکہ وہ حسد کرے - اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحیم ہے - کہدو پناہ چاہتا ہوں میں آدمیوں کے رب آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے

کی برائی سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں اور آدمیوں سے

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد)

(۹) خدایا میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج و غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے دباؤ سے (ابوداؤد)

(۱۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (ابوداؤد)

(۱۰) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بندہ کو کچھ طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی امداد سے جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ اپنے علم میں ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ۔

(ابن سنی۔ اذکار)

(۱۱) الٰہی! میں تیری اچانک کی بھلائی چاہتا ہوں۔ اور اچانک آنیوالی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(ابن سنی۔ اذکار)

(۱۲) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ

شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (ابن سنی - اذکار)

(۱۲) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کو ٹھیک کردے اور پلک جھپکنے تک بھی مجھے میرے نفس کی طرف مت سونپ۔ (ابن سنی - اذکار)

(۱۳) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (ابنِ سنی)

(۱۳) مجھے اللہ کافی ہے، وہی معبود ہے۔ اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

(ابنِ سنی)

(۱۴) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِیَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَلَکَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی اَنْتَ الْمَلِکُ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَکَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَکَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِکَ تُطَاعُ فَتَشْکُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ وَاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَکَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَکَ مُفْضِیَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُکَ وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِکُلِّ حَقٍّ ھُوَ لَکَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ الْغَدَاةِ اَوْ فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّةِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ

مِنَ النَّارِ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ (طبرانی)

(۱۴۴) الٰہی تو ہی اس لائق ہے کہ یاد کیا جائے اور تیری ہی عبادت کیجائے اور تجھ ہی سے مدد طلب کیجائے۔ اور تو ہی بہت بڑا شفیق ہے۔ مہربان سخی اور دانا ہے۔ اور سب منگتوں کو دینے والا اور سب سے زیادہ کشادہ ہے۔ تو ہی بادشاہ ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں، تو یکتا ہے تیرا کوئی مثل نہیں۔ تیری ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے۔ ہر گز نہیں عبادت کی جا سکتی مگر تیری توفیق سے۔ اور ہر گز نافرمانی نہیں کی جاتی مگر تیرے علم کے ساتھ۔ جب تیری عبادت کیجائے تو تو اس کی قدر کرتا ہے۔ اور بدلہ دیتا ہے اور نافرمانی کیجائے تو تو معاف فرما دیتا ہے۔ تو سب حاضرین سے زیادہ قریب ہے۔ اور سب نگہبانوں سے زیادہ نزدیک ہے۔ اور سب نفسوں کے ورے تو حائل ہے۔ اور سب کی پیشانی کو تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ سب نشانوں کو لکھ رکھا ہے۔ اور سب کی عمریں تو نے لکھ رکھی ہیں۔ اور تیری تجلیات کے سبب دل کشادہ ہے۔ اور ہر مخفی اور پوشیدہ چیز تیرے سامنے ظاہر ہے۔ حلال وہی ہے جو تو نے حلال کیا ہے۔ اور حرام وہی ہے جو تو نے حرام کیا ہے اور دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا ہے۔ اور حکم وہی ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے۔ اور سب مخلوق تیری پیدا کی ہوئی ہے۔ اور سب بندے تیرے بندے ہیں۔ تو ہی معبود شفیق اور مہربان ہے۔ اور مانگتا ہوں تیرے اس منور چہرہ کے توسل سے جس سے تمام آسمان و زمین روشن ہیں۔ اور اس حق سے جو تیرے لئے ہے۔ اور اس حق سے جو سائلین کا تجھ پر حق ہے۔ کہ ان گناہوں کو معاف کر دے جو صبح و شام کو ہوئے ہیں۔ اور اپنی قدرت سے آگ سے محفوظ رکھ۔

صرف صبح کی دعائیں

مذکورہ ذیل دعائیں صرف صبح کے وقت پڑھنی چاہییں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے اور نمبر (۷) کو بلاناغہ صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے دعلم

(۱) اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَتِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

(احمد دارمی)

(۱) ہم نے دینِ اسلام پر اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو یک طرف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(احمد دارمی)

(۲) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَآخِرَهٗ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ابوداود)

(۲) ہم نے اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور پیدا کرنا اور حکم کرنا اور رات دن اور جو کچھ ان میں بستے ہیں سب اللہ کے لئے ہیں اے اللہ اس دن کے پہلے حصہ کو بھلائی اور اس کے درمیانی حصہ کو حاجت روائی اور اس کے آخر کو کامیابی کرنیوالا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ

(۳) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

یا اللہ جو نعمت مجھکو یا تیری کسی مخلوق کو صبح کو ملتی ہے تو وہ تجھ اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ترمذی)

تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور تیرے ہی لئے ہے خوبی۔ اور تیرے ہی لئے شکر ہے (ترمذی)

(۴) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

(ابوداود)

(۴) ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی۔ خدایا اس دن کی بھلائی و فتح و مدد و روشنی اور برکت و ہدایت کو تجھ سے مانگتا ہوں۔ اور اس دن اور اس کے بعد برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابوداود)

(۵) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰی وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

(ترمذی)

(۵) الٰہی ہم نے تیری وجہ سے صبح کی اور شام کی، اور تیرے ہی حکم سے ہمارا مرنا جینا اور تیری طرف لوٹ کر آنا ہے

(ترمذی)

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

(ابوداود)

(۶) اے اللہ میں نے صبح کی تجھ کو اور عرش کے اٹھانیوالے فرشتوں اور دوسرے فرشتوں اور تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں۔ تو ایک ہی ہے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے ہیں۔ اور رسول ہیں۔

(ابوداود)

(۷) لبیک اللّٰھم لبیک لبیک
وسعدیک والخیر فی
یدیک ومنک والیک اللّٰھم
ما قلت من قول او حلفت
من حلف او نذرت من نذر فمشیتک
بین یدی ذالک کلہ ما شئت
کان وما لم تشأ لم یکن ولا
حول ولا قوۃ الا بک انک
علی کل شیء قدیر ۵
اللّٰھم ما صلیت من صلوٰۃ
فعلی من صلیت وما لعنت
من لعن فعلی من لعنت
انت ولیی فی الدنیا
والاخرۃ توفنی مسلما و
الحقنی بالصالحین۔ اللّٰھم
انی اسئلک الرضا بعد
القضاء وبرد العیش
بعد الموت ولذت النظر
الی وجھک وشوقا الی
لقائک فی غیر ضراء
مضرۃ ولا فتنۃ

(۷) فرمایا میں تیری خدمت میں حاضر ہوں
الٰہی میں تیری خدمت میں باربار حاضر ہوں
اور تیری اطاعت پر کمربستہ ہوں اور بھلائی
تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے۔ اور تیری
طرف سے ہم کو ملنے والی ہے اور تیری طرف
جانے والی ہے۔ الٰہی جو بات میں نے کہی ہو اور کوئی
قسم کھائی ہو یا کوئی نذر مانی ہو اور تیری مرضی کے
سامنے ہو کیونکہ تو نے جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ
نہیں ہوا۔ اور گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور عبادت کرنے کی
قدرت نہیں ہے مگر تیری مدد سے تو ہر چیز پر قادر ہے
میرے مولا جو کچھ میں نے دعا کی ہے
وہ دعا اسی کو لگے جس پر تو نے دعا کی ہو
اور جس پر لعنت کی ہو تو وہ لعنت اسی
پر پڑے جس پر تو نے لعنت کی ہو تو ہی
میرا مالک ہے دنیا و آخرت میں تو مجھے
مسلمان کر کے مار اور نیک لوگوں کے ساتھ
ملا دے۔ اے اللہ میں تیری خوشی چاہتا ہوں
تیرے فیصلے کے بعد اور عمدہ عیش مرنے کے
بعد اور تیری ذات کی طرف دیکھنے کی لذت
کو اور تیرے دیدار کے شوق کو بغیر کسی
تکلیف کے جو نقصان میں ڈالنے والی ہو
یا کسی فتنہ گمراہی کے مبتلا کرنے والا ہو

مُضِلَّةٍ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ
اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ
اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ
خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا
تَغْفِرُهٗ ۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ
اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا اُشْهِدُكَ وَكَفٰى
بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ
وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَ
عْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَ
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ ۔ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

اور میں تیری اس بات سے پناہ مانگتا ہوں
کہ کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں
زیادتی کروں یا کوئی دوسرا مجھ پر زیادتی کرے
یا کوئی گناہ کروں یا ایسے گناہ کا ارادہ کروں
جس کو تو معاف نہ کرے۔

الٰہی جو پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین
اور پوشیدہ و ظاہر کے جاننے والے
بزرگی و عظمت والے ہیں اس دنیا کی
زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں اور
تیری گواہی کافی ہے۔ میں اس بات
کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی
بس اکیلا سچا معبود ہے
تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ تیرے
ہی بادشاہت ہی تیرے ہی لئے تعریف
خوبی ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ
وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ بلقیہ
اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت
آنیوالی ہے۔ جس میں کوئی شک نہیں ہے
اور تو قبروں والوں کو اٹھائیگا۔ اگر تو نے مجھے

اے اللہ میں نے اپنے آپ کو	بیرے نفس کے حوالے کیا تو تو نے ایک

اَللّٰهُمَّ نَفْسِيْ تَكِلُنِيْ إِلٰى ضُعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّإِنِّيْ لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔

(حاکم ۔ احمد ۔ نزل ۔ حصن ۔ حصین)

بیرے نفس کے حوالے کیا تو تو نے ایک کمزور عیب دار، گنہ گار و خطا وار کے سپرد کیا میں بس تیری ہی رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں ۔ تو میرے سب گناہوں کو بخشدے کیونکہ گناہوں کو بخشنے والا صرف تو ہی ہے ۔ اور تو میری توبہ قبول فرما تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا شفیق اور مہربان ہے ۔

صرف شام کی دعائیں

یہ دعائیں جو ذیل میں لکھی جارہی ہیں شام کے وقت پڑھی جائیں ۔ حدیثوں میں ان دعاؤں کی بڑی فضیلت آئی ہے ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا نمبر ۱ کو شام کے وقت پڑھتے تھے ۔ (مشکوۃ) اور نمبر (۲) کے متعلق فرمایا کہ جو اس کو ایک بار پڑھیگا اللہ تعالےٰ اس کے چوتھائی کو دوزخ سے آزاد کردے گا ۔ اور جو دو دفعہ پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ اس کے آدھے حصے کو آگ سے آزاد کردے گا ۔ اور جو تین مرتبہ پڑھے گا اللہ اس کے تین حصے کو آگ سے آزاد کردیگا ۔ اور چار مرتبہ پڑھیگا تو اللہ اس کے تمام حصے کو دوزخ سے آزاد کردیگا اور اس کے تمام گناہوں کو بخشدیگا (بخاری ۔ ترمذی ۔ ادب المفرد) اور فرمایا جو نمبر (۳) کو پڑھا کریگا اللہ تعالےٰ اس کو دوزخ سے آزاد کردے گا ۔ (ابو داؤد) اور نمبر (۴) و (۵) کو شام کے وقت پڑھتے تھے ۔

(۱) اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلِ وَفَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدٰهَا وَنُوْرَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ۔	(۱) ہم نے اور اللہ رب رب العالمین کے تمام ملکوں نے شام کی ۔ اے اللہ اس رات کی بھلائی فتح مدد اور روشنی اور اس کی برکت اور ہدایت مانگتے ہیں ۔ اور اس کی برائی اور اس کے بعد کی برائی سے تجھ سے پناہ چاہتے ہیں ۔ (مشکوٰۃ ۔ نزل ۔ ابوداؤد)
(۲) اَللّٰهُمَّ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۔ (ترمذی)	(۲) اے اللہ جو بھی نعمت مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو ملتی ہے وہ صرف تیری ہی جانب سے ملتی ہے ، تیرا کوئی شریک نہیں ۔ تیرے ہی لئے تعریف اور شکر ہے ۔ (ترمذی)
(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداؤد)	(۳) اے اللہ میں نے شام کی ، میں تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے فرشتوں اور تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور یقیناً محمد صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں
(۴) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ	(۴) اے اللہ ہم تیری ہی رحمت سے صبح و شام کرتے ہیں ۔ اور تیرے رحم و کرم سے جیتے

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

(ابوداؤد۔ مدرترمذی) ابنِ ماجہ۔ اذکار النووی

(۵) اَمْسَيْنَا وَاَمْسٰى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(اذکار النور)

اور مرتے ہیں اور تیری طرف دوبارہ جی کر اٹھنے والے ہیں۔

(۵) ہم نے شام کی اور اللہ کے تمام ملک نے شام کی۔ اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کیلئے بادشاہت اور تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پالنہار میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے رب میرے میں سستی اور بڑھاپے کی برائی اور ناشکری سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دوزخ اور قبر کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔

جمعہ کی صبح کی دعا

جمعہ کا دن تمام دنوں سے بہتر ہے۔ اس دن ایک ایسی گھڑی قبولیت کی ہوتی ہے۔ اگر جائز دعا مانگی جائے تو اللہ اس کو قبول فرماتا ہے۔ تمام دن عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارے تو سب سے اچھا ہے اور جمعہ کی صبح کو بھی وہی دعائیں پڑھنی چاہئیں جو اور دن صبح کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص اس دعا کو جمعہ کی صبح کو نماز فجر سے پہلے تین بار پڑھے

تو اللہ تعالےٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرما دیگا۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کی مانند ہوں (۲) وہ دعا یہ ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (ابن سنی۔ اذکار نووی)

میں اُس ذاتِ پاک سے معافی چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہمیشہ رہنے والا اور قائم رہنے والا ہے۔ اور اسی کی طرف عاجزی کے ساتھ رجوع کرتا ہوں۔

دن نکلنے کے بعد کی دعا

ذیل کی دُعائیں دن نکلنے کے بعد پڑھنی چاہییں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آفتاب نکلنے کے بعد تیسری دعا پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا کُلِّهَا۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ (ابن سنی نزل)

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَلَّانَا الْیَوْمَ عَافِیَةً وَجَآءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَ لِنَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ

(۱) اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہمارے آج کے دن کے گناہ کو معاف کر دیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمکو ہلاک نہیں کیا۔ (۲) سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے آج کے دن کو عطا فرمایا اور ہماری لغزشوں کو درگزر فرمایا اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھا۔ (۳) اللہ کی تعریف ہے کہ جس نے ہمکو آج کا دن عافیت سے دکھایا اور آفتاب کو اسکی جگہ (مشرق) سے نکالا۔ یا اللہ میں نے صبح کی ہے میں تیری گواہی دیتا ہوں جس بات کی خود تو نے اپنی ذات کیلئے شہادت دی۔

وَمَلٰئِكَتُكَ وَجَمِيعُ خَلْقِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْقَآئِمُ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِيْ
بَعْدَ شَهَادَةِ
مَلٰئِكَتِكَ وَاُولِي الْعِلْمِ۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَاِلَيْكَ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا
دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا
رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا
عَمَّنْ اَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ
هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ
وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ
فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ
اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ
الَّتِيْ فِيْهَا مُنْقَلَبِيْ

(ابن سنی، نزل الابرار)

اور تیرے تمام فرشتوں اور تیری تمام مخلوق
نے دی۔ کہ تو اکیلا ہے۔ تیرے سوا کوئی
نہیں ہے۔ بس تو ہی تو ہے تو انصاف
کے ساتھ قائم ہے۔ تو ہی معبود ہے اور
کوئی نہیں۔ تو ہی زبردست حکمت
والا ہے۔ اپنے فرشتوں اور اہل علم کی
شہادتوں کے بعد میری گواہی تو
لکھ لے، تو ہی سلام ہے، تیری ہی طرف سے
سلامتی ہے۔ اور تیری ہی طرف سلامتی ہے
اے بزرگی و عظمت وعظمت والے۔ یا اللہ
میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ تو
ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔ اور ہماری
خواہشوں کو پورا کر اور اپنی تمام مخلوق کو
ہم سے بے نیاز کر دے اے اللہ تو میرے
اس دین کو درست کر دے جس میں
میرے کام کی حفاظت ہے۔ اور
میری اس دنیا کو سنوار دے
جس میں میری زندگی ہے اور میری آخرت
کو ٹھیک کر دے۔ جہاں مجھے
جانا ہے۔

دن کی دعا

اوپر کی لکھی ہوئی دعائیں صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ ذیل کی دعائیں دن میں ہر وقت پڑھنے کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے گا تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے مانند ہوں۔ (ترمذی وغیرہ)

اور فرمایا جو شخص دن میں سو بار ذیل کی دعا پڑھے گا، اُسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور سو گناہ معاف ہوں گے۔ اور شام تک شیطان کے شر فساد سے بچا رہیگا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ۔ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (بخاری ۔ مسلم)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کیواسطے ہو تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری، مسلم)

اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دن بھر میں شیطان سے [1] اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بار بار پڑھکر دعا مانگے تو اللہ تعالےٰ اُس کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے۔ جو شیطان کو اس سے دفع کرتا رہتا ہے۔ (ابو یعلی۔ نزل حصن)

اور فرمایا جو شخص دن میں سو بار [2] سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے گا۔ تو اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور ہزار گنہ معاف ہوں گے (مسلم ترمذی)

[1] پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کے ساتھ مردود شیطان سے

[2] پاک ہے اللہ۔

رات دن کی دعائیں

مندرجہ ذیل دعائیں رات دن پڑھنے کی ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا نمبر (۱) کے متعلق فرماتے ہیں۔ جو اس کو پڑھتا ہوا مر جائے تو جنتی ہو گا۔ اگر رات میں پڑھا اور اسی رات میں انتقال ہو گیا تو جنتی ہو گا۔ (ترمذی۔ نسائی) اور (نمبر ۲) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے سارے گنہ معاف ہو جائیں گے۔ اور نمبر (۳) کے متعلق فرمایا اس کو ہمیشہ پڑھتے رہو (طبرانی۔ حصن حصین)

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری)

(۱) اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، کوئی معبود نہیں مگر تو ہی تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا غلام ہوں اور میں تجھ سے عہد و عدہ پر قائم ہوں جہاں تک ہو سکتا ہے میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں۔ پس میرے گنہ بخشدے تو ہی بخشنے والا ہے اور کوئی نہیں۔

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (بخاری)

(۲) نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا (طبرانی)

(۴) اے اللہ میں تجھ سے ایمان میں سلامتی چاہتا ہوں خلق و عادات میں ایمان کا طالب ہوں اور ایسی نجات کا طلبگار ہوں جس کے پیچھے کامیابی ہو۔ اور تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تیری عافیت اور بخشش اور خوشنودی کا بھکاری اور حاجتمند ہوں۔

نمازِ مغرب کے بعد کی دعائیں

مغرب کی اذان کے بعد کی دعاء اذان کی دعاؤں میں بیان ہو چکی ہے یہاں پر نماز مغرب کے بعد جو دعا پڑھی جاتی ہے اس کو لکھا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا نمبر (۱) کو مغرب کی سنتوں کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ اور نمبر (۲) کے متعلق فرمایا جو اس کو مغرب کے بعد پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک محافظ فرشتہ بھیجتا ہے جو صبح تک شیطان سے بچاتا رہتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ معاف فرماتا ہے۔ اور دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔

(۱) یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِكَ (ابن سُنی)

(۱) اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ (ابن سُنی)

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

(۲) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ اکیلا ہے وہ جس کا کوئی شریک

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی)

نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور تعریف ہے، وہی جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے (ترمذی)

وتر کی دعا

وتر کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى دوسری رکعت میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھا جائے اور دعائے قنوت پڑھے جو پہلے بیان کر چکے ہیں۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد آخر میں یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشنودی کے ذریعہ تیرے غصہ سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے عذاب و قہر سے میں تیری خوبیاں شمار نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے اپنی تعریف

سونے کے وقت کی دعا

مندرجہ ذیل دعائیں سوتے وقت پڑھی جاتی ہیں جو مع ترکیب کے لکھی جاتی ہیں۔ پہلے وضو کرکے صاف بستر پر داہنا قدم رکھ کر

بیٹھ جائے۔ اس کے بعد سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پوری پوری سورتوں کو پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ان دونوں ہاتھوں کو تمام بدن پر پھیرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پوری سورہ دخان پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے ستّر ہزار فرشتے اس کے حق میں دعاءِ استغفار کرینگے۔ اور ایک بار پوری الم سجدہ اور سورۂ ملک پڑھے۔ ان کے پڑھنے سے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہیگا یہ سورتیں اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچائیں گی۔ اس کے بعد سورہ بقر کی آخر آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر آخر سورت تک اور آیتہ الکرسی کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان کے شر اور اس کے وسوسہ سے محفوظ رہیگا۔ پھر ان کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ	الٰہی تو مجھے اس روز کے عذاب سے بچائیو
یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ	جس دن تو اپنے سب بندوں کو اٹھائیگا
(ابوداؤد)	(ابوداؤد)

اس کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں کو پڑھ کر سو جائیے۔ خواہ سب دعائیں پڑھئے تو کافی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سوتے وقت ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔ (بخاری مسلم)	(۱) اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

(۲) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ
جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ
اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا
وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا
بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ
الصَّالِحِيْنَ - (بخاری مسلم)

(۳) اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ
اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ
اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ
اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ
اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً
اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا
مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ
بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ
(مسلم)

(۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا
وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ
لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ لَهٗ
(ابو داؤد)

(۲) اے اللہ میں تیرے ہی نام سے
اپنا پہلو رکھتا ہوں اور اٹھاتا ہوں
اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم
فرما۔ اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اسکی
حفاظت کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی
حفاظت کرتا ہے۔ بخاری مسلم۔

(۳) اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے
حوالے کر دی اور اپنے منہ کو تیری طرف
کر دیا۔ اور اپنے کام کو تیرے سپرد کر دیا
اور اپنی پیٹھ کو تیرے سامنے جھکا دیا
اپنی رفتار۔ تیرے خوف اور تیرے
عذاب سے پناہ اور نجات کی
جگہ کہیں نہیں۔ مگر تیرے پاس۔ تیری
اتاری ہوئی کتاب پر اور تیرے بھیجے
ہوئے رسول پر ایمان لا۔ (مسلم)

(۴) اُس اللہ کے لئے ساری تعریف
ہے جس نے ہمکو کھلایا پلایا اور کفایت
کی اور جگہ دی۔ بہت سے ایسے
لوگ ہیں جن کا کوئی کفایت
کرنیوالا اور پناہ دینے والا نہیں۔
(ابو داؤد)

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَخْسِأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔

(ابوداؤد)

(۵) اللہ کے نام سے اللہ کے واسطے اپنی کروٹ رکھتا ہوں۔ اے اللہ تو میرے گناہ کو معاف کر دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری گردن کو چھڑا دے اور بلند محفل والوں میں مجھے شامل کر دے

(ابوداؤد)

(۶) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(ترمذی)

(۶) اے اللہ تو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور جن پر ان کا سایہ ہے اور تو رب ہے زمینوں کا اور جن چیزوں کو اٹھا رکھا ہے زمین نے اور تو رب ہے شیطانوں کا اور جن کو گمراہ کیا شیطانوں نے تو اپنی تمام مخلوق کی برائی سے مجھے پناہ دینے والا ہو جا۔ کہ کوئی میرے اوپر زیادتی اور سرکشی کرے۔ تیری پناہ زبردست اور تیری تعریف بہت بڑی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ صرف تو ہی معبود ہے۔

(ترمذی)

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ

(۷) اے اللہ میں تیرے بزرگ چہرہ اور پورے کلموں کی برکت کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے

اِجْذُ بِنَاصِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ
اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُکَ
وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ وَلَا
یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ
سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ
(ابو داؤد)

جن کی پیشانی تیری گرفت میں ہے اے
اللہ تو ہی قرض اور گناہوں کو دور کرتا
ہے۔ اے اللہ تیرا لشکر کبھی شکست نہیں
کھاتا۔ اور تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا
اور دولتمند کو اسکی دولتمندی تیرے
عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ تو پاک ہے
اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔

رات کو جاگنے کے بعد کی دعائیں

رات کو سوتے سوتے اگر جاگ جاؤ تو ذیل کی دعائیں پڑھ لیا کرو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو رات کو جاگ جائے تو دعا نمبر (۱) کو پڑھ کر دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ اور جو وضو کرکے نماز پڑھیگا تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔ (بخاری) اور آپ دعا نمبر (۲) و (۳) رات کو جاگنے کے بعد پڑھا کرتے تھے (ابو داؤد، ابن سنی) آپ فرماتے ہیں جب کوئی رات کو اپنے بستر سے اٹھ جائے اور دوبارہ سونے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تین مرتبہ بستر کو جھاڑ کر دعا نمبر (۴) کو پڑھکر سو جائے تو

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

(۱) نہیں کوئی معبود مگر اکیلا اللہ
جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ہے
ملک اور اسی کے لئے ہے تعریف اور
وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہر عیب سے
پاک ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ۔ (بخاری)
(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ
وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ
زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ
قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَ
هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (ابوداود)
(۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا
الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۔

برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنیکی
قوت نہیں۔ مگر اللہ کی توفیق سے یا اللہ
(۲) کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ
اللہ تو ہی سچا معبود ہے تیری ہی ذات
پاک ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہ
کی معافی چاہتا ہوں۔ اور تیری رحمت
کا طلبگار ہوں۔ الٰہی تو میرے علم کو
بڑھادے۔ اور ہدایت کے بعد میرے دل کو
ٹیڑھا مت کر۔ اپنی طرف سے رحمت عطا فرما
(۳) نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ غالب
جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ
اس کے درمیان ہے۔ بڑا زبردست
بخشنے والا ہے۔

نیند میں ڈرنے کی دعائیں

جب نیند میں کوئی شخص ڈرے یا پریشان خواب دیکھ کر خوفزدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ بائیں جانب تھتکا کر کروٹ بدل دے اور تین مرتبہ شیطان کے شر سے پناہ مانگے۔ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھکر (دعا نمبر ۱) کو پڑھ لیا کرو۔ کوئی جن، بھوت، شیطان تمہیں تکلیف نہ پہونچا سکے گا۔ (احمد، ترمذی۔ ابوداؤد)

۱ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اس پہلی دعا کو اپنے سمجھدار بچوں کو یاد کرا دیتے تھے۔ اور ناسمجھ بچوں کے گلوں میں لکھ کر ڈال دیتے (ترمذی) دوسری دعا کے متعلق آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس طرح مجھے شیطانوں نے آگ کے شعلوں سے جلانا چاہا تو حضرت جبریل نے آکر بتلایا کہ اس دعا کو پڑھ لو۔ میں نے پڑھ لیا پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی (احمد، ابویعلیٰ باسناد جید، تنزل الابرار)

(۱) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

(ترمذی)

(۱) اللہ کے پورے کلمے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس کے غصے اور اسکے عذاب اور اسکے بندوں کی برائی اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے

(ترمذی)

(۲) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

(حصن حصین)

(۲) میں اللہ کے ان پورے کلموں کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کوئی نیک و بد کر ہی نہیں سکتا۔ اس برائی سے جو آسمان سے اترتی اور چڑھتی ہے اور اس برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی اور جو زمین سے نکلی اور رات کے فتنوں کی برائی سے اور دن کے فتنوں کی برائی سے اور رات دن کے حادثوں کی برائی سے مگر اس واقعہ سے جو بھلائی لے کر آئے اے شفیق مہربان (حصن حصین)

رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی دعا

رات کو نیند نہ آنے کی وجہ سے جو بے قراری اور بے چینی یا نیند اُچٹ جانے سے طبیعت پریشان ہو تو ذیل کی دعاؤں کو پڑھ کر سو جائے اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی پریشانی کو دور کر دے گا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنی بے چینی کی شکایت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کی آپ نے ان دعاؤں کے پڑھنے کی ترغیب دی، وہ پڑھنے لگے ان کی بے خوابی اور بے قراری دور ہو گئی۔

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ وَاَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ (طبرانی، حصن)

(۱) الٰہی تو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور جو چیز بھی ان کے سائے میں ہے اور رب ہے ساتوں زمینوں کا اور جن چیزوں کو زمینوں نے اٹھا کر رکھا ہے اور رب ہے شیطانوں کا اور جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا اپنی تمام مخلوق کی برائیوں سے مجھکو بچا کر مجھ پر کوئی ظلم اور زیادتی کرے تیری پناہ چاہنے والا غالب ہو کر رہیگا اور تیرا نام بڑی برکت والا ہے (طبرانی، حصن)

(۲) اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ (ابن سنی)

(۲) الٰہی ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے تجھکو نیند اور اونگھ نہیں آتی، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کے سہارے مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سُلا دے۔ (ابن سنی)

بُرے خواب کی دُعائیں

اچھا خواب دیکھ کر اللہ تعالےٰ کی تعریف کرے۔ بُرے خواب دیکھ کر شیطان کے شر سے پناہ مانگے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب بُرا خواب دیکھو تو یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ وَسَیِّئَاتِ الْاَحْکَامِ فَاِنَّھَا لَا تَکُوْنُ شَیْئًا۔ (ابن سنی، نزل)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کے عمل سے اور بُرے خواب سے کیونکہ وہ کچھ نہیں ہے۔ (ابن سنی، نزل)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی خواب بیان کرتا تو اس کیوا سطے یہ دُعا فرماتے۔

(۱) رَأَیْتَ خَیْرًا وَّیَکُوْنَ خَیْرًا

(۱) اچھا خواب دیکھا۔ اور بہتری ہوگی۔

(۲) خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَائِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (ابن سنی)

(۲) تم بھلائی پاؤ گے برائی سے بچو گے بھلائی ہم کو پہنچے گی، اور برائی ہمارے دشمنوں کو ملے گی سب تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے (ابن سنی)

حضور کا فرمانا پچھلی رات کی دُعا مقبول ہوتی ہے

رات کا پچھلا حصہ بہت مبارک ومقبول حصہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهٗ۔ (بخاری۔ مسلم)

رات کے پچھلے حصے میں اللہ تعالیٰ ہر رات کو آسمانِ دنیا پر نزول اجلال فرماکر ارشاد فرماتا ہے۔کوئی دعا کرنیوالا ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کروں کوئی مانگنے والا ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں کوئی معافی کا خواستگار ہے جو معافی چاہے میں اسکو معاف کر دوں۔

صبح تک برابر اللہ تعالےٰ یہی فرماتا رہتا ہے پس ایسے وقت میں اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیئے، اور یادِ الٰہی میں مصروف رہنا چاہیئے اور اللہ تعالےٰ ہم کو اس کی توفیق عطا فرمائے، آمین

نمازِ تہجد کی دعائیں

تہجد کی نماز کی حدیثوں میں بہت زیادہ فضیلت آئی ہے اگر اللہ تعالےٰ توفیق مرحمت فرمائے تو نماز تہجد ضرور پڑھنی چاہیے۔فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ درجہ تہجد کی نماز کا ہے اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ آخر رات میں اٹھ کر پیشاب پاخانہ سے فارغ ہوکر وضو و تکبیر تحریمہ کے بعد ان دونوں دعاؤں کو یا ان میں سے کسی ایک کو پڑھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو نماز تہجد میں پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۱) اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے توہی آسمانوں اور زمینوں اور انکے رہنے والوں کو قائم کرنیوالا ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے توہی آسمانوں اور زمین اور انمیں بسنے والی

وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
وَأَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ
وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ
أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ
وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ
حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ
وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ
أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِكَ (ابوعوانہ۔ مشکوٰۃ۔ حصن)
اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ

چیزوں کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لئے
تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ
انمیں ہے روشن کرنیوالا ہے اور تیری ہی تعریف
ہے تو ہی ثابت ہے اور تیرا ہی وعدہ سچا ہے
اور تیرا ہی دیدار حق ہے اور تیری ہی بات
سچی ہے اور جنت ثابت ہے اور دوزخ موجود
ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ
علیہ وسلم سچے نبی ہیں اور قیامت برحق ہے
اے اللہ میں تیرا ہی فرماں بردار
ہوگیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تجھ پر ہی
بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف رجوع کیا
اور تیری ہی مدد سے کافروں سے جھگڑتا
ہوں اور تیری ہی طرف فریاد لایا ہوں
تو میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر
اور ان گناہوں کو جن کو تو جانتا ہے
بخشدے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے تیرے
سوا کوئی سچا معبود نہیں اور نیکی کرنے کی طاقت
اور گناہوں سے باز رکھنے کی قوت تیرے
سوا کسی میں نہیں ہے (ابوعوانہ، مشکوٰۃ۔ حصن)
(۴) اے اللہ جبرئیل ومیکائیل اور
اسرافیل کے پروردگار!

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا
اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ
تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيْمٍ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
پوشیدہ اور کھلی چیزوں کے جاننے والے
تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے
گا جس چیز میں وہ اختلاف کرتے ہیں تو
مجھے ہدایت دے اس حق میں اختلاف
کیا گیا ہے تو ہی جسکو چاہے سیدھا
راستہ دکھائے گا۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

تیسری منزل

اسمائے حسنٰی کی فضیلت

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا اللہ تعالےٰ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔ ان ہی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کو پکارو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کو یاد کرے گنتا رہے گا جنت میں داخل ہوگا (ترمذی) وہ اسمائے حسنیٰ یہ ہیں۔

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ	(۱) وہی اللہ ایسا ہے جس کے سوا کوئی معبود
اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	نہیں وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ	بادشاہ پاک سلامتی عطا کرنے والا۔ امن
اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ	دینے والا۔ پناہ دینے والا، غالب زبردست
اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ	بڑائی پیدا کرنیوالا، بنانیوالا، صورت بنانیوالا
اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ	بخشنے والا۔ دباؤ والا۔ بہت دینے والا،
اَلْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا، کھولنے والا، جاننے والا
اَلْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ	تنگ کرنے والا، کشادہ کرنے والا، پست
اَلْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ	کرنے والا، بلند کرنیوالا۔ عزت دینے
اَلْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	والا، ذلت دینے والا، سننے والا دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ	فیصلہ کرنے والا، انصاف کرنے والا،
اَلْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ	باریک بیں، خبردار، تحمل والا، عظمت والا

اَلْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ	بخشنے والا - قدردان - بلندی والا - بڑائی والا
اَلْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ	حفاظت کرنے والا - روزی پہنچانے والا
اَلْجَلِیْلُ اَلْکَرِیْمُ	کفایت کرنے والا، بزرگی والا، عزت والا
اَلرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ	نگہبان، قبول کرنیوالا، کشائش والا
اَلْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ	حکمت والا، محبت کرنیوالا، بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ الشَّہِیْدُ الْحَقُّ	اٹھانے والا، حاضر، سچا مالک، کام بنانے
اَلْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ	والا زور آور، قوت والا، حمایت
اَلْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ	کرنے والا، خوبیوں والا، گننے والا،
اَلْمُبْدِیُٔ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ	نیا پیدا کرنے والا، لوٹانے والا،
اَلْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	جلانے والا، مارنے والا، زندہ، سب
اَلْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ	کا تھامنے والا، پانیوالا، عزت والا، اکیلا
اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ	بے نیاز قدرت والا، مقدور والا،
اَلْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ	آگے کرنے والا، پیچھے کرنیوالا، سب سے پہلے
اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاہِرُ الْبَاطِنُ	سب سے پیچھے، ظاہر، چھپا، مالک، پاک
اَلْوَالِیُ الْمُتَعَالِیْ اَلْبَرُّ	صفتوں والا، احسان کرنیوالا، رجوع ہونے
اَلتَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ	والا، بدلہ لینے والا، معاف کرنیوالا، نرمی
اَلرَّؤُفُ مَالِکُ الْمُلْکِ	کرنیوالا، ملک کا مالک، صاحب عزت اور بخشش
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمُقْسِطُ	کا انصاف کرنیوالا، اکٹھا کرنیوالا، بے پرواہ بے بنانے
اَلْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ	کرنیوالا، روکنے والا، نقصان پہنچانے، نفع دینے والا
اَلنَّافِعُ النُّوْرُ الْہَادِیْ الْبَدِیْعُ	روشن کرنیوالا، ہدایت کرنیوالا، ایجاد کرنیوالا، باقی رہنے والا
اَلْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ	سب کا وارث، نیک راہ بتانے والا، صبر کرنے والا

نمازِ استخارہ کی دُعا

استخارہ کی فضیلت احدیثوں میں بہت آئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا اور استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو اس طرح استخارہ سکھاتے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے، مختصر استخارہ اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ہے۔ دراصل استخارہ کی یہ ترکیب ہے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر دُعائے استخارہ پڑھی جائے اور هٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ اس چیز کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ فرماتے تو اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فرمایا کرتے (ترمذی) اور حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا یَا اَنَسُ اِذَا هَمَمْتَ بِاَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ فِيْهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْظُرْ اِلَى الَّذِیْ سَبَقَ اِلٰى قَلْبِكَ فَاِنَّ الْخَيْرَ فِيْهِ۔ (ابن سنی، اذکار) جب تم کسی کام کرنے کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر مشورہ) کرلیا کرو اس کے بعد دیکھو جو چیز تمھارے دل میں آتی ہے اسی میں بھلائی ہے، دُعا استخارہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ	اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی
بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ	مانگتا ہوں اور قدرت چاہتا ہوں تیری
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ	قدرت کے ساتھ، اور مانگتا ہوں تیرے
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ	فضل سے کیونکہ تو ہی قادر ہے میں قادر
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ	نہیں ہوں اور تو ہی جانتا ہے اور میں
وَلَا اَعْلَمُ۔ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	نہیں جانتا، تو غیبوں کا جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ (بخاری)

اے میرے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام اچھا ہے میرے لئے میرے دین اور دنیا اور میرے کام کے انجام میں تو تو اس کو میرے قابو میں کر دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت دے اور اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا نہیں میرے دین دنیا اور میرے کام کے انجام میں تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دے جس جگہ بھی ہو پھر مجھ کو اس سے خوش کر دے۔

غم اور مشکل کے وقت کی دعائیں

نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پریشانی اور مشکل کے وقت جو شخص آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی اخیر آیتیں پڑھ لیا کرے اللہ تعالےٰ اس کی فریاد رسی فرما کر پریشانی کو دور فرما دے گا۔ (ابن سنی، اذکار)

اور فرمایا جو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی بے چینی دور فرما دے گا (ابن سنی، ترمذی)

اور فرمایا غم اور مشکل کے وقت اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پڑھا کرو (ابو داؤد، ابن ماجہ) اور آپ پریشانی کے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھا کرتے تھے۔

(١) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (بخاری)

(١) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بہت مرتبے والا بردبار ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اللہ ہی عبادت کے قابل ہے جو آسمانوں اور زمین اور بزرگ و برتر عرش کا رب ہے (بخاری)

(٢) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (بخاری۔ مسلم)

(٢) کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ جو بہت بردبار اور بزرگ ہے۔ اللہ ہی کے لئے پاکی ہے جو آسمانوں اور زمینوں اور بڑے عرش کا رب ہے اللہ رب العالمین کے لئے ساری تعریفیں ہیں اے اللہ میں تیرے بندوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اللہ ہی مجھے کافی اور بہت اچھا کارساز ہے

(٣) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد)

(٣) الٰہی! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں ایک لمحہ بھی مجھ کو میرے نفس کی طرف مت چھوڑ اور میرے سب کاموں کو درست کردے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

(٤) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (الحاکم، حصن)

(٤) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کے تھامنے والے میں تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں

(۵) رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری)

(۵) اے ہمارے پروردگار دنیا اور آخرت میں ہم کو بھلائی عطا فرما۔ اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچا (بخاری)

رنج وغم اور فکر کے دور کرنیکی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں جو شخص غم اور فکر میں مبتلا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اس کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ اس غم کو دور فرما دے گا اور بڑی خوشی مرحمت فرمائے گا۔ (ابن سنی، اذکار)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ (بخاری)

الٰہی میں تیرا غلام ہوں اور تیرے غلام اور تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ تیرا فیصلہ میرے بارہ میں انصاف کے ساتھ ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کیساتھ کہ تو نے اپنے لئے پسند کیا یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں تو نے اسکو اختیار کر رکھا ہے اس بات کا تو کر دے قرآن مجید کو میرے دل کی فرحت وخوشی میری آنکھوں کا نور اور دور کر رنج وغم کو اور مٹا تو میری پریشانیاں۔

اور فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے زیادہ آسان رنج و غم ہے (حاکم۔ طبرانی)

یعنی اس لاحول کے پڑھنے سے رنج و غم دور ہو جاتے ہیں، اور فرمایا جو شخص ہمیشہ استغفار پڑھتا رہے تو اللہ تعالےٰ اس کی ہر مشکل آسان کردیتا ہے اور ہر غم کو دور کر دیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اور ہر مشکل کے دور کرنے میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا مجرب ہے (ترمذی)

مصیبت کیوقت کی دُعا

خدانخواستہ اگر کوئی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو وہ یہ دعا پڑھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ اس کے بدلے میں کوئی بہتر چیز عنایت فرمائے گا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا (ترمذی)

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف جانیوالے ہیں الٰہی میں تجھ سے اپنی مصیبت کا ثواب مانگتا ہوں تو مجھے نیکی عطا فرما اور اس مصیبت کے بدلے میں اچھی چیز مرحمت فرما۔ (ترمذی)

دشمن سے خوف کیوقت کی دعا

جب کسی کو اپنے دشمن سے خوف ہو تو یہ دعا پڑھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ میں جب کسی سے کوئی خطرہ محسوس کرتا تو یہ دعا پڑھتا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (ابوداود)

اے اللہ ہم تجھ کو دشمنوں کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کی برائی سے پناہ چاہتے ہیں۔ (ابوداود)

بادشاہ یا ظالم سے خوف کی دعا

اگر کوئی کسی ظالم سے خوف زدہ ہو تو پہلی دعا کو تین مرتبہ اور باقی کو ایک دفعہ پڑھا کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسی حالت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ (طبرانی۔ حصن۔ نزل)

(۱) اللہ بہت بڑا ہے اللہ تمام مخلوق سے زیادہ قوی ہے اور بہت بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی روکنے والا ہے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے اس کے ہی حکم سے میں پناہ مانگتا ہوں تیرے فلاں بندے کی برائی سے اور اس کی فوج اور اس کے خادموں اور اس کے تابعداروں کی برائی سے اے اللہ! تو میرا پشت پناہ ہو جا۔ ان کی برائیوں سے تیری تعریف بہت بڑی ہے اور تیری پناہ چاہنے والا غالب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

(٢) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى

(دارمی، نزل، حصن)

(٢) الٰہی ہم تیری پناہ چاہتے ہیں کہ کوئی ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے۔

(دارمی - نزل - حصن)

(٣) اَللّٰھُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ

(ابن ابی شیبہ، حصن، نزل)

(٣) اے اللہ تو جبرئیل، میکائیل، اور اسرافیل کا رب ہے اور ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق علیہ السلام کا رب ہے مجھکو عافیت کیساتھ رکھ اور مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر غالب نہ فرما جس کی مجھ میں طاقت نہیں ہے۔

(ابن ابی شیبہ - نزل - حصن)

(٤) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا

(ابن ابی شیبہ - حصن حصین)

(٤) میں اللہ کے ساتھ راضی ہوگیا رب ہونیکے اعتبار سے اور اسلام کے ساتھ دین ہونیکی وجہ سے اور محمد صلعم کیساتھ نبی ہونیکے لحاظ سے اور قرآن کیساتھ حاکم و امام ہونیکے اعتبار سے

(ابن ابی شیبہ - حصن - حصین)

(٥) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

(نزل الابرار)

(٥) کوئی عبادت کے لائق نہیں تیرے سوا تو حلیم و کریم ہے اللہ کی ذات تمام عیبوں سے پاک ہے تو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور رب ہے بڑے عرش کا۔ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر تو ہی۔ تیری پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیری تعریف بہت بڑی ہے۔

(نزل الابرار)

حضرت رح فرماتے ہیں کہ انصاری صحابہ میں سے ایک صحابی ابو معلق نامی بہت متقی پرہیزگار اور تجارتی کاروبار میں بہت مشہور تھے۔ ایک مرتبہ وہ مال تجارت لے کر باہر سفر میں تشریف لے گئے اتفاق سے راستہ میں ایک ڈاکو ملا۔ اس ڈاکو نے کہا جو کچھ تیرے پاس مال ہے وہ یہاں رکھ دے ورنہ میں تجھے قتل کر دوں گا۔ صحابی رح نے فرمایا لو یہ مال لے لو۔ اس ڈاکو نے کہا مال تو میرا ہو ہی چکا ہے۔ میں تجھ کو بغیر مارے نہ چھوڑوں گا۔ صحابی نے کہا بہت اچھا مگر مجھے چار رکعت نماز پڑھنے کی مہلت دے دو، ڈاکو نے مہلت دے دی۔ موصوف نے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھی اور آخری سجدے میں اللہ تعالےٰ کی جناب میں دعا کی۔

يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيدُ
أَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ
وَبِنُورِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ هٰذَا
اللِّصِّ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي۔ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي۔

ترجمہ: اے پیار و محبت کرنے والے! اے بزرگ عرش والے اپنی چاہت و مرضی کے موافق کرنیوالے! میں تیری اس عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جن کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر درخواست کرتا ہوں جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا اور تیرے اس نور کے ذریعہ ملتمس ہوں جس نے تیرے عرش کے حصوں کو جگمگا رکھا ہے کہ اس ڈاکو کی برائی سے تو مجھ کو کفایت کر اے فریاد پہنچنے والے! میری اس فریاد کو سن لے۔

صحابی موصوف چوتھی رکعت کے سجدے میں مذکورہ بالا دُعا پڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک مسلح سوار نیزہ لے کر حاضر ہوا اور اس ڈاکو کو قتل کر کے صحابی کی طرف

متوجہ ہو کر کہا۔ اب تم اپنا سر اٹھاؤ تمہارا دشمن ختم ہو گیا۔ سر اٹھا کر دیکھتے ہیں
کہ واقعی دشمن مرا پڑا ہے۔ صحابی موصوف دریافت فرماتے ہیں آپ کون ہیں
وہ جواب دیتے ہیں کہ میں چوتھے آسمان کے فرشتوں سے ایک فرشتہ ہوں۔
جب آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازے کھلنے
کی آواز سنی، آپ کی دوسری فریاد پر فرشتوں میں شور و غل اور ہلچل مچ گئی۔
تیسری فریاد پر مجھے کہا گیا کہ یہ ایک مصیبت زدہ مظلوم کی فریاد ہے میں نے
اللہ تعالیٰ سے استدعا کی کہ مجھے اس ظالم کے قتل کا حکم ملے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے
مجھے اجازت دی۔ اس لئے میں تمہاری مدد کے لئے حاضر ہوا۔

ابن ابی الدنیا نے کتاب المجابین فی الدنیا میں اور علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے
الجواب الکافی لمن سأل عن دواء الشافی کے صفحہ ۱۴ میں اس واقعہ کو بیان کیا ہے۔

شیطان جن بھوت وغیرہ سے خوف کے وقت کی دعا

اگر شیطان وغیرہ کے شر و فساد کا اندیشہ ہو تو أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ اور تین بار أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اور تین بار أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ
اللّٰهِ اور آیۃ الکرسی کو پڑھنے اور اذان دینے سے شیطانی خطرہ دور ہو جائیگا
اذکار اور مذکورہ ذیل دعاؤں کو پڑھنے سے جن و شیطان کی برائی سے بچا
رہیگا۔

(۱) أَعُوْذُ بِوَجْهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ
شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي
الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

ترجمہ :(۱) میں پناہ چاہتا ہوں اللہ بزرگ ذات سے جو ہمیشہ فائدہ دینے والی ہے۔ اللہ کے ان پورے پورے کلموں کے ساتھ کہ نہیں آگے بڑھ سکتا ان سے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا۔ میں پناہ چاہتا ہوں اُسکی تمام مخلوق کی بُرائی سے جو آسمان سے اترتی اور اس میں چڑھتی ہے۔ اور اس چیز کی برائی سے جو زمین سے پیدا ہوتی اور اُس سے نکلتی ہے۔ اور رات دن کے فتنوں کی برائی سے اور اُس برائی سے جو رات کو آئے۔ اے مہربان (ترمذی۔ ابن شیبہ حصن۔ نزل)

(۲) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ (ابوداؤد۔ نسائی۔)

ترجمہ (۲) میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کے ساتھ اس کے غضب سے اور اُس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے

مشکل اور دشواری کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم اگران دعاؤں کو پڑھو گے تو اللہ تمہاری مشکلوں کو دور فرمائیگا۔

(۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا (ترمذی)

(۱) اللہ ہمکو کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کرلیا ہے۔ (ترمذی)

(۲) اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔ (ابن سنی۔ ابن حبان۔ نزل)

(۲) اے خدا تیری ہی طرف سے آسانی اور سہولت ہے اور اگر تو چاہے تو مشکل کو آسان کردے۔ (ابن سنی، ابن حبان۔ نزل)

تنگ دستی کے دور کرنے کی دعا

آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو تنگ دست اور محتاج آدمی گھر سے باہر نکلتے وقت اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔ تو اس کی معاشی پریشانی اور تنگ دستی دور ہو جائیگی۔ (انشاء اللہ)

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ (ابن سنی۔ اذکار)

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے نفس و مال اور دین پر۔ اے اللہ تو مجھے خوش کر دے اپنے قضاء و قدر (فیصلہ) سے اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں برکت عنایت فرما تاکہ دیر سویر

دفع آفات کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو پڑھ لیا کرے وہ سوائے موت کے اپنے اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا۔ (ابن سنی۔ اذکار)

قرض کی ادائیگی کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر قرض دار ان دعاؤں کو پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کے قرض کو ادا کر دے گا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

(١) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

(١) الٰہی تو میری کفایت فرما حلال کیساتھ اپنے حرام سے اور اپنے فضل سے دوسروں سے

عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی۔ ابوداؤد)
(۲) اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ
الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَا
رْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا
عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (حاکم۔ نزل)
(۳) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۔
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا
تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ
اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔
(طبرانی۔ نزل)

بے نیاز کر دے (ترمذی، ابوداؤد)
(۲) اے اللہ رنج و غم اور فکر کے دور
کرنیوالے۔ اے خدا بیقراروں کی دعاؤں کو
قبول کرنیوالے۔ دنیا و آخرت کے رحمٰن
اور رحیم تو میرے حال پر رحم فرما اور ایسی
مہربانی عنایت فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں
سے مجھے بے پرواہ کر دے (حاکم۔ نزل)
(۳) اے اللہ تو ہی ملک کا مالک ہے جسے چاہے
بادشاہت عنایت فرماتا ہے اور جس سے
چاہے ملک چھین لیتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے عزت
دیتا اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ بس
تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ تو ہی رات
کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
اور زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے
نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی
عنایت فرماتا ہے۔ اے دین اور آخرت کے
رحمٰن اور رحیم تو جس کو چاہے عطا کر دے
اور جس کو چاہے منع کر دے۔ میرے اوپر
ایسی رحمت نازل فرما جو دوسروں کی
رحمت و مہربانی سے بے نیاز کر دے
(طبرانی، نزل)

وحشت کی دعا

حضرت ولید بن الولید رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم میں رات کو وحشت پاتا ہوں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت (دعا نمبر (۱) کو پڑھکر سو یا کرو۔ کوئی چیز تم کو تکلیف نہیں دے گی۔ اور دعا نمبر (۲) بھی اسی وحشت کے دور کرنے کے متعلق فرمائی ہے

(۱) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (ابن سنی ۔ نزل)

(۱) میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ اس کے غضب عذاب اور اس کے برے بندوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے (ابن سنی ۔ نزل)

(۲) سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ

(۲) ہم بزرگ بادشاہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو فرشتوں اور روح کا رب ہے اس کی عزت و جبروت سے زمین اور آسمان روشن ہیں۔

شیطانی وسوسہ دور کرنیکی دعا

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ شیطانی وسوسے کے وقت تین بار اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کہہ لیا کرو۔ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" پڑھ لیا کرو۔ پھر بائیں جانب تین مرتبہ تھک تھکا کر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہہ لیا کرو۔ شیطانی وسوسہ دور ہو جائیگا۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔)

تھکن دور کرنے کی دعا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کیوجہ سے تھک جانیکی شکایت کی۔ تو آپ نے فرمایا اے فاطمہ رضؓ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار الحمد للّٰہِ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ تمہاری تکان دور ہو جائے گی۔ (بخاری مسلم)

قرض ادا کرنیوالے کے حق میں دعا کرنا

جب قرض خواہ اپنے قرض دار سے اپنا پورا حق وصول لے تو اس کو چاہئے کہ قرض ادا کرنیوالے کے حق میں دعا کرے۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ تم نے مجھے پورا حق دیدیا ہے۔ اللہ تعالےٰ تم کو پورا پورا ثواب عطا فرمائے۔ (مسلم) اور محسن کے حق میں جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا کہے

پسندیدہ چیز کو دیکھکر دعا کرنا

اچھی چیز اور پسندیدہ اور محبوب اعمال کو دیکھکر یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (حسن۔ ابن ماجہ)	سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس کے احسان سے سب نیک کام پورے ہو گئے۔

اور ناپسندیدہ چیز کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے (حصن)

غصّے کے وقت کی دعا

غصّے کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

کہنا چاہیئے۔ اس سے غصہ دور ہو جاتا ہے۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

اور تیز زبانی اور فحش گوئی سے زیادہ استغفار اور توبہ کرنی چاہیئے (ابوداؤد)

بیماریوں سے بچنے کی دعائیں

ہر درد کی دعا

مسلم و بخاری کی صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ مرض اور تکلیف والے کو چاہیئے کہ اپنی تکلیف کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ کہے اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری پوری سورتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

آنکھ کے دُکھ کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی آنکھ دُکھتی ہو اسکو یہ دعا پڑھنی چاہیئے

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ (حاکم، حصن، نزل)

الٰہی میری آنکھ سے مجھے نفع پہنچا اور اس کو وارث کر میری طرف سے اور میرے دشمن میں میرا بدلہ دکھا۔ اور میرے اوپر ظلم کرنیوالے پر میری مدد کر۔

دانت اور کان کے درد کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو چھینک کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (ابن ابی شیبہ نزل)

ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ کیواسطے ہیں جو پروردگار عالم ہے (ابن ابی شیبہ نزل)

کہہ لیا کرے تو وہ دانت اور کان کی تکلیف سے بچا رہیگا)

کان کے آواز کرنے کے وقت کی دعا

جب کسی کے کان میں کوئی آواز پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ رسول اللہ صلعم کا ذکر خیر کرے اور آپ پر درود پڑھے۔ اور ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ

پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دور کرنیکی دعا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پیشاب بند ہو جانے یا پتھری کی شکایت کی تو رسول اللہ صلعم نے اس کو یہ دعا سکھادی کہ تو

رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا اَنَّ رَحْمَتَکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَا فَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ (ابوداؤد)

اے ہمارے رب تو ہی آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے۔ تیرا حکم آسمان اور زمین دونوں میں جاری ہے جیسے تیری رحمت آسمان میں ہے اسیطرح تو اسکو زمین میں کردے اور ہماری خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرمادے تو ہی پاکیزہ لوگوں کا رب ہے اور اپنی شفاؤں میں سے شفا اور اپنی رحمتوں میں سے

بخار کے وقت کی دعا

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو درد اور بخار کے وقت ذیل کی دعا بتائی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (حاکم، ابنِ ابی شیبہ)

میں اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بہت بڑا ہے میں اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے۔ ہر جوش مارنیوالی رگ کی برائی

تپ رسیدہ کو دعا دینا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مریض اور تپ رسید بخار والے کو یہ دعا دیتے لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ ۔ کوئی ڈر نہیں اگر اللہ تعالے نے چاہا تو اس تکلیف سے سارے گنہ دھل جائیں گے اور تم گناہوں سے پاک صاف ہو جاؤ گے (بخاری)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لئے دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑا پھنسی کی تکلیف ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے ۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا

(۱) اللہ کے نام سے ہمارے ملک کی زمین کی مٹی ہے۔ ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ ہمارا مریض

(۲) اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ صَغِّرْ مَا بِيْ (ابن سنی اذکار)

اے اللہ جو چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا کرنیوالا ہے تو میرے اس پھوڑے پھنسی کو اچھا کر دے ۔

آگ سے جلے ہوئے کے لئے دعا

اگر کوئی آگ سے جل جائے تو ذیل کی دعا پڑھنے سے اُسکی تکلیف جاتی رہیگی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار صحابی پر پڑھکر دم کر دیا تھا۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ — سب لوگوں کے پروردگار تو تکلیفوں کو دور
اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ — کر دے۔ تو شفا دے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جب کہیں آگ لگی دیکھو تو اللہ اکبر کہو۔ اللہ اکبر کے کہنے سے آگ بجھ جائے گی۔ (ابو یعلیٰ۔ حزب الحصین۔)

سانپ بچھو اور دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹے کی دعا

زہریلے جانور اگر کسی کو کاٹ لیں تو سات بار پوری پوری سورہ فاتحہ پڑھکر دم کر کے دیجئے۔ اللہ کے حکم سے وہ اچھا ہو جائیگا۔ احادیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی سورہ فاتحہ پڑھنا ثابت ہے۔ شرکیہ منتر اور دم جھاڑنے حرام ہیں

جنون اور دیوانگی کی دعا

اگر کوئی شخص (نعوذ باللہ منہ) دیوانہ یا پاگل ہو جائے یا جن بھوت وغیرہ کے سایہ کا شبہ ہو تو اس کے سامنے بیٹھکر مندرجہ ذیل قرآن مجید کی سورتیں و آیتیں پڑھ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ پوری سورہ فاتحہ اور معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور آیۃ الکرسی اور سورہ بقر کی آخری آیتیں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ آخر سورہ تک

اور شہد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو آخر آیت تک اور ان ربکم اللہ الذی سورہ اعراف میں اور فتعالی اللہ آخر سورہ مومنون تک اور دس آیتیں سورہ حشر کے آخر سے اور سورہ جن کی آیت انہ تعالیٰ سے آخر تک (نزل الذکی)

نوٹ :۔ ان مذکورہ آیتوں کو قرآن مجید میں دیکھکر یاد کر لینا چاہیے ۔ طوالت کی وجہ سے نقل نہیں کی گئیں صرف حوالہ دیا گیا ہے ۔

نظر بد لگ جانے کی دعا

نظر کا لگ جانا حق ہے ۔ اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس پر یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَ	الٰہی تو اس کی گرمی ، سردی و بیماری کو
بَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اُعِیْذُکَ	دور کر دے (نسائی ۔ ابن ماجہ)
بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ	میں تجھ کو پناہ دیتا ہوں اللہ کے پورے پورے
کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ	کلموں کے ساتھ ہر شیطان کی برائی سے اور

ہر ایذا دینے والے جانور زہریلے کی برائی سے اور ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے ۔

جانوروں کو نظر بد لگ جانیکی دعا

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی جانور کو نظر بد لگ جاتی تو اس جانور کے ناک کے داہنے سوراخ میں چار مرتبہ اور اس کے بائیں نتھنے میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھکر دم کر دیتے تھے ۔ (ابن ابی شیبہ ۔ نزل)

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ	اے تمام لوگوں کے پروردگار تو اس بیماری
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا	کو دور کر دے تو اچھا کر دے تو ہی اچھا کرنیوالا ہے
یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ	تیرے سوا بیماریوں کو کوئی دور کرنیوالا نہیں ۔

ابن ابی شیبہ ۔ نزل ۔

شگونِ بد کی دُعا

نیک فال جائز ہے اور بدشگونی ناجائز ہے اگر کوئی اس کا مرتکب ہو جائے تو اس کے کفارے میں یہ پڑھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ (احمد طبرانی)

(۱) اے اللہ نہیں ہی بھلائی مگر تیری ہی بھلائی ہے اور کوئی شگون نہیں ہے مگر تیرے ہی حکم سے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

(۲) اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(ابن سنی۔ نزل)

(۲) اے اللہ تیرے سوا نہ کوئی بھلائی لا سکتا ہے اور نہ برائی دور کر سکتا اور تیری توفیق سے ہی گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت ہے

کسی بیمار کو مرض میں مبتلا دیکھکر دعا پڑھنا

جب کوئی شخص بلا اور مصیبت اور بیماری میں مبتلا ہو تو اسے دیکھکر اس دعا کو آہستہ پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(ترمذی، ابن ماجہ۔)

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے مجھے اس بیماری سے بچا رکھا ہے جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی ہے۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس دعا کو پڑھے سے اگر اللہ نے تو وہ اس بیماری سے بچا رہیگا۔

بیمار پرسی کی دعا

جب بیمار پرسی کے لئے کسی بیمار کے پاس جائے تو مریض کے بدن پر ہاتھ رکھ کر ان دعاؤں کو پڑھے۔ ان میں سے جس کو چاہے پڑھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیمار کے پاس ان دعاؤں کو پڑھتے تھے۔

(۱) لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

(۱) کوئی خوف و ہراس کی بات نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری گناہوں کو پاک کریگی

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (بخاری)

(۲) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ہے اور ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ اللہ کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جاے۔

(۳) اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا (بخاری)

(۳) اے تمام لوگوں کے پروردگار تو تکلیف کو دور فرما کر شفا دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری ہی شفا ہے ایسی شفا مرحمت جو بیماری کو نہ چھوڑے۔ (بخاری)

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ (مسلم ترمذی)

(۴) اللہ کے نام کے ساتھ تیرے اوپر دم کرتا ہوں۔ ہر اس چیز کی برائی سے جو تجھے ایذا پہونچائے اور ہر اس چیز کی برائی اور حسد کرنیوالی آنکھ کی برائی سے اللہ تجھ کو شفا دے اللہ کے نام کے ساتھ میں یہ دم کر رہا ہوں۔

(٥) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (نسائی)

(٥) اللہ کے نام کے ساتھ تیرے اوپر دم کرتا ہوں اور ہر بیماری اور ہر جادوگر عورتوں کی برائی سے جو گرہوں میں پھونک مارنیوالی ہیں۔ اور حاسد و نکی برائی سے

(٦) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَيَمْشِيْ لَكَ اِلٰى جَنَازَةٍ (ابوداؤد)

(٦) اللہ کے نام کے ساتھ تیرے اوپر دم کرتا ہوں۔ اللہ تجھ کو ہر بیماری سے شفا دے ہر حاسد کی برائی اور نظر والی آنکھ کی برائی سے۔ اے اللہ اپنے بندوں کو شفا دے۔ یہ تیرے دشمن کو زخمی کریگا۔ اور تیری خوشنودی کے لئے جنازے کی طرف چلے گا۔

(٧) اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ يَا فُلَانُ شَفَاكَ اللّٰهُ سُقْمَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ بَدَنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ (نسائی)

(٧) اے خدا اس کو شفا دے الٰہی تو اسکو عافیت دے اے فلاں آدمی تیری بیماری کو اللہ اچھا کر دے اور تیرے گناہوں کو بخشے اور تیرے بدن میں ایک وقت مقررہ تک عافیت فرمائے۔

(٨) يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا ـ (حاکم ـ حصن حصین)

(٨) اے حلیم، اے کریم۔ فلاں شخص کو تندرست کر دے (حاکم۔ حصن حصین)

(٩) اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ (ابوداؤد ترمذی)

(٩) مانگتا ہوں میں بزرگ و برتر اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھکو تندرست کر دے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

بیمار اپنی بیماری کی حالت میں کیا دعا پڑھے

مریض اپنی بیماری کی حالت میں سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھکر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام بدن پر ان کو پھیر لیا کرے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

ان دونوں دعاؤں کو پڑھنے سے اللہ تعالے شفا عطا فرماتا ہے۔

(۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(۱) الٰہی تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تیری ذات پاک ہے میں ظالم لوگوں میں سے ہوں۔

(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

(۲) نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں ہو کوئی عبادت کے لائق مگر ایک اکیلا اللہ ہی ہے جس کا کوئی شریک نہیں نہیں ہے کوئی بندگی کے لائق مگر اللہ اسی کے لئے ہے ملک اور اسی کیلئے تعریف ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ۔ (ترمذی)

کوڑھ برص اور دوسری موذی بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کوڑھ وغیرہ بیماریوں سے پناہ مانگتے اور یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ (ابوداؤد)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص جذام اور جنون اور دوسری بیماریوں سے (ابوداؤد - نسائی)

سکراتِ موت کے وقت کی دعا

نزع کی حالت میں مرنے والے کے سامنے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھیں تاکہ مرنے والا بھی سنکر پڑھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا ہوا مر جائے وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اپنی زندگی سے ناامید ہو۔ اور نزع کی سی حالت ہوگئی اور اس کو ابھی ہوش ہے۔ تو اُسے ان دعاؤں کو پڑھتے رہنا چاہیے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سکرات کے وقت ان دعاؤں کو پڑھا ہے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

(۱) اے اللہ مجھے بخشدے میرے حالت پر رحم فرما اور رفیقِ اعلےٰ کے ساتھ ملادے

(۲) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

(۲) یا اللہ موت کی سختیوں و بیہوشیوں پر رحم فرما اور رفیق اعلےٰ کے ساتھ ملادے (ترمذی)

شہادت کی دعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلب شہادت کے لئے یہ دعا پڑھتے تھے جو قبول ہوئی

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ

اے اللہ تو اپنے راستہ میں مجھے شہادت کی موت دے اور میری موت تیرے رسول کے شہر میں

دعا بوقت موت

اگر کوئی شخص مر رہا ہو تو اس کی آنکھیں بند کر کے قبلہ کیطرف منہ کر دیا جائے اور سورۃ یٰسین اس کو سناتے رہیئے اور مر جانے کے بعد اس کے واسطے یہ دعا پڑھی جائے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ

(۱) یا اللہ فلاں شخص کو بخشدے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس درجہ کو بلند کر اور باقی ماندہ لوگوں میں اس کے پیچھے اس کا نگہبان اور خلیفہ ہو جا، اے رب العالمین ہماری اور اسکی مغفرت فرما اور اسکی قبر کشادہ کر دے اور اس میں روشنی پیدا کر دے۔

میت کے گھرانے کے لئے دعا

میت کے گھر والے یہ دعا پڑھیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً (مسلم۔ ترمذی)

(۱) یا اللہ مجھ کو اور اس کو بخشدے اور اسکے بدلہ میں مجھے اس سے بھی اچھی چیز مرحمت فرما

(۲) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا (مسلم)

(۲) ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں، یا اللہ میری اس مصیبت میں ثواب دے اور میرے لئے اس سے بہتر اس کی جگہ عنایت فرما۔

مصیبت زدہ کو تسلی دینے کی دعا

میت کے رشتہ داروں کے لئے یہ دعا دی جائے۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ (بخاری۔ مسلم)

جو کچھ اللہ نے لیا وہ اسی کا تھا اور جو دیا وہ بھی اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مدت مقررہ تک کیلئے ہے تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کے انتقال کے بعد اپنی لڑکی کو یہ دعا دی تھی۔

موت کی خبر پہنچنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کو اپنے بھائی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھو۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اکْتُبْہُ عِنْدَكَ فِی الْمُحْسِنِیْنَ وَاجْعَلْ کِتَابَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے رب کی طرف جانیوالے ہیں یا اللہ تو اس کو اپنے نیک بندوں میں لکھ لے اور اسکی کتاب علیین میں لکھ رکھ اور باقی ماندہ لوگوں میں اس کا خلیفہ ہو جا، اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈال (ابن سنی، اذکار، نزل)

موت مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو۔ اور اگر تم ہی چاہتے ہو تو اس طرح کہہ سکتے ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ (بخاری)

یا اللہ تو مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں اچھا ہے اور مجھے موت دے اگر مرنا میرے حق میں اچھا ہے۔ (بخاری)

میت کے غسل و تکفین کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میت کی خوبیوں کو بیان کرو اور برائیوں سے رُک جاؤ۔ اور فرمایا جس نے غسل دیتے وقت پردہ پوشی کی۔ اللہ تعالےٰ اس کے بدلے میں اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔ (بیہقی۔ نزل) میت کے غسل و کفن کے وقت کوئی خاص دعا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں ہے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

صحیح حدیثوں میں نماز جنازہ کی یہ ترکیب بتائی گئی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پھر کوئی دوسری اور صورت پڑھ کر دوسری تکبیر کہی جائے دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھ کر تیسری تکبیر کہی جائے۔ تیسری تکبیر کے بعد

...... مندرجہ ذیل، دعائیں پڑھی جائیں یا دو ایک ہی پر اکتفا کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ (ابوداؤد)

(۱) اے اللہ! تو ہمارے زندوں مردوں حاضر غائب، چھوٹے، بڑے اور مرد عورت بخشدے یا اللہ ہم میں سے جسکو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جسکو مارے تو اس کو ایمان پر مار۔ یا اللہ تو اس کے ثواب سے ہمیں محروم نہ کر اور نہ اس کے بعد ہمکو فتنہ میں ڈال۔ (ابوداؤد)

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَیْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَقِهٖ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ (مسلم)

یا اللہ اس کو بخشدے اسپر رحم فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اور معاف فرما اور جنت میں اسکی مہمانی فرما، اور اس کو پانی برف اور ٹھنڈے پانی سے دھو دے۔ اور گناہوں سے ایسا پاک کردے جسطرح سفید کپڑا میل سے صاف کردیا جاتا ہے اور دنیا کے گھر سے یہاں اچھا گھر دے اور دنیا کے اہل سے اچھا اہل مرحمت فرما اور یہاں کے جوڑے سے وہاں اچھا جوڑا عنایت فرما اور اسکو جنت میں داخل کر اور عذاب قبر اور عذاب نار سے اس کو بچا۔

(٣) اللهم إن فلان بن فلان في ذمتك وحبل جوارك فقه من فتنة القبر وعذاب النار وأنت أهل الوفاء والحق اللهم اغفر له وارحمه إنك أنت الغفور الرحيم (ابوداود) (ابن ماجه)

(۳) یا اللہ! فلاں بن فلاں تیرے عہد اور تیری ہمسائگی کے امان میں ہے اس کو قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا تو قول کا پورا کرنیوالا ہے اور حق وصداقت والا ہے اے اللہ اس کو بخشدے اور اسپر رحم کر تو بخشنے والا مہربان ہے۔

(٤) اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها إلى الإسلام وأنت قبضت روحها وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له (ابوداود)

(۴) اے اللہ! تو اس میت کا رب ہے تو نے اسے پیدا کیا اور اسلام کی طرف راستہ بتلایا اور تو نے ہی اس کی جان نکالی ہے اور تو اس کے ڈھکے چھپے اور کھلے کو خوب جانتا ہے ہم سب اس کی سفارش کے لئے آئے ہیں پس اس کو بخشدے۔

(٥) اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا وأجرا۔ (بخاری)

(۵) اے اللہ تو اسے آگے جانیوالا اور پیش خیمہ اور ذخیرہ اور باعث ثواب بنادے (بخاری)

(٦) اللهم عبدك وابن عبدك كان يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبدك ورسولك وأنت أعلم به مني إن كان محسنا فزد في إحسانه۔ وإن كان مسيئا فاغفر له، ولا تحرمنا

(۶) اے اللہ! یہ تیرا غلام ہے اور تیرے غلام کا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلعم تیرے بندے اور رسول ہیں اور مجھ سے زیادہ تو اسکو جانتا ہے، اگر وہ نیک تھا تو اسکی نیکی میں اضافہ کردے اور اگر گنہگار تھا تو اسکے گناہوں کو معاف کردے اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر

اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ میں ڈال۔

(ابن حبان، حصن) ابن حبان۔ حصن)

نوٹ:۔ ان دعاؤں کو پڑھ کر چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے

جنازے کو دیکھ کر کیا دعا پڑھنی چاہیئے

جنازے کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنی مستحب ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (اذکار۔ نزل)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازے کو دیکھ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (اذکار۔ طبی الفراسخ)

حضرت امام مالک کے انتقال کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ فرمائیے کیا حال ہے؟ تو جواب میں فرمایا میری مغفرت اس کلمہ کے باعث ہوئی جس کو حضرت عثمان رضی جنازہ دیکھ کر کہا کرتے تھے۔ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ اور جنازے کو اٹھاتے اور لیجاتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دعا نہیں آئی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

دفن کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میّت کو قبر میں رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کہو (ابوداود)

حضرت ام کلثوم بنت رسول اللہ علیہ وسلم جب قبر میں رکھ دی گئیں تو رسول اللہ صلعم نے یہ دعا پڑھی تھی۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی بِسْمِ اللّٰهِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (حاکم فی المستدرک وضعفہ ابن حجر۔ نزل)

دفنانیکے بعد کی دعا

اس کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی خاص دعا منقول نہیں ہے اتنا ضرور ثابت ہے کہ آپ میت کو دفنانے کے بعد ٹھہرے رہتے اور فرماتے اِسْتَغْفِرُوا لِاَخِیْکُمْ وَاسْئَلُوْا لَہُ التَّثْبِیْتَ فَاِنَّہُ الْاٰنَ یُسْئَلُ (ابوداؤد) اپنے بھائی کے حق میں بخشش مانگو اور ثابت قدمی کی درخواست کرو کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جارہا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دفن کے سورہ بقرہ کے اوّل اور آخری رکوع پڑھنے کو اچھا سمجھتے تھے۔ واللہ اعلم (بیہقی، نزل)

تعزیت

مصیبت زدہ اور غمزدہ شخص کو تسلی تشفی دے کر اس رنج وغم کو دور کرنا مستحب ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ کی تعزیت دلسلی کی۔ اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا ثواب مصیبت زدہ کو ملے گا (ترمذی) مصیبت زدہ عورت کو تسلی دینے والے کو جنت میں لباس پہنایا جائے گا (ترمذی) تعزیتی خطوط بھیجنا بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

ایک مرتبہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے فرزند ارجمند کے انتقال پر ذیل کا نامۂ مبارک ارسال فرمایا تھا۔

نامۂ مبارک برائے تعزیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ
اِلٰی مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
سَلَامٌ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ
اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعْظَمَ اللّٰہُ لَکَ الْاَجْرَ
وَاَلْھَمَکَ الصَّبْرَ
وَرَزَقَنَا وَاِیَّاکَ الشُّکْرَ
فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا
وَاَھْلِیْنَا وَاَوْلَادَنَا
مِنْ مَوَاھِبِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ
الْھَنِیْئَۃِ وَعَوَارِیْہِ
الْمُسْتَوْدِعَۃِ نَتَمَتَّعُ
بِھَا اِلٰی اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ
وَیَقْبِضُھَا بِوَقْتٍ
مَعْلُوْمٍ ثُمَّ
افْتَرَضَ عَلَیْنَا الشُّکْرَ
اِذَا اَعْطٰی وَالصَّبْرَ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ خط محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے ہے جو
اللہ کا رسول ہے معاذ بن جبل کی طرف اے
معاذ تمہارے اوپر سلامتی ہو میں اس اللہ کی
تعریف تم تک پہنچاتا ہوں کہ جس کے سوا
کوئی معبود نہیں ہے اس کے بعد میں تمہارے
لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تمہیں بہت زیادہ
ثواب مرحمت فرمائے اور تمہارے دل میں
صبر ڈالدے اور ہمکو اور تمکو اپنی شکر گزاری
عطا فرمائے ہماری جانیں اور ہمارے مال اور
ہمارے اہل اور ہماری اولاد یہ سب اللہ کی عمدہ
بخششیں ہیں جنکو بطور عاریت کے عطا فرمائی ہے
کہ جس سے ایک وقت مقررہ تک فائدہ
اٹھایا جائے اور پھر ایک وقت مقررہ پر
اسکو لے لیتا ہے پھر اس کے لئے ہمارے
اوپر شکر گزاری فرض کر دی ہے جب
کہ وہ آزمائش میں دیتا ہے اور صبر
کو بھی فرض کر دیا ہے جبکہ وہ کسی

اِذَا ابْتَلٰی فَکَانَ اٰبُنْکَ مِنْ مَّوَاهِبِ الْهَنِیْئَةِ وَعَوَارِیِّهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِیْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ وَّ قَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ کَبِیْرٍ اَلصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰی اِنِ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ لَا یُحْبِطُ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَّلَا یَدْفَعُ مَاهُوَ نَازِلٌ فَکَانَ وَالسَّلَامُ۔ (الحاکم حصن حصین)

بلا میں مبتلا ہوتا ہے۔ بس تیرا لڑکا بھی اللہ تعالےٰ کی عمدہ بخششوں اور رکھی ہوئی امانتوں میں سے تھا کہ اس کے ذریعہ فائدہ پہنچایا۔ تجھ رشک اور خوشی کے ساتھ اور اس کو لے لیا بہت بڑے ثواب کے بدلے کہ اس کے بدلے میں تیرے لئے دعا و رحمت و ہدایت ہے۔ اگر ثواب چاہے بس تو صبر کر اور تیری بے صبری تیرے ثواب کو نہ کھو دے۔ تو تو بہت افسوس کرے گا اور شرمندہ ہوگا۔ اور اس بات کو جان لے کہ بے صبری اور رونا دھونا کسی چیز کو واپس نہیں کر سکتی۔ اور نہ تیرے غم اور انے والی مصیبت کو دور کر سکتی ہے جو ہونیوالا تھا وہ ہوگیا۔ اور تم سلامت رہو۔

(الحاکم حصن حصین)

زیارت قبور کی دعا

قبروں کی زیارت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ وہاں جا کر موت کو یاد کرے اور اپنے لئے اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لئے یہ دعائیں کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو زیارت قبور کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ اور صحابہ کرام کو بھی پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

(۱) سلام ہو تم پر اس اُجڑی بستی کے گھرانے والے مومنو! اور مسلمانو اور ہم بھی انشاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اپنے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔ (مسلم)

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ (ترمذی)

(۲) اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو اور اللہ ہمکو اور تمکو بخش دے تم ہمسے پہلے گئے ہو اور ہم تم سے پیچھے آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

(۳) اَلسَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

(۳) مومن و مسلمان قبر والو! تم پر سلامتی ہو اور ہمارے اگلے پچھلے لوگوں پر اللہ تعالے رحم فرمائے۔ ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس پہنچنے والے ہیں۔ (مسلم)

استسقاء (پانی مانگنے کی) دعائیں

اگر بارش نہ ہونیکی وجہ سے قحط سالی لاحق ہو تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایسی حالت میں ایک دن مقرر کرکے میلے کچیلے کپڑے پہنکر نہایت عاجزی وانکساری اور تضرع کے ساتھ جنگل کی طرف نماز کے لئے نکلیں۔ نماز کا طریقہ اسلامی تعلیمات[1] میں ملاحظہ فرمائیے۔ امام ممبر پر چڑھ کر پہلے

[1] یہ کتاب مولانا عبدالسلام صاحب کی نہایت اعلےٰ تصنیف ہے جو دس حصوں میں ہے۔

امام ممبر پر چڑھ کر پہلے تکبیر اور اللہ کی تعریف کرنیکے بعد دعا نمبر ا پڑھے پھر قبلہ رو ہو کر دعا نمبر (۲) سے آخر تک پڑھے اور نماز استسقاء کے علاوہ جمعہ اور پانچوں کے وقت بھی ان ہی دعاؤں کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ بارش ہوگی اور قحط سالی دور ہوگی۔ دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ۔

(ابوداؤد)

(۱) سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کو پالنے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے اے اللہ تو ہی معبود ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ غنی اور بے نیاز ہے۔ ہم سب محتاج ہیں۔ ہمارے اوپر مینھ اتار اور جو اتارے تو اسکو کر دے ہمارے اوپر قوت روزی اور ایک وقت تک کے پہونچنے کا

(ابوداؤد)

(۲) اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مُّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ (ابوداؤد)

(۲) اے اللہ ہمارے اوپر بارش برسا جو فریاد کو پہنچنے والی ہو۔ بہت ارزانی کرنیوالی۔ نہ نقصان پہنچانیوالی جلدی

(۳) اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

(ابوداؤد)

(۳) اے اللہ سیراب کر اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو اور اپنی رحمت کو پھیلا دے اور مردہ زمین کو سر سبز و زندہ کر دے

(ابوداؤد حصن حصین)

(٤) اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا
زِیْنَتَهَا وَسُکْنَهَا
(ابوعوانه)

(٥) اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا
وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ
دَوَابُّنَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ
مِنْ اَمَاکِنِهَا
وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ
مَعَادِنِهَا وَمُجْرِیَ
الْبَرَکَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا
بِالْغَیْثِ الْمُغِیْثِ اَنْتَ
الْمُسْتَغْفِرُ الْغَفَّارُ
فَنَسْتَغْفِرُکَ لِلْحَاصَّاتِ
مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ
مِنْ عَوَامِّ خَطَایَانَا
اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ
مِدْرَارًا وَّاَوْصِلْ بِالْغَیْثِ
وَاکِفًا مِنْ
تَحْتِ عَرْشِكَ
حَیْثُ
یَنْفَعُنَا

(٤) اے تو اتار دے ہماری زمینوں کا
اسکی زینت اور سنگھار۔ اور اس کے
سکون و آرام کو۔

(٥) اے ہمارے رب پہاڑ ظاہر ہو گئے اور
ہماری زمینیں خاک اڑاتی ہیں اور ہمارے جانور
پیاسے ہو گئے اے دینے والے بھلائیوں کے
ان کی جگہوں سے اور رحمت کے اتارنیوالے
اور بارش کے برسانیوالے اس کے کانوں
سے اور برکتوں کے جاری کرنیوالے اسکے
مستحق پر اس بارش کی وجہ سے جو نفع
دینے والی ہے۔ تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں
تو بخشنے والا ہے۔ تجھ سے بخشش چاہتے ہیں
اپنے اپنے خاص گناہوں سے اور توبہ کرتے
ہیں تیری طرف عام گناہوں سے۔ اے
اللہ تو ہم پر زور کا مینھ برسا اور
ایک بارش کو دوسری بارش کے ساتھ
ملا دے یعنی لگاتار اور مسلسل بارش
فرما۔ اور کفایت کر اپنے عرش کے نیچے سے
جس جگہ ہمکو نفع دے اور لوٹا دے اور
ہمارے اوپر ایسی بارش جو عام برسنے والی ہو
کثرت سے ڈھانکنے والی۔

وَيَجُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا وَّاخِصْبًا وَّرَتْعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ (ابو العوانہ حصن)

ارزانی کرنے والی بہت اگانیوالی اور سبزی کی زیادہ اگانےوالی (ابو عوانہ - حصن حصین)

(۶) اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (بخاری)

(۶) اے اللہ ہمکو پانی پلا تین بار کہے (بخاری)

(۷) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

(۷) اے اللہ تو ہماری فریاد سن لے (تین بار)

(۸) اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيفًا قَصِيفًا دَلُوقًا ضَحُوكًا تُمْطِرُنَا مِنْهُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (ابو العوانہ بلوغ المرام)

(۸) اے اللہ تو ہمارے اوپر ایسا بادل گھیر دے جو خوب گاڑھا، موٹا، کڑکنے والا۔ پانی برسانے والا۔ بجلیاں چمکانے والا چھوٹی بڑی بوندیں خوب برسانیوالا ہو۔ اے عظمت اور بزرگی والے۔ (ابو عوانہ - بلوغ مرام)

بادل و بارش کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بارش برسنے کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ سَيِّبًا نَافِعًا (ابوداؤد) اس بارش کو نفع دینے والی بنا دے

اور بادل دیکھکر سب کام چھوڑ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ (ابوداؤد)

یا اللہ ہمیں اس بادل کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس برائی کیساتھ اسکو بھیجا گیا ہے

اور بارش کی کثرت سے جب نقصان کا اندیشہ ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔

اے اللہ ہمارے آس پاس بارش ہو ہمارے اوپر بارش نہ ہو۔ اے اللہ ٹیلوں پہاڑوں اور نالوں اور جنگلوں میں برسا (مسلم۔ بخاری)

گرج اور کڑک کی دعا

بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنکر رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (ترمذی۔ نسائی)

(۱) اے اللہ تو مت قتل کر ہمکو اپنے غصے سے اور نہ ہلاک کر اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہمکو اس سے پہلے (ترمذی)

(۲) سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ۔ (موطا)

(۲) ہم اس اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی بیان کرتا ہے رعد اسکی تعریف کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے (موطا)

آندھی کی دعا

جب آندھی چلتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

(۱) اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کو جو اسمیں ہے اور اس چیز کی بھلائی کو جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اسکی برائی سے جو اسمیں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔ (مسلم ترمذی)

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا۔ (طبرانی)

(۲) اے اللہ! تو اس ہوا کو خوشگوار بنادے ناگوار نہ بنا اے اللہ تو اس کو کر دے اور اس عذاب نہ بنا (طبرانی)

نماز حاجت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تم کو اللہ تعالےٰ یا کسی انسان کی طرف ضرورت ہو تو اس ضرورت کو پوری کرنے کے لئے پہلے وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھو۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجکر یہ دعا پڑھو انشاء اللہ نے چاہا ضرورت پوری ہو جائے گی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ابن ماجہ)

نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگروہ اللہ جو بردبار بزرگ ہے ہم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بڑے عرش کا پروردگار ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو ساری جہان کا پرورش کرنیوالا ہے اے اللہ میں تیری رحمت کے اسباب کو مانگتا ہوں اور تیری بخشش کی ضروریات کو غنیمت کو ہر ایک نیکی سے اور سلامتی کو ہر ایک گناہ سے مت چھوڑ کسی گناہ کو مگر تو اس کو معاف کردے اور نہ کسی فکر کو مگر اس کو دور کردے اور نہ کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو مگر اے ارحم الراحمین تو اس کو پوری کردے (ابن ماجہ)

توبہ کی دعا

اگر کسی سے کوئی گناہ یا خطا ہو جائے تو اس دعا کو پڑھ کر سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالےٰ اس کے گناہ کو معاف کر دے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَتُوْبُ اِلَیْكَ	الٰہی میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں اس
مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا	گناہ سے اس کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹوں گا
اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ	اے اللہ تیری بخشش بہت کشادہ ہے میرے
مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی	گناہوں سے اور تیری رحمت کی زیادہ امید
عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (حصن حصین)	ہے مجھ کو میرے عمل سے۔

قرآن مجید کے یاد کرنیکی دعا

اگر کسی شخص کو قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو یا یاد کیا ہوا بھول جاتا ہو حافظہ کمزور ہوگیا ہو تو اس کو چاہئے کہ جمعرات کی آخری رات میں یا آدھی رات کو اور اگر یہ نہ ہو سکے تو شروع رات میں عشاء کے بعد ہی فرائض کے علاوہ چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ دخان اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ ملک پڑھے تشہد اور درود پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد ذکر الٰہی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد ذیل کی دعا پڑھے اور یہ عمل تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے تک برابر کرے انشا اللہ اس کا حافظہ تیز ہو جائیگا بھولا ہوا بھی یاد ہو جائیگا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خدمت اقدس میں یہ شکایت کی تھی کہ حضور میرا حافظہ خراب ہو گیا ہے اور یاد کیا ہوا بھول جاتا ہوں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضے اللہ عنہ کو مندرجہ بالا طریقہ سے یہی دعا پڑھنے کو فرمایا۔ حضرت علی رضؓ نے ایسا ہی کیا ان کا حافظہ درست اور تیز تر ہو گیا۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ۔ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ أَنْ أَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ

اے اللہ مجھ پر رحم فرما ہمیشہ گناہوں کے چھوڑنے پر جب تک تو مجھ کو زندہ باقی رکھے۔ اور رحم فرما مجھ پر اس بات سے کہ تکلیف اٹھاؤں ایسی چیز کے حاصل کرنے میں جو مجھ کو مفید نہیں۔ اور مجھ کو نصیب کر خوش نظری، اس چیز میں جو راضی کرنے تجھ کو مجھ سے، اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے، عزت اور بزرگی والے، جس کا ارادہ نہیں کیا جاتا۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے رحمٰن تیری بزرگی اور تیرے چہرہ کے نور کے ذریعہ کہ میرے دلمیں اپنی کتاب کی یاد کو جمادے جیسا کہ تو نے مجھ کو سکھایا ہے۔ اور مجھ کو توفیق عنایت فرما کہ میں اسکی تلاوت کروں اس طریق پر جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین صاحب عزت اور بخشش کے اور صاحب

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (ترمذی مستدرک حصن)

اُس غلبہ کے جس کا کوئی قصد نہ کرے مانگتا ہوں میں اے اللہ رحمٰن تیری بزرگی اور تیرے چہرے کی نور کی بزرگی سے برکت سے کہ تو اپنی کتاب سے روشن کردے میری آنکھ کو اور یہ کہ جاری کردے میری زبان کو اور یہ کہ کھولدے تو اس سے میرا سینہ اور یہ کہ دھو یگا اس سے میرا بدن۔ پس بیشک بات یہ ہے کہ کوئی میری مدد نہیں کرتا حق پر سوائے تیرے اور کوئی نہیں دیسکتا اسکو سوائے تیرے اور گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنیکی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی امداد سے جو سب سے اوپر ہے بڑائی والا

گمشدہ چیز کے تلاش کرنے کی دعا

گمشدہ چیز تلاش کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اس چیز کو واپس کردیگا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے تو دو رکعت نماز پڑھکر یہ دعا پڑھیں (نزل الابرار ابن ابی شیبہ)

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالَّةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ (حصن۔ طبرانی)

اے اللہ لوٹانے والے گمشدہ اور کھوئی ہوئی چیز کے اور گمراہوں کے راستہ دکھانیوالے تو ہی ہدایت دیتا ہے گمراہی سے میری کھوئی ہوئی چیز میرے پاس لوٹادے اپنی قدرت اور طاقت سے کیونکہ وہ تیری عطا اور فضل ہے۔

دعاء اسمِ اعظم

حدیثوں میں اسمِ اعظم کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ جو اسمِ اعظم کے ساتھ دعا کریگا تو اللہ تعالےٰ اسکی دعا قبول فرمائیگا ایک شخص کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الخ پڑھتے ہوئے سُنا فرمایا کہ اس نے اسم اعظم کو پڑھا ہے۔ اسمِ اعظم کے تعین میں اختلاف ہے۔ مگر ذیل کی دعاؤں میں اسم اعظم بتایا گیا ہے۔ اسی لئے اسی کو پڑھنا چاہیئے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ (ابوداؤد)

(۱) الٰہی میں تیرے ہی سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تو ہی معبود ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، جو اکیلا اور بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنایا گیا اور نہ اس کے کوئی برابر ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ (خمسہ)

(۲) اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے اسلئے کہ تیرے ہی لئے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان، احسان کرنیوالا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے عزت اور بزرگی والے زندہ رہنے والے اور خبرگیری کرنیوالے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں (ابن ماجہ)

(۳) وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

(۳) اور تمہارا معبود ایک ہے نہیں ہے کوئی عبادت کرنیکے لائق مگر وہی جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے الم۔ نہیں ہے کوئی بندگی کے لائق مگر وہی اللہ جو ہمیشہ زندہ رہنے والا خبرگیری کرنیوالا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی ہم تیری پاکی بیان

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کرتے ہیں اور یقیناً میں گنہ گاروں میں سے ہوں۔

صلوٰۃ التسبیح کی دُعا

اس نماز کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے چچا! کیا میں تمہیں ایک چیز نہ دوں، کیا میں تمہیں ایک بات نہ بتاؤں، کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ جب تم اُسے بجالاؤ تو تمہارے دس طرح کے گناہ یعنے اگلے پچھلے نئے پرانے قصداً سہواً صغیرہ کبیرہ ظاہرہ پوشیدہ گناہ مٹ جائیں وہ یہ ہے کہ تم چار رکعتیں اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور اس کے علاوہ کوئی سورت پڑھو۔ جب تم اول رکعت کی قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو رکوع سے قبل کھڑے کھڑے پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پاک ہے اللہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ پڑھو۔ اب رکوع میں اور دس دفعہ یہی کلمات نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ کہو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور قومہ میں بھی یہی کلمات نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دس دفعہ پڑھو پھر سجدے میں جاؤ اور اس میں بھی دس مرتبہ ان کلمات کو کہو۔ سجدہ سے اٹھ کر جب جلسہ کے لئے بیٹھو تو بھی دس مرتبہ یہی کلمات پڑھو اب دوسرے سجدے میں جاؤ تو پھر بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہو اور سجدہ سے اٹھکر جلسۂ استراحت میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہو۔ اب ایک رکعت ہوئی اور اس میں پچھتر دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ تم نے کہا اسی طرح چار رکعتیں پوری کرو۔ اور ہر رکعت میں پچھتر پچھتر دفعہ پڑھو۔ اگر تم سے ہو سکے تو دن میں ایک دفعہ یہ نماز پڑھو، ورنہ ہر جمعہ کو ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھو۔ (ترمذی)

زکوٰۃ اور صدقہ خیرات دینے والے کو دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم صدقہ کا مال لاتی تو آپ ان کو یہ دعا دیتے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ (بخاری مسلم) اے اللہ ان کے اوپر اپنی رحمت نازل فرما۔ (بخاری۔ مسلم)

اگر ایک شخص دینے والا ہے تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کہے اور اگر دینے والا حاضر ہے تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْكَ اور اگر دینے والے زیادہ ہیں تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْکُمْ کہنا چاہئے۔

مرغ کی آواز سننے کی دُعا

جب مرغ کی آواز سنو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترمذی)

اے اللہ میں تیرا فضل مانگتا ہوں (ترمذی)

گدھے اور کتے کی آواز سننے کی دعا

جب گدھے اور کتے کی آواز سنو تو یہ دعا پڑھو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (بخاری مسلم) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کے ساتھ شیطان مردود سے

چوتھی منزل

روزہ کے متعلق دعائیں

چاند دیکھنے کی دعا۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو ان دعاؤں کو پڑھتے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ (ترمذی)

(۱) اے اللہ ہمکو تو امن و ایمان سلامتی اور اسلام کا چاند دکھا اور اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے (ترمذی)

(۲) ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَجَآءَ بِشَھْرِ کَذَا۔ (ابوداؤد و ابن سنی)

(۲) یہ چاند بھلائی اور نیکی کا ہے تین مرتبہ کہنا چاہیئے۔ میں اللہ پر ایمان لایا جس نے تجھکو پیدا کیا ہے۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو اس مہینہ کو لیگیا اور اس مہینہ کو لے آیا۔ (ابوداؤد۔ ابن سنی)

(۳) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۳) اللہ بہت بڑا ہے۔ تعریف اللہ کیلئے ہے۔ نہیں طاقت گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت نیکی کی مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الشَّھْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْٓءِ الْمَحْشَرِ (طبرانی۔ نزل)

اے اللہ میں اس مہینہ کی بھلائی کو مانگتا ہوں اور محشر کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں (طبرانی۔ نزل۔)

(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ (ابنِ سنی ۔ ترمذی ۔ نزل)

(۴) اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس اندھیری رات کی برائی سے جبکہ وہ آجائے۔ (ابنِ سنی ۔ ترمذی ۔ نزل)

(۵) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ (ابن سنی)

(۵) اے اللہ ہمکو برکت دے رجب و شعبان اور رمضان میں ہمکو پہنچا دے (ابن سنی ۔ نزل)

روزے کی حالت میں کیا کہنا چاہیئے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ روزہ کی حالت میں گالی گلوچ ۔ لڑائی جھگڑا مت کرو۔ اگر تم سے کوئی لڑائی وگالی گلوچ کرے تو تم دو دفعہ کہو اِنِّیْ صَائِمٌ میں روزے سے ہوں (جواب جاہلاں باشد خموشی)

افطار کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کھولتے وقت ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤد ۔ مرسلا)

(۱) الٰہی تیری رضاجوئی کیلئے میں نے روزہ رکھا۔ اور تیری ہوئی روزی پر میں نے روزہ کھولا۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعَانَنِیْ فَصُمْتُ وَرَزَقَنِیْ فَاَفْطَرْتُ (ابنِ سنی ۔ نزل)

(۲) اللہ کی تعریف ہے جس نے میری اعانت کی کہ روزہ رکھا۔ اور روزی دی جس سے افطار کیا۔ (ابنِ سنی ۔ نزل)

(۳) اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰے رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۳) یا اللہ تیری خوشنودی کے لئے ہم نے روزہ رکھا۔ اور تیری ہی دی ہوئی روزی پر ہم نے افطار کیا، ہمسے ہمارے روزوں کو قبول فرما۔ تو سننے جاننے والا ہے (ابن سنی)

(۴) ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ۔

(۴) پیاس جاتی رہی اور رگیں تروتازہ ہو گئیں۔ اگر اللہ نے چاہا تو ثواب بھی ملے گا (ابوداؤد)

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ۔

(ابن ماجہ ۔ سنی۔)

(۵) الٰہی تیری اس وسیع رحمت کے ذریعے جس نے تمام چیز کو گھیر رکھا ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں بخشدے۔ (ابن ماجہ ۔ سنی)

بے روزہ آدمی روزہ داروں کو کیا دعائیں دیں

جب کوئی معذور شخص شرعی عذر کی بنا پر روزہ توڑ کر روزہ داروں کے سامنے کھانا کھائے تو یہ شخص روزہ داروں کو یہ دعا دے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ رضے اللہ تعالے عنہ کے پاس کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی تھی۔

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَۃُ

(ابوداؤد)

روزہ داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیک لوگوں نے تمہارے پاس کھانا کھایا۔ اور فرشتوں نے تمہارے واسطے دعائیں کیں۔

شب قدر کی دعا

قرآنِ مجید و حدیث شریف شب قدر کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ رمضان شریف کے آخر عشرہ میں طاق راتوں میں سے وہ رات ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا تھا کہ اس رات میں کیا دعا پڑھوں تو آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ ترمذی

اے اللہ تو معاف کرنیوالا ہے معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرمادے۔

عیدین کی دعا

عیدگاہ جاتے وقت راستے میں اور عیدگاہ میں بھی نماز سے پہلے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیئے۔

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(۱) اللہ بہت بڑا ہے عبادت کے قابل کوئی نہیں ہے مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔

(حصن الحصین منتخب)

(۲) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۲) اللہ بہت بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اس کیلئے ہے ملک اور اسی کیلئے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے دن اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً	اے اللہ ہم تجھ سے پاک و صاف زندگی اور ایسی
وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ	ہی عمدہ موت طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ
وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً	ہمارا لوٹنا رسوائی اور ندامت کا نہ ہو
وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُعْجِلْ	اے میرے مولا ہمیں اچانک ہلاک نہ کر اور نہ
عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ	اچانک پکڑ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم وصیت کرنے
اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَاءَ	اور حق ادا کرنے سے رہ جائیں۔ الٰہی ہم تجھ سے
وَالْبَقَاءَ وَالْهُدٰى وَحُسْنَ عَاقِبَةِ	پاکدامنی، بے پروائی، بقاء، ہدایت اور
الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا وَنَعُوْذُ بِكَ	دین و دنیا کی بہتری مانگتے ہیں اور تیری پناہ
مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّيَاءِ	چاہتا ہوں شک اور نافرمانی سے اور دین
وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ يَا مُقَلِّبَ	کے کاموں میں دکھاوے سناوے سے اے دلوں کے
الْقُلُوْبِ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ	پھیرنیوالے ہمارے دل کے بعد ہدایت کے
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ	ٹیڑھا نہ کر اور اپنے پاس سے رحمت عطا
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (طبرانی)	عطا فرما۔ یقیناً تو بڑا داتا ہے (طبرانی)

سفر کی دعائیں

مسافر کو روانہ ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنی چاہیئں (مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی کبیر اور بیہقی)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ	اے اللہ تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد
الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ	گھر والوں کی خبرگیری کرنیوالا۔ اے اللہ سفر کی
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ	تکلیفوں سے اور بری طرح لوٹنے سے اور
وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ	نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم
بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ	کی بددعا سے اور اہل و عیال و مال

وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ۔

کی بری حالت دیکھنے سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

رخصت کی دعا

رخصت کرنیوالے مسافر کو یہ دعا دیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے

(۱) أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

(ابوداؤد، ترمذی۔ نسائی)

(۱) تیرا دین، تیری امانت (یعنے اہل وعیال ومال وغیرہ) اور تیرا انجام کار خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں۔

(۲) زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ (ترمذی۔ نسائی۔)

(۲) اللہ تعالے تقوے کو تیرا زادراہ بنائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے بھلائی کو آسان کر دے۔

(۳) زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ وَكَفَاكَ الْهَمَّ

(مجمع الفوائد بحوالہ طبرانی کبیر واوسط)

(۳) اللہ تعالے تقوے کو تیرا زادراہ بنائے اور بھلائی کی طرف تیرا رخ کرے اور فکروں سے بچائے۔

رخصت کے بعد کی دعا

جب مسافر روانہ ہو جائے تو اس کیلئے یہ دعا کرنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

(ترمذی)

اے اللہ اس کے لئے بعد مسافت گھٹا دے اور اس پر سفر آسان کر دے

(ترمذی)

سواری کی دُعا

سوار ہوتے وقت مسافر یہ دعا پڑھے۔ حضورؐ اکرم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ
اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ
ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَ
اطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ
وَالسُّوْءِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ (مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ
بہت بڑا ہے۔ کیا ذات پاک ہے جس نے
اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا۔ ورنہ ہم میں
طاقت کہاں تھی۔ کہ اس کو بس میں کر لیتے
اے اللہ ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے
اور اس کا بعد مسافت گھٹا دے۔ اے اللہ
تو ہی رفیق سفر ہے اور تو ہی گھر بار کی
خبرگیری کرنیوالا ہے اے اللہ میں سفر کی
تکلیفوں سے اور برے منظر اور اہل و عیال
و مال کو بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں

کشتی یا جہاز پر سوار ہونیکی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِیْھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ
رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورہ ہود)

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے
بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے

نشیب و فراز کی دعائیں

جب اونچی جگہ یا سخت زمین آئے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور جب نشیب ہو
تو سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا چاہیئے۔ (بخاری)

آبادی کو دیکھکر پڑھنے کی دُعا

جب کوئی آبادی نظر آئے اور وہاں جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

(نسائی)

(۱) اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے اور جو ان کے زیر سایہ ہے اس کے پروردگار اور اے ساتوں زمینوں کے اور جو ان کے اوپر ہے اسکے پروردگار اور شیطانوں کے اور جن کو انھوں نے بہکایا ان کے مالک اور اے ہواؤں کے جن کو انھوں نے منتشر کیا اس کے پروردگار! ہم تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور جو کچھ اسکے اندر ہے اسمیں جو [illegible] ہے طلب کرتے ہیں اور اس بستی کے شر اس کے باشندوں کے شر سے اور جو کچھ اسمیں [illegible]

(۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا

مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی اوسط

(۲) اے اللہ اس بستی میں ہمارے لئے خیر و برکت عطا فرمائیں (۳ دفعہ کہیے)۔

اے اللہ ہمکو اس کے میوے کھلا اور اس کے باشندوں کو ہماری محبت دے اور ہمکو یہاں کے نیک لوگوں کی محبت دے۔

قیامگاہ کی دعا

اثنائے سفر میں جہاں قیام ہو وہاں یہ دعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم)

میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس کے
شر سے اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

صبح کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ
حُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا
صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا
بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (مسلم)

اللہ کی تعریف اور اسکی جو نعمتیں ہمیں
ہیں ان کا بیان سننے والے نے سن لیا
اے ہمارے رب ہماری رفاقت کر اور ہم پر فضل
کر دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (مسلم)

شام کی دعا

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ
أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ
وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا
خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ
عَلَيْكِ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَ
الْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ
الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ
(ابو داؤد)

اے زمین ہمارا رب اور تیرا رب ایک ہی ہے
اللہ تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے
اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر تیرے
پیدا کیا گیا ہے اور جو کچھ تجھ پر چلتا ہے
اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر اور
کالے ناگ اور سانپ اور بچھو کے شر سے اور
اس سرزمین کے رہنے والوں کے شر سے اور ابلیس
اور اسکی اولاد سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
(ابو داؤد)

حج کی دعائیں

احرام کی دعا

احرام کی نیت کرنے سے پہلے دو رکعتیں نفل پڑھے اور اس کے بعد اللہ کی حمد و ثنا و تسبیح و تکبیر کہے۔ پھر حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کرے اور لبیک پڑھے (بخاری مسلم) لبیک کے الفاظ ماثورہ یہ ہیں۔

(۱) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَلَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

(۱) میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں۔ بیشک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور نعمتیں تیری ہی ہیں۔ اور شکر تیرا ہی کرنا چاہیئے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے

(۲) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

(۲) میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔ بیشک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک بھی

(۳) لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ (نسائی)

(۳) میں حاضر ہوں اے معبود برحق میں حاضر ہوں۔ (نسائی)

تنبیہ

حالت احرام میں لبیک بار بار پڑھتا رہے اور تکبیر و تحلیل بھی کرتا رہے۔

حدِ حرم میں داخلہ کی دعا

اس کے لئے کوئی مرفوع دعا یعنی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو وارد نہیں۔ مگر جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہ بن عمر رضہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مسند احمد)

(۱) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (مسند احمد)

مکۃ المکرمہ میں داخل ہونیکی دعا

اس کے لئے بھی کوئی دعائے ثابت نہیں ہے۔ البتہ عام مسجدوں میں داخل ہوتے وقت جو دعایئں آیئں ہیں وہ پڑھنی چاہیئں۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۱) اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے۔ (مسلم)

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسند ۔ ترمذی)

(۲) اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہوں۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہ بخشدے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھولدے (مسند ترمذی)

طواف کی دعایئں

(۱) حجر اسود کے پاس اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیئے۔ (بخاری)

(۲) رکن یمانی کے پاس یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ابن ماجہ۔ مسند)

اللہ کا نام لے کر اے اللہ میں تجھی سے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت یعنی ہر بری چیز سے بچاؤ طلب کرتا ہوں۔

(۳) رکن یمانی اور حجر اسود کے پاس یہ دُعا پڑھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ابوداؤد، مستدرک۔ حاکم)

اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمکو عذاب آگ سے بچا۔

(۴) طواف میں یہ دعائیں بھی ماثور ہیں۔

(ا) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ابن ماجہ)

(ا) اللہ کی ذات پاک ہے اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم کسی کام کو نہیں کر سکتے (ابن ماجہ)

(ب) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ۔ (مستدرک)

(ب) اے اللہ جو کچھ تو نے مجھکو دیا ہے اس پر مجھکو قناعت عطا کر اور میرے لئے اس میں برکت عنایت کر اور میری جو چیزیں میرے پاس نہیں ہیں ان کی اچھی طرح خبرگیری فرما۔ (مستدرک)

نوٹ:۔ طواف میں ان کے علاوہ اور کوئی خاص دُعا صحیح سند سے مروی نہیں ہے۔ لہٰذا قرآن و حدیث کی عام دعاؤں میں جو جی چاہے پڑھے۔

طواف کی دو رکعتیں

طواف کی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ قل ہو اللہ احد پڑھنی مسنون ہیں (مسلم)

ملتزم

ملتزم میں دعا مانگنی مسنون ہے (ابوداؤد) مگر اس کے لئے کوئی خاص دعا وارد نہیں۔

مقام ابراہیم

مقام ابراہیم کے پاس یہ آیت تلاوت کر کے طواف کی دو رکعتیں پڑھنی مسنون ہیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى (سورہ بقرہ)

اور جس مقام پر ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو

اندرون کعبہ

کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھنی، دعا مانگنی، توبہ استغفار کرنی، ہر کونے میں تکبیر و تحلیل و تسبیح و حمد و ثنا کرنی مسنون ہے (بخاری)

حطیم

حطیم کا اکثر حصہ کعبہ کا ٹکڑا ہے اور وہاں نماز پڑھنی مسنون ہے (بخاری)

حرم سے نکلنے کی دعا

اس کے لئے کوئی خاص دعا نہیں آئی جو دعائیں عام مسجدوں سے نکلتے وقت آئی ہیں پڑھی جائیں وہ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

(۱) اے اللہ میں تجھ سے تیرا فیض چاہتا ہوں (مسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (ترمذی - مسند احمد)

(۲) اللہ کا نام لیکر نکلتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں اے میرے پروردگار! میرے گناہ معاف کر اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھولدے۔ (ترمذی - مسند احمد)

سعی کی دعا

سعی شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی پڑھا تھا

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَاُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ بِهٖ (مسلم)

بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ نشانیوں میں سے ہیں جس چیز کو اللہ نے پہلے ذکر کیا میں بھی اسے شروع کرتا ہوں۔

صفا اور مروہ پر ہر پھیرے میں قبلہ رو کھڑے رہ کر اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا و تسبیح و تہلیل کرنی اور دعا مانگنی مسنون ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین بار اللہ اکبر کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور

وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ (مسلم)	تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی (مسلم)

صفا اور مروہ کے درمیان کوئی خاص دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی نہیں ہے البتہ بعض صحابہ کرام (حضرت علی و حضرت عبداللہ بن عمر و حضرت عبداللہ بن مسعود) سے یہ دعا منقول ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔	اے اللہ بخشدے اور رحم فرما تو ہی سب سے زیادہ عزت والا اور سب سے بزرگ

نزل۔ بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ

اس کے علاوہ قرآن کریم اور حدیث شریف کی دعاؤں میں سے جو جی چاہے پڑھے۔

ایام عشرہ

پہلی ذی الحجہ سے دسویں ذی الحجہ تک کے دن ایام عشرہ کہلاتے ہیں ان میں عبادت الٰہی اور نیک کام کرنے کا بڑا ثواب ہے (بخاری) ان دنوں میں بکثرت۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ۔	پاک ہے اللہ اور اللہ ہی کے کیلئے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ اللہ بہت بڑا ہے

پڑھنا چاہیئے۔ (ترغیب و ترہیب بحوالہ طبرانی کبیر)

منیٰ سے عرفات جاتے وقت

حضرت ابن عمر رضہ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کو روانہ ہوئے تو ہم میں سے کوئی لبیک پڑھ رہا تھا اور کوئی اللہ اکبر کہہ رہا تھا۔ (مسلم)

عرفات کی دعا

(۱) یوم عرفہ حج کے دن بڑی فضیلت کا دن ہے حدیث شریف میں آیا ہے۔

مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرُ	عرفات کے دن سے زیادہ اور کسی دن
مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ
عَبِيْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ	سے آزاد نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ اس
عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَيَدْنُوْا	دن قریب ہوتا اور تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں
يَتَجَلّٰى ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	کے سامنے حاجیوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا
فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰٓؤُلَآءِ۔	ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ (مسلم)

(۲) میدان عرفات میں دعا قبول ہونے کی جگہ ہے حدیث شریف میں آیا ہے۔

خَيْرُ الدُّعَآءِ	بہترین دعا عرفات
يَوْمَ عَرَفَةَ	کے دن کی دعا ہے

ترمذی، مسند احمد

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد سے مغرب تک تسبیح و تکبیر و تہلیل اور دعائیں پڑھتے رہتے تھے (مسلم)

اس لئے ہر حاجی کو چاہیئے کہ اس دن اس متبرک جگہ میں خوب دل لگا کر دعا مانگے اور تلاوت قرآن و ذکر الہیٰ، توبہ و استغفار و تکبیر و تہلیل میں مشغول رہے درود شریف کثرت سے پڑھے۔ لبیک بار بار کہے، اپنے لئے بھی دعا مانگے اور اپنے عزیز و اقارب و احباب کے لئے بھی۔ کیونکہ حدیث میں آیا ہے۔

يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْحَاجُّ۔	حاجی بخشا جاتا ہے اور جس کے لئے حاجی دعا مانگے وہ بھی بخشا جاتا ہے۔

عرفات کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو اکثر پڑھتے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(موطا۔ ترمذی، مسند احمد)

حج کی دیگر دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ	(۱) اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے جس طرح تو فرماتا ہے اور بہتر اس سے جو ہم کہتے ہیں، اے اللہ میری نماز، میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا سب کچھ تیرے ہی لئے ہے اور تیری ہی طرف مجھے جانا ہے اور اے میرے پروردگار تو ہی میرا وارث ہے۔ الہیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب اور سینوں کے وسوسوں اور پریشان کاموں سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو ہوا لاتی ہے اور اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ جو برائی ہوا لاتی ہے۔

اس دعا کو زوال آفتاب کے وقت عرفے کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ (ابن خزیمہ)

(۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّ مَا تَھُبُّ بِہِ الرِّیْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّھْرِ۔

(ابن ابی شیبہ)

(۲) عبادت کے لائق نہیں کوئی۔ مگر اللہ اکیلا اللہ جس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی! تو میرے دل میں نور پیدا کردے اور میرے کان اور آنکھ میں روشنی اے اللہ! تو میرے سینہ کو کھولدے اور میرے کام کو آسان کردے۔ میں سینہ کے وسوسوں اور کام کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ ہوا چلتی ہے۔ اور زمانے کی آفتوں کی برائی سے (ابن ابی شیبہ)

(۳) لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَةِ (طبرانی)

(۳) الٰہی! میں تیری خدمت وغلامی کے لئے حاضر ہوں۔ بھلائی تو صرف آخرت کی ہے (طبرانی)

(۴) اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

(طبرانی)

(۵) اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى

وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى

وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا

حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ

بِالدُّعَآءِ وَلَكَ الْاِجَابَةُ

فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ

اَللّٰهُمَّ مَآ اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ

فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ

لَنَا وَمَا كَرِهْتَ مِنْ

شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ

وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا۔

(۴) اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے لئے

تعریف ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

اکیلا ہی ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں

ہے اسی کیلئے تعریف ہے اے اللہ تو اس

حج کو قبول فرما اور گناہوں کو بخشدے۔

(طبرانی)

(۵) الٰہی! تو ہم کو ہدایت کیساتھ راستہ دکھا

اور پرہیزگاری کے ساتھ ہم کو سنوار دے

اور دنیا و آخرت میں ہماری مغفرت کر دے

اے اللہ میں تجھ سے حلال پاکیزہ

برکت دینے والی روزی مانگتا ہوں،

اے اللہ تو نے ہم کو دعا مانگنے کا حکم

دیا سو ہم نے دعا مانگی، اور تیرے ذمہ قبول

کرنا ہے سو تو قبول فرما، تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اور نہ اقرار کو توڑتا ہے یا اللہ! جو بھلائی کہ تو نے

میرے لئے پسند کی ہے تو اس کی محبت

میرے دل میں پیدا کر دے اور جو برائی میرے

لئے ناپسند کی ہے تو اس کی برائی میرے

دل میں ڈالدے اور ہمکو اس سے بچائے رکھ

اور ہمکو ہدایت دینے کے بعد اسلام کو ہم سے

مت چھین (طبرانی و شرح مناسک ملا علی قاری)

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى
مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَعْلَمُ
سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى
عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا
الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ
الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ لِذَنْبِيْ
اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ
اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ
الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ
الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ
خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ
فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ
وَنَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ
لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّ
كُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا
يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَاخَيْرَ
الْمُعْطِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمِيْنَ

(٦) الٰہی تو جانتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا
ہے۔ اور میرے کلام کو سنتا ہے۔ اور
میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔ اور میرے
کاموں میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں
اور میں ہوں تکلیف والا محتاج فریاد
کرنیوالا۔ پناہ مانگنے والا۔ خوف رکھنے
والا، ڈرنیوالا۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنیوالا
میں مانگتا ہوں تجھ سے مسکینوں کا مانگنا
اور ذلیل گنہگاروں کی طرح زیر لب
گڑگڑاتا ہوں۔ اور تجھ سے پکارتا ہوں
جیسے نابینا مصیبت زدہ خوفزدہ تجھے
پکارتا ہے۔ اور اے شخص کہ تیرے سب
کی گردنیں جھک گئیں۔ اور تیرے لئے
سب کی آنکھیں بہ پڑیں۔ اور سب کا جسم
تیرے لئے لاغر ہو گیا۔ اور اسکی ناک
تیرے لئے خاک آلود ہو گئی۔ الٰہی تو اپنی
دعا سے مجھے محروم و بدنصیب نہ کر
اور مجھ پر نرمی کرنیوالا مہربان ہو جا۔
اے وہ جو سب مانگے ہوؤں سے بہتر اور
سب دینے والوں سے اچھا ہے اور سب مہربانوں
سے زیادہ مہربان اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ یا اللہ اس دعا کو قبول فرما۔

(طبرانی، حصن حصین ص ۱۵۹، ۱۶۲)

(۷) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ
لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ (اعراف)

(۸) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
(انبیا)

(۹) وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (بقرہ)

(۱۰) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ
نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۱۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔
(آل عمران)

(۷) اے ہمارے پروردگار ہمنے اپنی جانوں پر
ظلم کیا ہے۔ یعنی اپنے حق میں برائی کی ہے اور
اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور نہ ہمپر رحم نہیں کریگا

(۸) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک
میں ظالم ہوں۔
(انبیاء)

(۹) اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو
توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے (سورہ بقرہ)

(۱۰) اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول
چوک ہو گئی ہو۔ تو ہم سے مؤاخذہ نہ فرما
اے ہمارے رب ہمپر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تونے
ہمسے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے
ہمارے پروردگا جتنا بوجھ اٹھانیکی ہم میں طاقت
نہیں ہے اتنا بوجھ ہمارے سر پر نہ رکھنا اور
اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور
ہمیں بخشدے اور ہمپر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک
اور ہمکو کافروں پر غالب کر (سورہ بقرہ)

(۱۱) اے ہمارے رب جب تونے ہمیں ہدایت
دی تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر
اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرما تو
بڑا عطا کرنیوالا ہے۔ (آل عمران)

(١٢) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ
سُورَةُ ابْرَاهِيمَ۔

(١٣) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِي صَغِيرًا (سورہ بنی اسرائیل)

(١٤) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْاِيمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِلَّذِينَ اٰمَنُوا رَبَّنَا اِنَّكَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (سورة الحشر)

(١٥) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِينَ اِلَّا تَبَارًا (سورہ نوح)

(١٦) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَعَلَيْكَ
اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا
لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

(١٢) اے میرے رب مجھکو اور میری اولاد کو ٹھیک
طرح نماز پڑھنے کی توفیق عطا کر۔ اے ہمارے
رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب
حساب کتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کو بخشدینا۔ (ابراہیم)

(١٣) اے میرے رب میرے ماں باپ نے جس طرح
مجھ کو بچپن میں شفقت دی تو بھی ان کے

(١٤) اے ہمارے رب اور ہمارے بھائیوں کے جو
ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں۔ گناہ معاف
فرما۔ اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں
کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار
تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ (سورہ حشر)

اے میرے رب تو مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اسکو
اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی
عورتوں کو بخشدے اور ظالموں کے لئے اور زیادہ

(١٦) اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا
بھروسہ ہے۔ اور تیری ہی طرف ہم رجوع
کرتے ہیں۔ اور تیرے حضور میں ہمیں لوٹ
جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمکو کافروں کا
نشانہ ستم نہ بنا۔ اور ہمارے گناہ معاف فرما

(١٧) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔ (سورۃ الفرقان)

(١٧) اے ہمارے پروردگار ہمکو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین دے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

(١٨) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (طٰہٰ)

(١٨) اے ہمارے رب میرا علم زیادہ کر (سورہ طٰہٰ)

(١٩) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۃ البقرہ)

(١٩) اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمکو آگ کے عذاب سے بچا۔ (سورہ بقرہ)

(٢٠) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (سورہ احقاف)

(٢٠) اے میرے پروردگار! تونے جو احسان مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کرنے اور جو نیک کام تجھے پسند ہیں۔ ان کے کرنے کی توفیق دے اور میری اولاد کو نیک صالح بنا میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

(٢١) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سورہ بقرہ)

(٢١) اے ہمارے پروردگار ہم سے ہماری دعا اور اعمال قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے (بقرہ)

(٢٢) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

(٢٢) اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھکو پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں حتی المقدور اپنے اس عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جو تجھ سے کیا ہے۔ اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں تو مجھ کو بخشدے کہ

فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)	تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں (بخاری)
(۲۳) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَایَ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (صحیحین)	(۲۳) اے اللہ میری خطا اور نادانی اور اپنے کام میں اسراف اور وہ گناہ جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے اے اللہ جو گناہ میں نے ہنسی مذاق سے کئے ہیں۔ یا قصداً بھول کر کئے ہیں یا جانکر سب معاف کردے اور یہ سب باتیں مجھ میں ہیں۔ اے اللہ جو گناہ میں نے پہلے کئے ہیں اور جو بعد میں کئے ہیں۔ اور جو کھلم کھلا کئے ہیں۔ اور چھپا کر کئے ہیں۔ اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب بخشدے، تو ہی آگے بڑھانیوالا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانیوالا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (صحیحین)
(۲۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا	(۲۴) اے اللہ میں گناہوں سے ایسی توبہ کرتا ہوں کہ پھر کبھی انکی طرف نہ لوٹوں گا۔
(۲۵) اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (مستدرک۔ حاکم)	(۲۵) اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے اور مجھے اپنے عمل کی بہ نسبت تیری رحمت سے بہت امید ہے (مستدرک۔ حاکم)

(۲۶) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (تین بار)

(مستدرک۔ حاکم)

(۲۶) اس خدائے برتر سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو زندہ اور سب چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ اور اس کے آگے توبہ کرتا ہوں۔

(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

(ترمذی۔ مستدرک)

(۲۷) یا اللہ تو معاف کرنیوالا ہے اور درگذر کو درست رکھتا ہے۔ میرے گنہ کو معاف کردے۔ (ترمذی۔ مستدرک)

(۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(۲۸) اے اللہ میں فکروں اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی سے اور نامردی سے اور بخل سے اور قرض کے بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیحین)

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

(۲۹) اے اللہ اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو تیری پناہ مانگتا ہوں (مسلم)

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

(مسلم)

(۳۰) اے اللہ میں تیری نعمت کے جانے اور تیری دی ہوئی عافیت کے بدلنے اور تیرے عذاب ناگہانی کے آنے اور تیرے ہر غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مسلم)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم)

(۳۱) اے میرے اللہ میں اپنے کرتوتوں کی برائی سے اور ناکردہ گناہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (صحاح ستہ)

(۳۲) اے اللہ میں دوزخ کے عذاب سے اور فتنہ سے اور قبر کے فتنے اور عذاب سے اور مال کے فتنہ کی برائی سے اور محتاجی کے فتنہ کے شر سے اور دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہ برف کے پانی اور اولوں سے دھو اور گناہوں سے میرا دل ایسا پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسی دوری کر جیسے مشرق اور مغرب میں کی ہے۔

(صحاح ستہ)

(۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (ابوداؤد۔ ترمذی)

(۳۳) اے اللہ میں تیرے غضب سے تیری رضا کی اور تیرے عذاب سے تیرے عفو کی اور تیرے غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری پوری پوری تعریف نہیں کر سکتا۔ تو نے جیسی تعریف فرمائی ہے ویسا ہی ہے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

(۳۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ (ابوداؤد۔ نسائی)

اے اللہ میں برص اور کوڑھ اور دیوانہ پن اور ہر بری بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں (ابوداؤد)

(٣٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاۗءِ وَالْاَدْوَاۗءِ (ترمذی)

(٣٥) اے اللہ میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشوں اور بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں (ترمذی)

(٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْۗءِ الْقَضَاۗءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ

(٣٦) اے اللہ میں بلا کی مشقت اور حصول بدبختی اور بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں (صحیحین)

(٣٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم)

(٣٧) اے اللہ میں تجھ سے ہدایت و پرہیزگاری پارسائی اور غنا مانگتا ہوں۔ (مسلم)

(٣٨) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔ (مسلم)

(٣٨) اے اللہ مجھکو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھ کو سیدھا راستہ دکھا۔ اور مجھ کو عافیت دے اور رزق عطا فرما (مسلم)

(٣٩) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

(٣٩) یا اللہ میرا دین جو میرے کام کا بچاؤ ہے اور میری دنیا جس میں میری زندگی ہے اور میری آخرت جہاں مجھ کو جانا ہے سب کو میرے لئے سنوار دے۔ اور میرے لئے زندگی کی ہر نیکی میں زیادتی کا اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب کر۔ (مسلم)

(٤٠) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ (تین بار)

(٤٠) اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں (ترمذی، نسائی، مستدرک حاکم)

(۴۱) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ (ابوداؤد، مستدرک)

(۴۱) اے اللہ میرے عیبوں کو ڈھانک اور مجھے ڈر سے بے خوف کر (ابوداؤد، مستدرک)

(۴۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ (تین بار کہے)

(۴۲) اے اللہ میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں (ترمذی، نسائی، مستدرک، حاکم)

(۴۳) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی، مستدرک)

(۴۳) اے اللہ مجھ کو حلال چیز عطا کرکے حرام سے بچا اور اپنا فرما کر اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے (ترمذی۔ مستدرک)

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (مستدرک)

(۴۴) اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور گھر کے لوگوں اور مال میں معافی و سلامتی مانگتا ہوں۔ (مستدرک)

(۴۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ (ترمذی)

(۴۵) اے اللہ میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔ (ترمذی)

(۴۶) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔ (ترمذی)

(۴۶) اے اللہ میرے فائدہ کی بات میرے دل میں ڈال اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا۔

(۴۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ (ترمذی)

(۴۷) اے اللہ! تیری محبت اور تیرے دوست کی محبت اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت تک پہنچادے تجھ سے مانگتا ہوں (ترمذی)

(۴۸) اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهٖ (مستدرک، حاکم)

(۴۸) اے اللہ جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس سے نفع دے وہ مجھے سکھا اور وہ علم جس کے سبب سے تو مجھے نفع بخشے نصیب فرما

(۴۹) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔

(مستدرک۔ حاکم)

(۴۹) اے اللہ! اپنے دیے ہوئے پر مجھے قناعت دے اور میرے لئے اسمیں برکت دے اور میری جو چیز غائب ہے تو اسکی اچھی طرح حفاظت فرما۔

(۵۰) یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ (ترمذی۔ مستدرک)

(۵۰) اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

(۵۱) اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ (ترمذی)

(۵۱) اے اللہ میری آنکھ اور کان کو سلامت رکھ انسے فائدہ اٹھاتا رہوں اور انکو میرا وارث بنا اور جو مجھ پر ظلم کرے اسکے مقابلہ میں میری مدد کر اور اس سے میرا بدلہ لے۔

(۵۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

(۵۲) اے اللہ! جو بہتری تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہے ہم بھی تجھ سے وہی مانگتے ہیں اور جس برائی سے تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے ہم بھی اس سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ تو ہی مدد مانگنے کے لائق ہے اور تو ہی منزل مقصود تک پہنچانیوالا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم میں کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے

(۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

(۵۳) اے اللہ! محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ	نازل فرمائی، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ	ہے اے اللہ! محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلعم پر
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	برکت نازل فرما جیسے ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (صحاح ستہ)	پر نازل فرمائی بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ ہے

مزدلفہ

مزدلفہ میں ذکر الٰہی کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	اور جب عرفات سے واپس ہو تو مشعر حرام
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	کے پاس (مزدلفہ میں) اللہ کا ذکر کرو اور اسیطرح
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ	ذکر کرو جیطرح اس نے تم کو سکھایا ہے اور اس سے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (سورۃ البقرہ)	پیشتر تم لوگ گمراہوں میں تھے۔ (سورۂ بقرہ)

رسول اللہ صلعم رات کو تو مغرب و عشا کی نماز پڑھ کر سو گئے تھے مگر صبح کے بعد سے اچھی طرح روز روشن ہونے تک قبلہ رو کھڑے ہو کر حمد و ثنا تکبیر و تہلیل و دعا فرماتے رہے۔

رمی جمار کی دعا

ہر کنکری کے ساتھ یا اس کے بعد (دونوں روایتیں ہیں) اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیئے (بخاری مسلم)

رمی جمار سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا	اے اللہ ہمارے حج کو قبول فرما۔ اور
وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا (مسند احمد)	ہمارے گناہ معاف فرما۔ (مسند احمد)

آنحضرت صلعم نے رمی جمار کے بعد جمرۂ اولیٰ جمرۂ وسطیٰ کے پاس قبلہ رو کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دیر تک دعا مانگی تھی مگر جمرۂ عقبہ کے پاس نہیں کھڑے ہوئے۔ (مسلم)

قربانی کی دعا

ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔

إِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ إِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ إِبْرَاهِیْمَ وَمِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ أَکْبَرُ

تحقیق متوجہ ہوا میں اپنے چہرے کیساتھ واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس نے آسمانوں کو اور زمین کو یکسو ہوکر اور میں مشرکین میں سے نہیں، تحقیق میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو پروردگار عالم ہے۔ نہیں کوئی شریک واسطے اس کے اور میں اس بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ قبول کر مجھ سے جیسے کہ قبول کی اپنے خلیل ابراہیم اور حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے، اللہ کا نام لیکر حلال کرتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے (بخاری ومسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بھی پڑھی تھی۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ محمد اور آلِ محمد اور امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قبول فرما۔ (مسلم)

لہٰذا قبولیت کی دعا مانگنی مسنون ہے اور جس کی طرف سے قربانی ہے اس کا ذکر کرنا بھی مسنون ہے۔

ایام تشریق

ایام تشریق کی بابت اللہ تعالے نے فرمایا ہے۔

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ (سورہ بقرہ) ان چند دنوں کے اندر اللہ تعالے کو یاد کرتے رہو

حدیث شریف میں آیا ہے۔

اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ اَیَّامُ اَکْلٍ وَشُرْبٍ وَذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰے — ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کو یاد کرنے کے دن ہیں (مسلم)

لہٰذا ان دنوں میں ذکر الٰہی کرنا چاہیئے اور خوب کھانا پینا چاہیئے اور روزہ نہ رکھنا چاہیئے۔

آب زمزم پینے کی دعا

اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی دعا ثابت نہیں ہے مگر جلیل القدر صحابی عبداللہ بن عباس زمزم پینے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ (مستدرک، حاکم) — اے اللہ میں تجھ سے فائدہ مند علم اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔

زیارت مسجد نبوی و قبر مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے لئے سفر کرنا مسنون اور وہاں پہونچ کر قبر مبارک کی زیارت کرنی باعث ثواب ہے۔ مدینہ کی آبادی کو دیکھکر وہی دعا پڑھنی چاہیئے جو مکّہ کے داخلے کے وقت پڑھی تھی یہ دعا بھی مسنون ہے۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (مسلم)	ہم لوٹ کر آنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت وہی دعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لئے آئی ہے اور جو حرم شریف مکہ کے داخلہ کے بیان میں لکھی گئی ہے اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے۔ مسجد سے نکلتے وقت وہی دعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لئے آئی ہے (یہ بھی گزر چکی ہے) مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بلاناغہ چالیس نمازیں پڑھنے والا دوزخ اور عذاب اور نفاق سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(مسند احمد)

قبر مبارک کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھے سلام کے بہترین الفاظ وہی ہیں جو ہم کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نمازیں پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ (بخاری و مسلم)	اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

اور درود کا بہترین طریقہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی بے شک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر برکت

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔	نازل فرما جیسے ابراہیم اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی بیشک تو ہی قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے (صحاح ستہ)

اس کے علاوہ احادیث صحیحہ میں اور جو صیغے درود شریف کے آئے ہیں وہ پڑھ سکتا ہے۔

زیارت قبور

شیخین جلیلین، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے مزار مبارک اور جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دعائیں پڑھنی چاہئیں جو زیارت قبور کے لئے احادیث صحیحہ میں وارد ہیں جن کا بیان اوپر آچکا ہے۔ انمیں سے ایک دعا یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ	اے مومنین ومسلمین اہل قبور! تم پر سلام ہم بھی انشاءاللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے واسطے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں (مسلم شریف)

خاص اہل بقیع کے لئے یہ دعا بھی وارد ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ	اے اللہ! اہل بقیع کو بخشدے۔ (مسلم)

مسجد قبا

مسجد قبا میں جاکر دو رکعتیں پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے (ترمذی نسائی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کو تشریف لے جایا کرتے تھے (بخاری) مگر اس کے لئے کوئی خاص دعا وارد نہیں ہے۔

مسجد فتح

مسجد فتح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز متواتر دعا مانگی تھی اور تیسرے روز قبول ہوئی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بھی وہاں جاکر دعا مانگتے تھے۔ (مسند احمد)

سفر سے واپسی کی دعا

جب اپنے وطن کو واپس ہو تو راستہ میں یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے کیا پاک ذات ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کردیا ہے ورنہ ہم میں اسکو قابو میں لانیکی طاقت نہ تھی اور بیشک ہم رب کیطرف جانیوالے ہیں اے اللہ اس سفر کو ہم پر آسان کر اور اس کی دوری کو نزدیک کردے اے اللہ تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد گھر والوں کی خبرگیری کرنیوالا۔ اے اللہ میں سفر کی تکالیف اور برے حال اور مال اور اہل وعیال کی بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے، توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (مسلم)

اور جب کوئی نشیب یا سخت زمین آئے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم لوٹ کر آتے ہیں توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے سجدہ کرنیوالے اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی اور کافروں کے گروہ کو اکیلے شکست دی۔ (بخاری)

اپنا شہر دیکھ کر

جب اپنا شہر نظر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم)

ہم لوٹ کر آتے ہیں، توبہ کرنیوالے عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں (مسلم)

اپنے شہر میں داخل ہو کر

جب اپنے شہر میں داخل ہو تو مسجد میں جاکر دو رکعت نماز پڑھے (بخاری)

اپنے گھر میں داخل ہو کر

جب اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (احمد۔ مستدرک حاکم)

ہم لوٹ کر اپنے اللہ کے آگے توبہ کرتے ہیں وہ ہمارے سب گناہوں کو معاف فرمائیگا۔

حاجی کے استقبال کی دعا

حاجی سے جو لوگ ملنے آئیں وہ اسے یہ دعا دیں۔

قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ۔

(مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی کبیر و اوسط)

اللہ تیرا حج قبول فرمائے اور تیرے گناہ بخش دے اور تیرے خرچ کا نعم البدل عطا کرے۔

(مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی کبیر و اوسط)

حاجی کا جواب

حاجی اپنے استقبال کرنے والوں کو کیا دعا دے۔ یہ کسی حدیث میں میری نظر سے نہیں گزرا مگر چونکہ حدیث میں آیا ہے کہ حاجی جس کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ بخشا جائے گا (مستدرک۔ حاکم)

اس لئے اگر حاجی ان لوگوں کے لئے دعائے مغفرت کرے تو انشاء اللہ بے جا بات نہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

اختتام سفر کی دعا

جب سفر ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔

(مستدرک۔ حاکم)

اللہ کا شکر ہے جسکی عزت و جلال کی بدولت اچھے کام سرانجام پاتے ہیں۔

(مستدرک۔ حاکم)

پانچویں منزل

دعاء جہاد

نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ سَأَلَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ۔ (مسلم)

جس نے صدق دل سے شہادت کو طلب کیا اللہ تعالےٰ اس کو شہیدوں کے درجے پر پہنچا دے گا۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ۔

یا اللہ! مجھے اپنے راستہ میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول کے شہر میں موت دے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جہاد (جنگ) کے وقت ان دعاؤں کو پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ

(۱) اے اللہ میں تیرے عہد و وعدہ کو طلب کرتا ہوں اے اللہ اگر تو چاہے تو آج کے بعد سے تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔ (بخاری)

(۲) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ

(۲) کافروں کی جماعت کی عنقریب ہار ہو جائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے گی اور قیامت میں ان کا وعدہ ہے اور قیامت بہت خوفناک اور تلخ ہے (بخاری)

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ
مَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ
هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ
لَا تُعْبَدُ فِي الْاَرْضِ (مسلم)

(۴) اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ
السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ وَهَازِمَ
الْاَحْزَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ
وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ (بخاری مسلم)

(۵) اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ
خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ
قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ
(بخاری۔ ترمذی)

(۶) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ
وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ
اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔
(ابوداؤد۔ ترمذی)

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ
فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔
(ابوداؤد)

(۳) اے اللہ پورا کر جو تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے
اے اللہ دے جو تو نے وعدہ کیا ہے اے اللہ
اگر تو ان مسلمانوں کو ہلاک کر دیگا تو زمین میں تیری
عبادت کرنیوالا کوئی نہیں رہے گا۔ (مسلم)

(۴) اے اللہ تو وہ ہے جس نے کتاب کو اتارا
بادلوں کو چلایا۔ اور جلد حساب کرنیوالا کافروں کے
لشکر کو شکست دینے والا۔ اے اللہ تو ان کافروں کو
شکست دیدے اور انکو ہلادے اور ہماری مدد فرما ان پر غلبہ دے

(۵) اللہ بہت بڑا ہے خیبر کے رہنے والے کفار برباد
ہوں ہم جب کسی قوم کے میدان میں اتر پڑتے
ہیں تو خوف زدہ لوگوں کی صبح ہو جاتی
ہے (بخاری، ترمذی)

(۶) یا اللہ! تو ہی میرا قوت بازو اور مددگار
ہے تیری قوت دینے سے چلتا پھرتا ہوں اور
تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری توفیق
سے جہاد کرتا ہوں (ابوداؤد - ترمذی)

(۷) اے خدا ہم تجھ ہی کو (بطور مدد) ان
کافروں کے سینوں کے مقابلے میں پیش
کرتا ہوں اور ان کی برائیوں سے تیری
پناہ چاہتا ہوں۔
(ابوداؤد)

(۸) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُهُمْ بِيَدِكَ وَاِنَّمَا يَغْلِبُهُمْ اَنْتَ (ابن سنی سنزل)	(۸) اے اللہ! تو ہی ہمارا اور انکا پروردگار ہے اور ہمارا دل اور ان کا دل تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تو ہی ان کے اوپر غالب ہے۔
(۹) يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ (ابن سنی)	(۹) اے روز محشر کے مالک ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طالب ہیں۔ (ابن سنی)
(۱۰) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا (احمد)	(۱۰) اے اللہ تو ہمارے عیبوں کو چھپا اور خوف سے امن دے (احمد)
(۱۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (بخاری)	(۱۱) ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہی اچھا کارساز ہے

فتح کی دعا

اسلامی فتح کے وقت اللہ تعالےٰ کی تعریف و شکر گزاری کرنی چاہیے فخر و غرور ہرگز نہ کرے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کی فتح کے موقع پر ذیل کی دعا پڑھی تھی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا	الٰہی! ساری خوبیاں تیرے ہی لئے ہیں جس چیز کو تو نے پھیلا دیا اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور اس چیز کا کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو نے سمیٹ دیا۔ اور جسے تو نے گمراہ کر دیا اسے کوئی راہ سجھانیوالا نہیں اور نہ کوئی گمراہ کرنے والا ہے جسے تو نے

اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ
لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ
لِمَا قَرَّبْتَ۔ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ
عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ
وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ
الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِکَ
مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا
مَنَعْتَنَا۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا
الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا
وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ
وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا
مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا
مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ
غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ
یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ
رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اِلٰہَ الْحَقِّ

سیدھا راستہ سمجھا دیا نہیں ہے کوئی روکنے والا
جسکو تو دے دیا نہیں ہے کوئی نزدیک کرنیوالا
جسکو تو دور کر دے اور نہیں ہے کوئی دور کرنیوالا
جسکو تو قریب کر دے اے اللہ کھولدے ہمارے
لئے اپنی برکتیں، اپنی رحمت اور اپنی بخشش کے
دروازے کھولدے۔ یا اللہ میں تجھ سے ہمیشہ
کی نعمت چاہتا ہوں جو نہ رک جائے اور نہ مٹے
اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن کا (قیامت
کے دن) امن چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں
تیری اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تو نے
دی ہے اور اس برائی سے جو ابھی تک نہیں آئی
الٰہی تو ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت
ڈالدے اور اسکو ہمارے دلوں کی زینت بنادے
اور ہمارے دلوں میں کفر گناہ اور نافرمانی کی
نفرت پیدا کر دے اور نیک لوگوں میں سے کر دے
اے اللہ! تو ہمکو مسلمان کر کے مار اور نیک لوگوں کے
ساتھ ملادے ہمکو رسوائی اور فتنوں میں مبتلا نہ کر
اے اللہ کافروں پر تیری پھٹکار ہو جو تیرے
رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے راستے سے لوگوں
کو روکتے ہیں اور ان کے اوپر مقرر
فرمادے اپنی سختی اور اپنے عذاب کو

آمِین ۔ اے سچے معبود! تو ہماری اس درخواست
(نسائی ۔ ابن حبان ۔ حاکم کو قبول فرمالے ۔
نزل) (نسائی، ابن حبان، حاکم ۔ نزل)

کھانے پینے کی دعائیں

جب کھانا سامنے رکھا جائے تو کیا دعا پڑھے

جب کھانا سامنے آئے تو یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَا — اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت
رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — دے اور آگ کے عذاب سے ہمکو بچا
بِسْمِ اللّٰہِ (ابن سنی نزل) — تیرا نام لیکر ہم کھاتے ہیں (ابن سنی، نزل)

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب کھانا رکھا جاتا تو آپ اس وقت مذکورہ بالا دعا پڑھتے تھے ۔

بیمار شخص کے ساتھ کھانا کھاتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ — اللہ کا نام لیکر کھاتا ہوں اور اسی کے
وَتَوَکُّلاً عَلَیْہِ ۔ — اوپر بھروسہ رکھتا ہوں ۔
(ابوداؤد) (ابوداؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجذوم (کوڑھی) کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تو آپ نے مذکورہ بالا دعا پڑھی تھی ۔

کھانا شروع کرنے کی دعا

جب کوئی کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ (مسند احمد)	اللہ کے نام کے ساتھ کھانا کھاتا ہوں اور اسی کی برکت کا امیدوار ہوں۔

نوٹ:۔ اگر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ بھول جائے اور کھانے کے دوران یاد آجائے تو اسی وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ کہے۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دُعا

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔ (بخاری)	(۱) سب تعریف اللہ ہی کے لئے جو بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف ہے اے رب پھر بھی وہ تیرے لئے کافی نہیں ہے اور نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی
(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مَکْفُوْرٍ	(۲) اس اللہ کے لئے سب تعریف ہے جس نے ہماری کفایت کی اور ہم کو سیراب کیا اس حال میں کہ وہ نہ کفایت کیا گیا اور ناشکری کی گئی۔ (بخاری)
(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، ابن سنی)	(۳) سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمکو کھانا کھلایا اور ہمکو سیراب کیا اور ہمکو مسلمانوں میں سے کیا۔ (ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، ابن سنی)

(۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا (ابوداؤد)

(۴) سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے کھلایا اور سیراب کیا اور اسکے نگلنے کے لائق کر دیا، اور اس کے نکلنے کیلئے راستہ بنایا (ابوداؤد)

(۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۵) سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھکو یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو یہ روزی نصیب کی بغیر میری کسی طاقت اور قوت کے (ترمذی ابوداؤد)

دودھ پینے کی دعا

دودھ پی کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ابوداؤد ابن ماجہ)

اے اللہ! تو اس میں ہمارے لئے برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔

ہاتھ دھونے کی دعا

کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافًی وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ

اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے جو کھلاتا ہے خود نہیں کھاتا۔ ہم پر اس نے احسان کیا۔ سیدھی راہ دکھائی اور ہم کو کھلایا اور سیراب کیا اور ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اس حال میں کہ وہ نعمت نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے کفایت کی گئی اور نہ اس کی

الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا

(نسائی - ابن حبان)

ناشکری کی گئی اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی اس اللہ کیلئے تعریف ہے جس نے کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ننگے بدن کو پہنایا اور گمراہی سے نکالکر صحیح راستے پر چلایا اور اندھے پن سے بینا کیا اور بہت سی مخلوق پر اسے فضیلت دی تعریف اللہ رب العٰلمین کیلئے ہے الٰہی تو نے آسودہ اور سیراب کیا۔ ہمارے حق میں اچھا ہو اور تو نے روزی دی تو بہت دی اور بہت اچھی دی لہٰذا اس میں زیادہ برکت عطا کر۔

نسائی - ابن حبان)

کھلانے والے کو دعا دینا

کھلانے والے کو یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔

مسلم، ترمذی)

اے اللہ! تو اس چیز میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دی ہے اور ان کو بخش دے اور رحم فرما۔ الٰہی تو اس کو کھلا جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کر جس نے مجھے سیراب کیا ہے۔

(مسلم ترمذی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان ہی دعاؤں کو ایسے موقعوں پر پڑھا

کپڑا پہننے کی دعا

کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیٰوتِیْ (ترمذی)

(۱) سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو وہ چیز پہنائی جس سے میں نے اپنی شرمگاہ کو چھپالیا اور اس سے زینت حاصل کرتا ہوں اپنی زندگی میں (ترمذی)

(۲) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ (ابوداود)

(۲) اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھ کو پہنایا، مانگتا ہوں میں اسکی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس کے لئے وہ بنایا گیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جسکے لئے وہ بنایا گیا ہے (ابوداود)۔

اور کپڑا اتارتے وقت بسم اللہ کہہ لینا چاہیئے اس سے شیطانوں سے پردہ ہو جائیگا (ابن ابی شیبہ)

سلام و مصافحہ کی دعا

جب دو مسلمان ملیں تو ایک دوسرے کو السلام علیکم اور وعلیکم السلام کہیں السلام علیکم کہنے سے دس نیکیاں اور ورحمۃ اللہ کہنے سے دس نیکیاں اور ورحمۃ اللہ کہنے سے بیس اور د نیکیاں ملتی ہیں یعنی السلام علیکم ورحمۃ ا

برکاتہ، کہنے سے ہر ایک کو تیس تیس نیکیاں ملتی ہیں، اور مصافحہ کرنے سے دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

(۱) یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ — (۱) اللہ ہمارے اور تمہارے گناہ بخشے

(۲) نَحْمَدُ اللّٰہَ وَنَسْتَغْفِرُہٗ لَکُمْ — (۲) ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں تمہارے واسطے۔

(مشکوٰۃ)

شادی کی دُعائیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو۔ پھر اللہ کی حمد و ثنا بیان کر کے یہ دعاء استخارہ پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اِنَّ لِیْ فِیْ فُلَانَۃَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْھَا۔ (ابن حبان، نزل)

اے اللہ تو قادر ہے میں قادر نہیں ہوں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا تو پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے اگر تو یہ مناسب خیال کرتا ہے کہ فلاں عورت (اس جگہ اس عورت کا نام لے) میرے دین و دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دے اور اگر دوسری بہتر ہے تو اس کو میرے حق میں مقدر فرما دے۔

نوٹ:۔ استخارہ کی دعا پہلے گزر چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمایئے۔

خطبۂ نکاح

نکاح کے وقت ایجاب و قبول سے پہلے اس خطبہ کو مع آیاتِ قرآنی پڑھے خطبہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ
وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ
عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا
مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ
وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ
وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ
فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ
وَخَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ
مُحْدَثَاتُھَا وَکُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ
وَکُلَّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ وَمَنْ یُّطِعِ
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَ
مَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَہٗ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں میں
جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم اس
کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد
چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش چاہتے ہیں۔
اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی کی
پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی برائی سے
اور اپنے برے کاموں سے جس کو اللہ
ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا
نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو
کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم اس
بات کی گواہی دیتے ہیں کہ صرف اکیلا اللہ
ہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک
نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ
علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول
ہیں۔ آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اس
کے بعد تحقیق بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے
اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تمام کاموں سی
برا کام دین میں نیا کام ہے اور ہر بدعت

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ
نِسَاۤءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ
تَسَاۤءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا۔

(قرآن مجید)

گمراہی ہے اور ہر ایک گمراہی دوزخ میں لیجانے والی ہے جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی تو اس نے اپنی ہی ذات کو نقصان پہنچایا میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع کرتا ہوں۔ اے لوگو ڈرو اپنے رب سے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے پھیلا دیئے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو بیشک اللہ تمہاری دیکھ بھال کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرنے کی طرح ڈرو اللہ سے۔ اور مسلمان ہوکر ہی مرو۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو اللہ تمہارے کاموں کو سنوار دیگا اور تمہارے گناہوں کو بخشدیگا اور جو اللہ ورسول کی اطاعت کرے گا۔ تو اس کو بہت بڑی کامیابی حاصل ہوگی (احمد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَيْسَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ میرے طریقہ پر نہیں

مِنْهَا وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَإِنِّيْ مُبَاهٍ بِكُمُ الْأُمَمَ
(مشکوٰۃ شریف)

اور یہ بھی فرمایا محبت کرنیوالی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو، کیونکہ تمہاری وجہ سے میں اور امتوں پر فخر کرونگا۔

دولہا دولھن کو دعا

شادی و نکاح ہو جانے کے بعد دولہا دولھن کو یہ دعا دینی چاہیے۔

بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ (بخاری)

اللہ تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کے درمیان بھلائی میں اتفاق پیدا کر دے

شب زفاف کی دعا

پہلی ملاقات کے وقت بی بی کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
(مصنف۔ ابن ابی شیبہ)

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کو جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

جماع کے وقت کی دعا

جماع کے وقت دخول سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ

اللہ کے نام کے ساتھ جماع کرتا ہوں۔ اے اللہ تو ہم کو شیطان سے بچا اور دور کر

مَا رَزَقْتَنَا (بخاری، مسلم) شیطان کو اس چیز سے جو تو ہم کو عنایت فرمائے۔

جماع کے بعد کی دعا

جماع کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا۔

اے اللہ! جو چیز تو مجھے عطا فرمائے اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ۔ حصن)

پھل اور میوے دیکھنے کے وقت کی دُعا

نیا پھل دیکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نیا پھل دیکھ کر یہی دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ كَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ۔

اے اللہ! برکت دے تو ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دے ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمارے صاع اور مُد میں اے اللہ جیسا کہ تو نے اسکے اول کو دکھایا اسیطرح اسکے آخر کو دکھا۔

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

آئینہ دیکھنے کی دُعا

آئینہ وشیشہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے رسول اللہ صلعم آئینہ سے چہرہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

(۱) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (ابن حبان، دارمی)

(۱) اے اللہ! تو نے میری بناوٹ اچھی بنائی پس میری سیرت وعادت بھی اچھی بنادے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ (بزار)

(۲) اے اللہ جیسے تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے۔ اسی طرح سے میری سیرت بھی اچھی بنادے اور میرے چہرے کو آگ پر حرام کردے۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ۔

(۳) سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میرے جوڑ جوڑ کو ٹھیک بنایا اور میری صورت کو اچھا بنایا اور زینت دی مجھکو اس چیز میں جو دوسروں میں عیب کا سبب ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

رسول اکرم صلعم گھر میں داخل ہوتے وقت پہلے السلام وعلیکم کہتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

(۱) اے اللہ میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے کی دعا مانگتا ہوں اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی بھی۔ اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

بازار میں داخل ہونیکی دعا

بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعلےٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کردے گا۔ اور دس لاکھ درجے بلند کریگا۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

(۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً

(۱) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اور اُسی کے لئے تعریف ہے وہ جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہیگا اسے موت نہیں۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲) بسم اللہ، اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور جو اس بازار میں ہے مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی بُرائی سے اور جو برائی اس میں ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اس میں خرید و فروخت میں نقصان اٹھاؤں (بیہقی، مشکوٰۃ)۔

مجلس کی دُعا

جب کسی مجلس محفل میں بات چیت کرنے کے بعد جانے لگے تو یہ دعا پڑھے اس کے پڑھنے سے اس مجلس میں جو چھوٹے گناہ ہوں گے معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگر وہ اچھی مجلس ہے تو اس دعا کی وجہ سے اس کو ثواب ہوگا۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی بیہقی)

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ تو ہی معبود ہے اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹتے ہیں۔

مجلس سے اُٹھتے وقت اہلِ مجلس کیلئے دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اُٹھتے تو اپنے اصحاب کے حق میں یہ دعا فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ

اے اللہ تو اپنے خوف کو ہمارے درمیان تقسیم کردے جو ہمارے اور تیرے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے۔

بچہّ پیدا ہونیکے وقت کی دعا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میرے بچہّ پیدا ہونیکا وقت آیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خدمت کیلئے ام سلمہ رضؓ اور زینب بنت جحش کو میرے پاس بھیجا کہ جاکر تم دونوں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس "آیۃ الکرسی" اور "اِنَّ رَبَّکُمْ" آخر تک اور معوذتین تین تین بار پڑھو اور بچہّ پیدا ہونے کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہی جائے اور تحنیک (کھجور) یا چھوارہ کسی نیک آدمی سے چبواکر بچہ کے منہ میں دینا) کے وقت برکت کی دعا کیجائے (بخاری) ساتویں روز عقیقہ کریں اور اس کا اچھا نام رکھیں (ابوداؤد) اور جب بچہّ بولنے لگے تو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھایا جائے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

(ابن سنی)

اِذَا فَصَحَ اَوْلَادُکُمْ فَعَلِّمُوْھُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جب تمہاری اولاد بولنے لگے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھادو۔

ثُمَّ لَا تُبَالُوا مَتٰی مَاتُوا وَاِذَا | پھر مت پرواہ کرو کب مریں اور جب دود
اَثْغَرُوْا فَمُرُوْهُمْ بِالصَّلٰوةِ ۔ | کے دانت گر جائیں تو نماز کا حکم دو (ابن سنی)

سنگھیاں لگانے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے پچھنے (سنگھیاں) لگاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لی تو سنگھیاں لگوانے سے اس کو فائدہ ہوگا۔ (ابنِ سنی۔ نزل)

کان کے آواز کرنیکے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب تمہارا کان آواز کرنے لگے تو مجھے یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو اور یہ کہو۔

ذَکَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ | اللہ اس کو بھلائی سے یاد کرے جس نے مجھے یاد کیا۔ (ابن سنی۔ طبرانی۔ بزار مجمع الزوائد، نزل)

خلافِ شرع کام کے دور کرنیکے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ شریف میں سے بتوں کو نکالتے وقت فرماتے تھے۔

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا
جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيْدُ
(بخاری مسلم)

حق آگیا اور باطل جاتا رہا تحقیق باطل مٹنے والا ہے۔ حق آہی گیا، اب باطل ظاہر نہ ہوگا۔ اور نہ لوٹ کر آئے گا۔
(بخاری مسلم)

جانور وغیرہ کے پھسلتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جانور پھسلنے کے وقت بِسْمِ اللہِ کہہ لیا کرو۔ اس سے شیطان ذلیل خوار کبوتر اور مکھی کی طرح ہو جائیگا۔

(ابنِ سُنی - نزل)

خادم کو دعا دینا

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لا کر دیا تو آپ نے مجھے یہ دعا دی۔

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْہُ (بخاری مسلم) اے اللہ تو اس کو فقیہہ بہت بڑا عالم بنا دے

ہدیہ دینے والے کو دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہدیہ بھیجنے والے کو یہ دعا دیتی تھیں۔

(۱) بَارَکَ اللہُ فِیْکُمْ (ابنِ سنی - نزل) — (۱) اللہ تمہارے مال میں برکت عنایت کرے۔

(۲) بَارَکَ اللہُ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ — (۲) اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔ (بخاری)

جانور اور غلام خریدنے کیوقت کی دعا

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور اور غلام خریدتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَ عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَ عَلَیْہِ (ابوداؤد)

اے اللہ میں مانگتا ہوں بھلائی اس کی اور بھلائی اس چیز کی جس پر تو نے اُس کو پیدا کیا۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں اسکی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اسکو پیدا کیا

گھوڑے وغیرہ پر نہ ٹھیرنے کی دعا

اگر کوئی سواری پر نہ ٹھہر سکے تو اس کو یہ دعا دینا چاہیئے

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ وَاجْعَلْہُ ھَادِیًا مَّھْدِیًّا (بخاری مسلم)

اے اللہ تو اس کو ثابت رکھ اور رہنما اور ہدایت یافتہ بنادے۔

حضرت جریر بن عبداللہ البجلی کو جبکہ وہ سواری پر ٹھہر نہیں سکتے تھے۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی دعا دی تھی۔

ہنسی کی دعا

اپنے دوست کو ہنستا دیکھ کر اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ کہنا مسنون ہے

حضرت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنستا دیکھکر یہی فرمایا تھا

نیا کپڑا پہننے والے کو دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نیا کپڑا پہنے دیکھکر یہ دعا دی تھی۔

اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَھِیْدًا سَعِیْدًا

نیا کپڑا پہنو اور اچھی طرح زندگی بسر کرو اور نیک بخت شہید ہو کر مرو۔

مزاج پرسی کی دعا

جب کوئی پوچھے آپ کا کیا حال ہے اور کیسا مزاج ہے تو اس کے جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (یعنی اللہ کا شکر ہے) کہنا چاہیئے (دنزل)

چھینک کی دعا

چھینکنے والے کو چاہیئے کہ ان دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا ضرور پڑھے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ — (۱) سب تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ — (۲) ہر حال میں اللہ کی تعریف ہے۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی — (۳) اللہ کی تعریفیں بہت ہی پاکیزہ اور مبارک ہیں جس طرح ہمارا رب پسند کرتا اور خوش ہوتا ہے۔

(ابوداؤد)

سُننے والا چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہے۔

چھٹی منزل

استعاذہ، پناہ مانگنے کی دعائیں

انسان زمانے کی پریشانیوں اور مصیبتوں میں گھرا ہوا ہے۔ یہ تکلیفیں عموماً اپنی سیہ کاریوں اور بداعمالیوں کی وجہ سے ہیں۔ ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر شخص کوشش کرتا ہے۔ لیکن سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا جائے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پریشانیوں سے پناہ مانگی ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کو اس کی تعلیم دی ہے جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہونچے تو اللہ تعالےٰ سے پناہ مانگو۔ اللہ تعالےٰ ان تکلیفوں کو دور کرے گا۔ اصحابِ کرام رضے اللہ عنہم نے اس پر عمل کیا اللہ تعالےٰ نے ان کی مصیبتوں کو دور فرما دیا۔ اور عیش کی زندگی عطا فرمائی اگر ہم بھی اپنی مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل کریں تو انشاء اللہ مصیبتیں اور تکالیف دور ہونگی۔

اب استعاذہ والی دعاؤں کو یا جن دعاؤں میں شرور نفس اور شیطان اور دوزخ وغیرہ سے پناہ مانگی جاتی ہے۔ حسبِ معمول بوقتِ ضرورت ضرور پڑھا کیجئے۔ اللہ تعالےٰ ہماری اور سب مسلمانوں کی مشکلوں اور مصیبتوں کو دور کرے۔ آمین۔

بُرے ہمسایہ سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم بُرے ہمسایہ اور پڑوسی سے اللہ سے پناہ مانگتے رہو۔ اور یہ دعا پڑھا کرو۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ۔

(نسائی۔ ابن حبان)

(۱) الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے ہمسایہ سے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے۔

نسائی۔ ابن حبان)

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَ مِنْ سَاعَۃِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ

(۲) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے دن اور بری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے اور بُرے ہمسائے سے رہنے کے گھر میں۔

بدبختی سے پناہ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدبختی سے پناہ کی دعا مانگا کرتے تھے اور یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاۤءِ وَدَرْکِ الشَّقَاۤءِ وَسُوْءِ الْقَضَاۤءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاۤءِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور بُرے فیصلہ سے اور دشمنوں کی خوشی سے

(بخاری۔ مسلم۔ نسائی)

رنج وغم سے پناہ کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رنج وغم سے پناہ مانگا کرتے تھے اور ذیل کی دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج وغم سے اور عاجزی اور بخیلی اور بزدلی اور لوگوں کے قہر سے۔ (النسائی)

آنکھ اور کان کی بُرائی سے پناہ کی دعا

حضرت ابن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی کوئی ایسی دعا مجھے بتائیں جس کو میں پڑھ لیا کروں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہو۔

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اپنے کان، آنکھ اور دل وزبان اور منی کی برائی سے (النسائی)

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زوال نعمت سے پناہ مانگنے کے لئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری رحمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت

عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیعِ سَخَطِکَ (مسلم)

اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غصہ سے (مسلم)

کاہل وجودی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت زید بن الارقم رضی اللہ عنہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدحالی کاہلی بزدلی اور بخیلی وغیرہ سے پناہ مانگنے کے لئے یہ دعا سکھائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِی تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ۔

(نسائی۔ مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور کاہلی سے اور بخیلی، بزدلی اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے اے اللہ تو میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما اور اس کو پاک کر تو سب سے اچھا پاک صاف کرنیوالا ہے تو ہی اس نفس کا مولیٰ اور آقا ہے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسی دعا سے جو نہ قبول ہو۔

(نسائی۔ مسلم)

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دُعا

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (نسائی)	اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی کمی مال اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں اور کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت سردار دو عالم رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب بھوک ستاتی تو آپ اس دعا کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهٗ بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔	یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرا ساتھی ہونے کی وجہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری عادت ہے (نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابوداؤد)

نفاق اور بری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھ کر نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔	(۱) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مخالفت اور نفاق اور برے اخلاق سے (نسائی۔ ابوداؤد)
(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ۔ (ترمذی)	(۲) الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری عادتوں اور برے کاموں اور بری خواہشوں سے۔ (ترمذی)

گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر گمراہی سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ	پروردگار میں تیرا فرمانبردار ہوں تجھ پر
وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ	ایمان لایا اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا
وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ	اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی
خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ	مدد سے دشمنوں سے جھگڑا کیا۔ یا اللہ تیرے سوا
اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا	کوئی معبود نہیں۔ میں تیری عزت کا دامن
اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ	تھام کر پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ	کردے تو مجھ کو، تو ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور
وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ (بخاری مسلم)	جن اور انسان سب مر جائیں گے (بخاری مسلم)

کفر سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مذکورہ ذیل دعا صحابۂ کرام کو سکھاتے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ	یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا
مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ (نسائی)	ہوں کفر اور محتاجی سے (نسائی)

ارزل (نکمی) سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اکرم صلعم مذکورہ ذیل دعا صحابہ کرام کو سکھاتے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل، بزدلی اور نکمی عمر سے اور قبر کے عذاب سے۔

(النسائی)

ڈوبنے جلجانے اور گرجانے سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر ڈوبنے اور گر کر مرنے وغیرہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

(نسائی)

الٰہی دب کر مرنے، گر کر مرنے ڈوب کر مرنے جل کر مرنے اور انتہائی بڑھاپے (سٹ جانے) سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ شیطان موت کے وقت مجھ کو بد حواس کر دے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستہ میں میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر مروں اور پناہ چاہتا ہوں کہ میں موذی کے ڈسنے سے مروں۔

(النسائی)

دجال کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھ کر مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ (نسائی)

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال کی شرارت سے۔ (نسائی)

طمع اور لالچ کی برائی سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم طمع اور لالچ کی برائی سے پناہ مانگا کرو۔ یعنی یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ طَمَعٍ یَّھْدِیْ اِلٰی طَبْعٍ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے لالچ سے جو مہر لگنے تک پہنچا دے (بیہقی مشکوٰۃ)

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر ابن حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا دے

دولت کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھ کر غنا دولت (دولت کے) فتنہ سے مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنَآءِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ (نسائی)

الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب اور آگ کے فتنہ اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب اور مسیح دجال کے فتنہ کی برائی سے اور محتاجی کے فتنہ کی برائی سے اے اللہ تو میرے گناہوں کو دھو دے برف اور اولے کے پانی سے اور میرے دل کو صاف کر دے جسطرح تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرض اور گناہ سے۔ (نسائی)

استغفار

استغفار کے معنی معافی مانگنے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ استغفار یعنی معافی مانگنے سے بہت خوش ہوتا ہے اور تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے (ترمذی مشکوٰۃ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو ہمیشہ استغفار کرتا رہے اللہ اس کو رنج و غم و تنگی سے نجات دے کر ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے

کہ جہاں سے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ (احمد۔ ابوداؤد)

شیطان نے انسان کو گمراہ کرنیکی قسم کھا رکھی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے ذمے لازم کر رکھا ہے۔ کہ جب تک اس کے بندے توبہ و استغفار کرتے رہیں گے وہ معاف فرماتا رہیگا۔ احمد۔ مشکوٰہ۔ قیامت کے دن لوگوں کو بڑے بڑے درجے ملیں گے۔ جن کو پاکر کہیں گے۔ الٰہی یہ درجے ہمکو کیسے مل گئے، ہمارے تو ایسے اعمال نہیں تھے۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا تمہاری اولاد کی استغفار کیوجہ سے (احمد) اور گناہوں سے توبہ و استغفار کی وجہ سے آدمی ایسا ہو جاتا ہے گویا گناہ کیا ہی نہیں۔ (ابن ماجہ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم باوجود معصوم ہونے کے دن میں ستر (۷۰) مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے۔ اور ذیل کی دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔ اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر نیک عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ احمد۔ ابن ماجہ)

(۱) اے پروردگار تو مجھے بخشدے اور میرے اوپر توجہ فرما۔ تو بہت زیادہ توجہ کرنیوالا اور بخشنے والا ہے۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۲) میں بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور قائم رہیگا۔ اور میں اسی کی طرف متوجہ ہوں۔ (ابوداؤد)

(۳) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا غلام ہوں اور میں تیرے وعدے اور اقرار پر ہوں۔ جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے اور اپنے کئے کی

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
(بزار حصن حصین)

تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری نعمتوں کا
اقرار کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا میں
معترف ہوں۔ تو مجھے بخشدے بیشک
گناہوں کا بخشنے والا تو ہی ہے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ
جَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۔
(بخاری مسلم)

(۴) یا اللہ تو بخشدے میری خطاؤں کو
اور میری نادانی اور میری زیادتی کو
میرے کام میں اور جس کام کو تو خوب جانتا
ہے۔ (بخاری مسلم)

(۵) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَ
هَزْلِیْ وَخَطَایَ وَعَمْدِیْ ۔
وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔
(بزار حصن حصین)

(۵) اے اللہ تو بخشدے میری واقعی
بات کو اور ہنسی مذاق کو خطاؤں کو
اور جو میں نے جانکر کیا ہو اور ایسی گناہ
کو جو میرے پاس ہے۔ تو ہی آگے
کرنیوالا اور پیچھے کرنیوالا اور ہر چیز پر
تو ہی قادر ہے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ
اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا
مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا
شَانَنَا كُلَّهٗ ۔
(ابن ماجہ - ابوداؤد)

(۶) اے اللہ تو ہمکو بخشدے اور ہم پر رحم
فرما اور ہم سے خوش ہوجا اور ہماری
دعا قبول فرما۔ اور ہمکو جنت میں داخل
کردے۔ اور ہمکو دوزخ سے نجات دے
اور ہمارے سب کاموں کو سنوار دے
(ابن ماجہ - ابوداؤد)

(۷) اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ
لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا
وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ
عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ
مُثْنِیْنَ بِهَا وَاَتِمَّهَا عَلَیْنَا
(ابن حبان)

(۷) اے اللہ تو ہمارے دلوں میں الفت ڈالدے
اور ہمارے درمیان میں اصلاح کردے اور ہمکو
سلامتی کی راہ دکھادے اور ہمکو تاریکی سے
نجات روشنی کی طرف لے چل اور ظاہر
و پوشیدہ گناہوں سے بچالے اور ہمارے کانوں
اور آنکھوں اور دلوں اور بیویوں اور ہمارے
بچوں میں برکت عطا فرما۔ اور ہمارے اوپر
توجہ فرما۔ تو ہی سب سے زیادہ متوجہ ہونے اور
رحم کرنیوالا ہے۔ اور ہمکو تو اپنی نعمتوں کا
شکرگزار بنا۔ اور اسکی ثنا کرنیوالا بنادے
اور ان نعمتوں کو ہمارے اوپر پوری کردے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ
وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ
بِهٖ مِنِّیْ۔
(مستدرک حاکم)

(۸) اے اللہ تو میرے ان گناہوں کو بخشدے
جو میں نے پہلے کئے اور پچھلے کئے۔ اور جو پوشیدہ
اور ظاہر طور پر کئے۔ اور جس کو مجھ سے
زیادہ جانتا ہے۔

. . . .

تسبیحات کی فضیلت

تسبیح کے معنی پاک و صفائی بیان کرنے کے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ
کی پاکی بیان کرنے کو سُبْحَانَ اللہ کہتے ہیں اور فی الحقیقت اللہ تعالیٰ

تو بذاتِ خود پاک وصاف ہے اس کی پاکی بیان کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اسکی بیان کرنیوالے ان کلمات کی برکت سے اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں گے جیساکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ ہر روز سَو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ کہنے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (بخاری مسلم)

اور ایک مرتبہ کہنے سے دس نیکیاں دس دفعہ کہنے سے سَو نیکیاں اور سو بار کہنے سے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں (ترمذی)

اور نیز آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم اللہ کے نزدیک زیادہ پیارے ہیں، زبان پر بہت آسان ہیں۔ اور قیامت کے دن ترازو میں بہت وزنی ہوں گے۔ (بخاری)

اور سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ کہنے سے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔ (ترمذی) اور سُبْحَانَ اللّٰہِ نصف آدھی ترازو ہے۔ اور الحمد للہ ترازو بھر کر ثواب ہے (ترمذی)

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت سے عورتوں کے واسطے فرمایا تم اپنی انگلیوں پر سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ بکثرت پڑھا کرو۔ کیونکہ قیامت کے روز یہ کلمات گواہی دینگے (ابو داؤد)

اور آپ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم)

نیز مندرجہ ذیل دعاؤں کو پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ	میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اسکی مخلوق
وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَ	کی گنتی کے برابر اور اسکی پاکی ہے اتنی جتنی کہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ	مخلوق دنیا میں ہے۔ اور اللہ کی پاکی ہے ہر چیز کے
وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ	ہوا کے موافق اللہ کی پاکی ہے اس چیز

وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى
كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا
أَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا
خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ ۔

(بزار طبرانی۔ حصن حصین)

(۳) سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ
اللهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
وَسُبْحَانَ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ
وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى
كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ
كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ كُلِّ
شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ

(ابن حبان، نسائی، حصن حصین)

مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللهِ

کے شمار کے برابر جس کو اسکی کتاب نے جمع کیا ہے
اور اللہ کی پاکی ہے بقدر بھر اس چیز کے جسکو
اسکی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ کی پاکی ہے اتنی
کہ جتنی مخلوق اس نے جمع کی اور اللہ کی تعریف
ہے اسکی مخلوق کے برابر اور اللہ کی تعریف ہے
ہر چیز کے برابر اور اللہ کی تعریف ہے اسکے
گنتی کے مقدار کے برابر جس کو اسکی کتاب نے
جمع کیا اور اللہ کی تعریف ہے ہر چیز کے برابر
اور اللہ کی تعریف ہے اسکی گنتی کے مقدار کے
برابر جسکو اسکی کتاب نے جمع کیا ہے! اور اللہ کی
تعریف ہے اسکی کتاب کے بھرت کے برابر

(بزار طبرانی حصن حصین)

(۳) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں
مخلوق کی گنتی کے موافق اللہ کی پاکی ہے
اسکے مخلوق کے بھرت کی مقدار اللہ کی پاکی ہے
زمین و آسمان کی چیزوں کے شمار کے برابر
اور اللہ کی پاکی ہے زمین و آسمان کی چیزوں
کی بھرت کی مقدار اور اللہ کی پاکی ہے اسکی
گنتی کے موافق جسکو اسکی کتاب نے جمع کیا ہے۔ اور اللہ کی پاکی ہے اس چیز کے بھرت کے
برابر جسکو اسکی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ کی پاکی ہے ہر چیز کی گنتی کے مقدار اور اللہ کی پاکی
ہے ہر چیز کے بھرت کے موافق اور انھیں کی طرح اللہ کی تعریف ہے۔ (ابن حبان۔ نسائی۔ حصن حصین)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ کے فضائل

اس دعا کی بڑی تعریف اور فضیلت آئی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے خزانوں اور جنت کے دروازوں اور درختوں میں سے ہے اسکے پڑھنے سے ننانوے بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا تو آپ نے فرمایا اس کا مطلب جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ نے خود ہی ارشاد فرمایا اس کا مطلب ہے

لَاحَوْلَ عَنْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ اِلَّا بِعِصْمَۃِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰہِ۔	گناہ سے پھیر نیکی طاقت نہیں مگر اللہ کی حفاظت سے اور اللہ کی عبادت کرنیکی قوت نہیں مگر اللہ کی امداد سے۔
بزار	(بزار)

اللہ سے سوال کرنیکی دعائیں

سوال کے معنی درخواست کرنے اور مانگنے کے ہیں۔ اللہ تعالے سوال کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے اور نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے۔ لہذا ہر ایک چیز اللہ تعالے ہی سے مانگنی چاہیئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ذیل کی دعائیں تعلیم فرمائی ہیں۔ اور خود بھی پڑھا کرتے تھے۔ اور صحابہ کرام بھی حسب ضرورت پڑھا کرتے تھے۔ وہ دعائیں یہ ہیں۔

۱؎ بخاری ۲؎ طبرانی ۳؎ بزار و حصین حصین۔

حسن عبادت لسان صادق قلب سلیم کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

(ترمذی - ابن حبان)

اے اللہ میں مانگتا ہوں اسلام پر ثابت قدمی اور مانگتا ہوں نیک کام کے ارادہ کو اور مانگتا ہوں تیری نعمتوں کی شکر گزاری کو اور اچھی عبادت کو اور مانگتا ہوں سچی زبان اور سلامت رہنے والا دل - اور اچھی عادت اور تیری پناہ چاہتا ہوں ان برائیوں کو جن کو تو جانتا ہے - اور بخشش چاہتا ہوں ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے

....

محبت الٰہی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِی یُبَلِّغُنِی حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَمَالِی وَاَهْلِی وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

(۱) اے اللہ میں تیری محبت مانگتا ہوں اور تیرے چاہنے والوں کی محبت الٰہی تو اپنی محبت۔ جان و مال اور اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ مجھے عطا فرما۔

(ترمذی)

(۲) الٰہی تو مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان

(۳) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی حُبَّكَ

وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا فِیْمَا تُحِبُّ۔ (ترمذی)	اور ان لوگوں کی محبت جن کی محبت تیرے نزدیک مجھے نفع پہنچائے۔ اے اللہ جو محبت کی چیز تو نے مجھے دی ہے اس کو تو اپنی محبوب چیز کیلئے میرے لئے قوت قوت بنا دے اے جو محبت تو نے عطا فرمائی ہے اسکو تو اپنی محبت کی چیزوں کے

کے لئے میری دلجمعی کا سبب بنا دے۔

خدا سے ڈرنے کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ڈر خوف اور خشیتِ الٰہی کے بارے میں ہر مجلس سے اُٹھتے وقت اس دعا کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا	اے اللہ تو ان کو اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہماری اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی طاعت عنایت فرما جو ہمکو تیری جنت میں پہونچا دے۔ اور ایسا یقین مرحمت فرما جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور جب تک تو اسکو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں آنکھوں اور قوتوں سے ہمکو فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین میں مصیبت منتقل

فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا (ترمذی)

اور دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز مت بنا اور ہمارے انتہائی علم کو اور نہ ایسے شخص کو ہمارے اوپر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے

اللہ کی رضا اور اسکے دیدار کیلئے دعا

اللہ تعالےٰ کی رضامندی اور اسکے دیدار کے حصول کیلئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ النَّظَرَ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

اے اللہ تو اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعہ جو تیری مخلوق پر ہے تو مجھے زندہ رکھ جبتک کہ تو جانتا ہے کہ میرا جینا اچھا ہے اور مجھے مار دے جبکہ تو جانتا ہے کہ میرا مرجانا بہتر ہے۔ اے اللہ میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کیوقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور محتاجگی اور آسودگی کی حالت میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونیوالی نعمت مانگتا ہوں اور نہ موقوف ہونیوالی آنکھوں کی ٹھنڈک اور تیری رضامندی مرنیکے بعد چاہتا ہوں اور مرنیکے بعد اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرۂ انور کے دیکھنے کی لذت کا آرزومند ہوں۔ اور تیری ملاقات کا شوق بغیر کسی ایسی تکلیف کے ہو جو

بِزِینَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ۔

کا آرزومند ہوں اور تیری ملاقات کا شائق ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہنچائے اور بغیر کسی ایسے فتنہ کے جو گمراہ کرے۔ اے اللہ تو ہمکو ایمان کی زینت سے مزین کر۔ اور ہمکو ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنائے۔ (آمین) نسائی۔

پرہیزگاری و دیانتداری کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی پرہیزگاری چاہتا ہوں اور دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنے کی خواہش کرتا ہوں۔

دل کی صفائی کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (بیہقی)

(۱) اے اللہ تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کردے اور میرے کام کو دکھاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری خیانت سے کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ

جانتا ہے
اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کردے
اے اللہ میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو لوگوں کو تو عطا فرماتا ہے یعنی

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

اور اولاد جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

عزت اور مرتبہ چاہنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

اے اللہ تو ہمارے مال، اولاد، تقوےٰ، پرہیزگاری اور دینداری کو بڑھا، گھٹا نہیں اور ہم کو عزت دے اور ذلیل مت کر اور ہمکو عطا فرما اور محروم نہ کر اور ہمکو بڑھا، پسند فرما اور غیروں کو ہم پر نہ بڑھا۔ اور ہمکو خوش کردے اور ہم سے راضی ہوجا۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔)

زیادتیٔ علم کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زیادتیٔ علم کیلئے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

اے اللہ جو بات تو نے مجھے سکھائی ہے اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والی بات مجھے سکھادے اور میرے علم کو بڑھادے۔ ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے۔ اور میں اللہ سے دوزخ والوں کی حالت سے پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کیلئے ان دعاؤں کو پڑھتے تھے

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم)

(۱) اے اللہ میں ہدایت مانگتا ہوں اور پرہیزگاری اور عفت اور بے پرواہی (مسلم)

(۲) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ (مسلم)

(۲) اے اللہ تو مجھے صحیح رہنمائی عطا کر اور سیدھا راستہ بتادے (مسلم)

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

(۳) یا اللہ مجھے بخشدے مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور روزی عطا فرما (مسلم)

(۴) رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْلِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا

(۴) اے پروردگار تو میری مدد فرما اور دوسرے کی میرے خلاف مدد مت کر۔ اور مجھے غلبہ دے اور دوسرے کو میرے اوپر مت غالب کر اور مجھے چھپی تدبیریں بتادے! اور کسی دوسرے کو میرے اوپر غالب آنیکی تدبیر نہ بتا اور مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کو آسان کردے اور ظالموں پر میری مدد فرما۔ اے میرے رب تو مجھے اپنا شکرگزار بنا اور تیری یاد کرنے والا اور تجھ سے ڈرنیوالا، تیرا حکم ماننے والا۔ اور

لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ (ترمذی)

تیری طرف ڈرنے اور گڑگڑانے اور عاجزی کرنیوالا اور رجوع کرنیوالا بنادے۔ اے میرے رب تو میری توبہ قبول فرما۔ اور میرے گناہوں کو دھودے اور میری دعا قبول فرمالے اور میری دلیل کو ثابت کردے اور میری زبان کو سیدھی کردے اور میرے دل کو ہدایت دے اور میرے سینے سے کینہ نکالدے۔

اصلاحِ دنیا کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت کی درستی اور اصلاح کے بارے میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

اے اللہ تو میرے اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنیوالا ہے اور میری دنیا کی اصلاح فرما جسمیں میری روزی ہے۔ اور میری آخرت کو ٹھیک کردے جہاں مجھے دوبارہ جانا ہے اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کیلئے زیادتی کا سبب بنادے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنادے (مسلم)

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی کہ تم اس دعا کو پڑھا کرو ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاةِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَالْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن ۔	اے اللہ میں تجھ سے اچھی طرح مانگنے کی چیز مانگتا ہوں ۔ اور اچھی دعا اور اچھی کامیابی اور اچھے عمل اور اچھے ثواب اور جینے اور مرنے کی اچھائی کو اور ثابت رکھ مجھکو دین اسلام پر اور میری نیکیوں کے پلے کو بھاری کر دے ۔ اور میرے ایمان کو ثابت قدم رکھ اور میرے درجہ کو بلند کر اور میری نماز کو قبول فرما ۔ اور میرے گناہ کو بخشدے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بڑے بڑے درجوں کو (اے اللہ قبول کر) اے اللہ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ	میں مانگتا ہوں تجھ سے اوّل بھلائی اور آخر بھلائی کو اور ظاہری بھلائی اور باطنی بھلائی کو اور جنت کے بڑے بڑے درجوں کو ، اے اللہ اسکو قبول فرما اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس عبادت کی بھلائی جو میں لاتا ہوں اور اس کام کی ۔ بھلائی جو کرتا ہوں

وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ
مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ
مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ
الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ
وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ
قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَ
تُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِيْ
وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ
لِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ
وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَ
فِيْ اَهْلِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ
مَمَاتِيْ وَفِيْ عَمَلِيْ وَتَقَبَّلْ
حَسَنَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

عضو سے اور اس بھلائی کو جو دل سے کرتا ہوں
اور ظاہری اور پوشیدہ بھلائیوں کو اور
جنت کے بڑے بڑے درجوں کو اے اللہ اسکو
تو قبول فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں
تجھ سے کہ میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے
گناہ کو دور کر دے اور میرے کام کو اچھا کر دے
اور میرے دل کو پاک صاف کر دے اور
میری شرمگاہ کی حفاظت کر اور میرے
دل کو روشن کر دے اور میرے گناہ کو
معاف کر اور جنت کے بڑے بڑے
مرتبوں کو تجھ سے مانگتا ہوں۔ الٰہی
تو اس کو قبول فرما۔ یا اللہ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو میرے
کان اور میری آنکھ میں برکت دے
اور برکت دے میری جان اور میری ظاہری
اور باطنی عادت میں اہل و عیال میں
اور میرے جینے اور مرنے میں
(طبرانی، مستدرک)

قناعت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

(۱) اے اللہ جو چیز تو نے مجھے عطا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ
عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ۔
(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ
اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا
قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ
عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ
اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

زمائی ہے۔ اس میں قناعت دے اور برکت
دے اور غائب ہونے والی چیز پر تو بھلائی کیساتھ
ہمارا نگہبان اور محافظ ہو جا۔
(۲) اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت
کی تمام بھلائیوں کو جن کو میں جانتا ہوں
اور جن کو میں نہیں جانتا چاہتا ہوں اور
تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا و آخرت میں
تمام برائیوں سے جن کو میں جانتا ہوں
اور جن کو میں نہیں جانتا اے اللہ میں تجھ سے
ان بھلائیوں کو مانگتا ہوں جن کو تیرے
بندے اور تیرے نبی نے مانگا ہے۔ اور ان
برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی
نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے
جنت مانگتا ہوں اور وہ بات اور وہ
کام جو مجھے جنت کے قریب کرے اور دوزخ
سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات
اور کام سے جو دوزخ سے نزدیک کرے

روزی کی کشادگی کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کشائش رزق کیلئے یہ دعا کرتی تھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ
عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ (حاکم)

اے اللہ تو میری روزی کشادہ کر دے میرے
بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے تک۔

فِي دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (ترمذی)

اور دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز مت بنا اور ہمارا انتہائی علم کو اور نہ ایسے شخص کو ہمارے اوپر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے

اللہ کی رضا اور اسکے دیدار کیلئے دعا

اللہ تعالےٰ کی رضامندی اور اسکے دیدار کے حصول کیلئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّي۔ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ رَبَّنَا

اے اللہ تو اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعہ جو تیری مخلوق پر ہے تو مجھے زندہ رکھ جبتک کہ تو جانتا ہے کہ میرا جینا اچھا ہے اور مجھے مار دے جبکہ تو جانتا ہے کہ میرا مرجانا بہتر ہے۔ اے اللہ میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کیوقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور محتاجگی اور آسودگی کی حالت میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونیوالی نعمت مانگتا ہوں اور نہ موقوف ہونیوالی آنکھوں کی ٹھنڈک اور تیری رضامندی مرنیکے بعد چاہتا ہوں اور مرنیکے بعد اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرہ انور کے دیکھنے کی لذت کا آرزومند ہوں۔ اور تیری ملاقات کا شائق بغیر کسی ایسی تکلیف پر ہو اقدمان

بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ۔ | کا آرزومند ہوں اور تیری ملاقات کا شائق ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو

نقصان پہنچائے اور بغیر کسی ایسے فتنہ کے جو گمراہ کرے۔ اے اللہ تو ہمکو ایمان کی زینت سے مزین کر۔ اور ہمکو ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنائے۔ (آمین) نسائی۔

پرہیزگاری و دیانتداری کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی پرہیزگاری چاہتا ہوں اور دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنے کی خواہش کرتا ہوں۔

دل کی صفائی کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (بیہقی)

(۱) اے اللہ تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کر دے اور میرے کام کو دکھاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری خیانت سے کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کر

اے اللہ میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو لوگوں کو تو عطا فرماتا ہے یعنی

(اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

اور اولاد جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

عزت اور مرتبہ چاہنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

اے اللہ تو ہمارے مال، اولاد، تقویٰ، پرہیزگاری اور دین داری کو بڑھا، گھٹا نہیں اور ہم کو عزت دے اور ذلیل مت کر اور ہمکو عطا فرما اور محروم نہ کر اور ہمکو بڑھا کر پسند فرما اور غیروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمکو خوش کر دے اور ہم سے راضی ہو جا۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔)

زیادتی علم کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زیادتی علم کیلئے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

اے اللہ جو بات تو نے مجھے سکھائی ہے اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والی بات مجھے سکھا دے اور میرے علم کو بڑھا دے۔ ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے۔ اور میں اللہ سے دوزخ والوں کی حالت سے پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہدایت کیلئے ان دعاؤں کو پڑھتے تھے

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

(مسلم)

(۱) اے اللہ میں ہدایت مانگتا ہوں اور پرہیزگاری اور عفت اور بے پرواہی

(مسلم)

(۲) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

(مسلم)

(۲) اے اللہ تو مجھے صحیح رہنمائی عطا کر اور سیدھا راستہ بنا دے (مسلم)

(۳) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

(۳) یا اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور روزی عطا فرما

(مسلم)

(۴) رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَّکَ ذَاکِرًا لَّکَ رَاھِبًا لَّکَ مِطْوَاعًا

(۴) اے پروردگار تو میری مدد فرما اور دوسروں کی میرے خلاف مدد مت کر۔ اور مجھے غلبہ دے اور دوسرے کو میرے اوپر مت غالب کر اور مجھے چھپی تدبیریں بتا دے۔ اور کسی دوسرے کو میرے اوپر غالب آنے کی تدبیر نہ بتا اور مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے اور ظالموں پر میری مدد فرما۔ اے میرے رب تو مجھے اپنا شکرگزار بنا اور تیری یاد کرنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا، تیرا حکم ماننے والا۔ اور

لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ

(ترمذی)

تیری طرف ڈرنے اور گڑگڑانے اور عاجزی کرنیوالا اور رجوع کرنیوالا بنادے۔ اے میرے رب تو میری توبہ قبول فرما۔ اور میرے گناہوں کو دھودے اور میری دعا قبول فرمالے اور میری دلیل کو ثابت کردے اور میری زبان کو سیدھی کردے اور میرے دل کو ہدایت دے اور میرے سینہ سے کینہ نکالدے۔

اصلاحِ دنیا کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت کی درستی اور اصلاح کے بارے میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

اے اللہ تو میرے اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنیوالا ہے اور میری دنیاوی اصلاح فرمادے جس میں میری روزی ہے۔ اور میری آخرت کو ٹھیک کردے جہاں مجھے دوبارہ جانا ہے اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کیلئے زیادتی کا سبب بنادے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنادے

(مسلم)

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی کہ تم اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَالْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ

اے اللہ میں تجھ سے اچھی طرح مانگنے کی چیز مانگتا ہوں۔ اور اچھی دعا اور اچھی کامیابی اور اچھے عمل اور اچھے ثواب اور جینے اور مرنے کی اچھائی کو اور ثابت رکھ مجھ کو دین اسلام پر اور میرے نیکیوں کے پلے کو بھاری کر دے۔ اور میرے ایمان کو ثابت قدم رکھ اور میرے درجہ کو بلند کر اور میری نماز کو قبول فرما۔ اور میرے گناہ کو بخش دے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بڑے بڑے درجوں کو۔ اے اللہ قبول کر۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اوّل بھلائی اور آخر بھلائی کو اور ظاہری بھلائی اور باطنی بھلائی کو اور جنت کے بڑے بڑے درجوں کو۔ اے اللہ اسکو قبول فرما۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس عبادت کی بھلائی جو میں لاتا ہوں اور اس کام کی بھلائی جو کرتا ہوں

وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ
مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ
مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ
الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ
تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ
وَتُصْلِحَ أَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ
قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَ
تُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِيْ
وَأَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ
لِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ
وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَ
فِيْ أَهْلِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ
مَمَاتِيْ وَفِيْ عَمَلِيْ وَتَقَبَّلْ
حَسَنَاتِيْ وَأَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

عضو سے اور اس بھلائی کو جو دل سے کرتا ہوں
اور ظاہری اور پوشیدہ بھلائیوں کو اور
جنت کے بڑے بڑے درجوں کو اے اللہ اسکو
تو قبول فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں
تجھ سے کہ میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے
گناہ کو دور کر دے اور میرے کام کو اچھا کر دے
اور میرے دل کو پاک صاف کر دے اور
میری شرمگاہ کی حفاظت کر اور میرے
دل کو روشن کر دے اور میرے گناہ کو
معاف کر اور جنت کے بڑے بڑے
مرتبوں کو تجھ سے مانگتا ہوں۔ الٰہی
تو اس کو قبول فرما۔ یا اللہ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو میرے
کان اور میری آنکھ میں برکت دے
اور برکت دے میری جان اور میری ظاہری
اور باطنی عادتوں میں اہل وعیال میں
اور میرے جینے اور مرنے میں
(طبرانی، مستدرک)

قناعت کی دُعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

(۱) اے اللہ جو چیز تو نے مجھے عطا

وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ
عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ۔
(۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُبِكَ
مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ
اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أَسْئَلُكَ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا
قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ
عَمَلٍ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْئَلُكَ أَنْ

فرمائی ہے۔ اس میں قناعت دے اور برکت
دے اور غائب ہونیوالی چیز پر تو بھلائی کیساتھ
ہر نگہبان اور محافظ ہو جا۔
(۲) اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت
کی تمام بھلائیوں کو جن کو میں جانتا ہوں
اور جن کو میں نہیں جانتا چاہتا ہوں اور
تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا و آخرت میں
تمام برائیوں سے جن کو میں جانتا ہوں
اور جن کو میں نہیں جانتا اے اللہ میں تجھ سے
ان بھلائیوں کو مانگتا ہوں جن کو تیرے
بندے اور تیرے نبی نے مانگا ہے اور ان
برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی
نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے
جنت مانگتا ہوں اور وہ بات اور وہ
کام جو مجھے جنت کے قریب کرے اور دوزخ
سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات
اور کام سے جو دوزخ سے نزدیک کر دے

روزی کی کشادگی کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کشائش رزق کیلئے یہ دعا کرتی تھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ
عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ (حاکم)

اے اللہ تو میری روزی کشادہ کر دے میرے
بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے تک۔

ساتویں منزل

کلمۂ طیبہ کی فضیلت

کلمۂ طیبہ کی احادیث میں بہت فضیلت مذکور ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا (مسلم) اور دوسری حدیث میں فرمایا اگر تمام آسمان اور زمین والے ایک پلے میں رکھے جائیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو دوسرے پلہ میں تو کلمۂ طیبہ کا پلہ بھاری ہوگا (ابنِ حبان) اور فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے زیادہ شفاعت کا وہی مستحق ہوگا جو سچے دل سے کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے۔ (بخاری) اور فرمایا کہ قیامت کے روز ننانوے سجلات اور کلمۂ طیبہ کا پرچہ ترازو میں رکھ کر تولا جائیگا تو کلمۂ طیبہ کا پرچہ ہی بھاری ہوگا۔ (ابنِ ماجہ) اور فرمایا کہ سب ذکروں سے بہتر ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے۔ (ترمذی) اور فرمایا تم اپنے ایمان کو نیا کرو۔ عرض کیا یا رسول اللہ کس طرح نیا کریں۔ فرمایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کثرت سے پڑھا کرو۔ (احمد۔ طبرانی) اور فرمایا جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کو دس مرتبہ پڑھیگا تو وہ چار غلاموں کے آزاد کرنیکا ثواب پائے گا۔ اور سو مرتبہ پڑھنے سے دس غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب۔ اور روزسو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور شیطان کے شر سے محفوظ رہیگا۔ اور اس سے بہتر کوئی نہ ہوگا۔ مگر جو اس سے زیادہ پڑھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

اور فرمایا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ یہ دونوں کلمے عرش ہی پر ٹھیرتے ہیں زمین اور آسمان ان کے ثواب سے بھر جاتے ہیں (طبرانی) اور اگر ان دونوں کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ترمذی، نسائی۔)

کلمۂ شہادتین کی فضیلت

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے گا اس پر دوزخ حرام ہو جائیگی (بخاری مسلم) اور فرمایا جو اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ وَابْنُ اَمَتِہٖ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ کہے گا اللہ اس کو ضرور جنت میں داخل کریگا بلور وہ جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔ (بخاری مسلم)

درود شریف کے فضائل

درود شریف کی بہت بڑی بزرگی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد سب سے بہتر عبادت درود شریف کا وظیفہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھ پر جو ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے

اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (مسلم) اور اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ دس درجہ بلند ہوتے ہیں۔ (نسائی) اور ایک روایت میں ہے کہ جو ایک بار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں (احمد۔ مشکوٰۃ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول میں اپنی دعا کا ایک تہائی حصہ درود ہی کو بناتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر اس سے زیادہ کرو گے تو افضل ہو گا۔ حضرت عمر نے فرمایا دو تہائی کرتا ہوں۔ فرمایا اگر اس سے بھی زیادہ کرو گے تو اور افضل ہو گا۔ حضرت عمر نے فرمایا میں اپنی تمام دعا کا وقت آپ کے اوپر درود بھیجنے کا مقرر کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اِذًا یَّکْفِیْکَ اللّٰہُ اَمْرَکَ مِنْ دُنْیَاکَ وَاٰخِرَتِکَ اس وقت اللہ تعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے کاموں کو کافی ہو گا۔ یہ سچ ہے درود شریف کی برکت سے دنیا و آخرت کی مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب والد ماجد شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں "بِهَا وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا" اسی درود شریف ہی سے ملا جو کچھ ملا۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میرے اوپر محبت و شوق سے جتنا ہی زیادہ درود بھیجے گا میں اس کے لئے قیامت کے دن شفیع و شہید ہوں گا۔ اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔ (القول البدیع) اور فرمایا جو میرا نام سنکر میرے اوپر درود نہ بھیجے وہ بڑا بخیل ہے۔ (ترمذی) اور فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے قریب مجھ سے وہ ہو گا جو کثرت سے مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ (ترمذی) اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں میری امت کے سلام کو مجھ پر پیش کرتے رہتے ہیں (نسائی۔ دارمی) اور اللہ میری روح کو لوٹا دیتا ہے میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد) اور فرمایا جو پورے پورے ثواب لینے سے خوش ہو

تو اس کو چاہیئے نبی اور آل نبی پر درود اور سلام بھیجے (ابو داؤد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو گے تمہاری دعائیں زمین اور آسمان کے درمیان لٹکتی رہیں گی۔ درود پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے (ترمذی) اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالے اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو سو بار پڑھے گا تو وہ نفاق دوزخ سے بری ہوگا۔ قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ رہیگا (طبرانی)

درود شریف کے بیشمار فضائل ہیں جن کو محرر سطور بیان کرنے سے قاصر ہے۔ علامہ سخاوی رح نے القول البدیع اور مجدد ملت حضرت سید صدیق حسن رح نے نزل الابرار اور حافظ ابن قیم رح نے جلاء الافہام میں نہایت بسط و تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔

درود شریف پڑھنے کے مقامات و اوقات

ان تینوں حضرات نے فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل مقامات پر درود شریف پڑھنا چاہیئے (۱) نماز کے تشہد اولے میں، امام شافعی کے نزدیک تشہد آخیر میں۔ بالاتفاق (۲) قنوت کے آخر میں (۳) نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد (۴) خطبہ میں (۵) موذن کے اذان کے جواب کے بعد و اقامت کے وقت (۶) دعا کرتے وقت اول، درمیان و آخر میں (۷) مسجد میں داخل ہوتے وقت اور اس سے باہر نکلتے وقت (۸) صفا مروہ پر۔ (۹) مجلس میں (۱۰) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سننے کے وقت (۱۱) لبیک سے فارغ ہونے کے بعد (۱۲) حجر اسود کے بوسہ لیتے وقت (۱۳) بازار میں جاتے وقت اور واپسی کے وقت (۱۴) رات کو سو کر کھڑے ہونے کے وقت (۱۵) قرآن مجید کے ختم کرنیکے بعد (۱۶) رنج و غم کے وقت (۱۷) جمعہ کے دن (۱۸) مسجد کے پاس سے گزرنے

اور اُس کے دیکھنے کے وقت (۱۹) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھنے وقت۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَةُ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَمْ تَزَلِ الصَّلٰوۃُ جَارِیَةً لَهٗ مَادَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ (نزل الابرار) جو کتاب لکھنے میں میرے اوپر درود بھیجے گا تو فرشتے ہمیشہ اُس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں رہیگا صلے اللہ علیہ وسلم دائماً ابداً۔ سبحان اللہ کیا شانِ عظمٰی اور نعمتِ کبرٰی ہے موجودہ زمانہ کے مؤلفین اور مصنفین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسمِ مبارک کے بعد حرف (صلعم) لکھ کر اکتفا کرتے ہیں۔ خاکسار محرر سطور کے نزدیک یہ کفایت شعاری مستحسن نہیں۔ محدثین کرام رضے اللہ عنہم نے اس کفایت شعاری کو پسند نہیں فرمایا۔ بلکہ ہر جگہ نام مبارک پر صلے اللہ علیہ وسلم کا لفظ تحریر فرمایا اور اسی وجہ سے ان کی مغفرت ہوئی۔ (دیکھئے نزل الابرار صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳) (۲۰) صبح و شام کے وقت (۲۱) گناہوں سے توبہ کے وقت (۲۲) محتاجی کے وقت (۲۳) منگنی اور نکاح کے وقت (۲۴) وضو کے بعد (۲۵) نمازوں کے بعد (۲۶) ہر کام شروع کرتے وقت۔

ان مذکورہ اوقات کے دلائل کتبِ ثلاثہ میں مذکور ہیں۔ طوالت کی وجہ سے نہیں لکھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

درود شریف کے صیغے

وہ درود شریف مختلف روایات سے متعدد طریقہ سے منقول ہے جن کو علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مہذب و اذکار میں اور علامہ سخاوی فی القول البدیع میں اور حافظ قیم رحمہ نے جلاء الافہام میں اور مجدد ملت سید صدیق حسن رح نے نزل الابرار میں اور ابن ہمام اور ابن حجر مکی اور صاحب ذخیرۃ الخیر اور عراقی رح اور ملا علی قاری رح الحزب الاعظم میں اپنے اپنے طرز پر لکھا ہے۔ ان صیغوں کی تعداد اسی کے قریب ہے۔ چند صحیح صیغوں کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا یا رسول اللہ کَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوْا۔ اے اللہ کے رسول ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں اللہ نے سلام کا طریقہ تو ہمیں بتا دیا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی[1] اٰلِ[2] اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اے اللہ رحمت اتار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ رحمت اتاری ابراہیم اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

۱۔ بخاری مسلم ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام - درود شریف کی خصوصیت کی دو وجہیں بیان کی جاتی ہیں

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج شریف میں تمام نبیوں نے السلام علیکم کہا مگر آپ کی امت پر سوائے ابراہیم علیہ السلام کے اور کسی نبی نے سلام نہیں بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس احسان کے بدلے میں اپنی امت کو ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام پر درود و سلام بھیجا کرو۔

(۲) یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام جب بیت اللہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو سب گھر والوں کو جمع کر کے بیٹھے تو پہلے آپ نے یہ دعا کی۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ حَجَّ ھٰذَا الْبَیْتَ مِنْ شُیُوْخِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّا حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۔

اے اللہ تو برکت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ
وسلم پر اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح
ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت
نازل فرمائی تو ہی لائق تعریف اور بزرگ ہے
(۳) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جیسی رحمت ابراہیم
علیہ السلام پر تو نے بھیجی ۔ تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے

فَهَنِّئْهُ مِنِّي السَّلَامَ ۔ یا اللہ جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے بوڑھوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہونچادے اس پر سب اہل بیت نے آمین کہی ۔ پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا کی اَللّٰهُمَّ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ مِنْ كُهُوْلِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَنِّئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَقَالُوْا آمِيْنَ ۔ یا اللہ جو امت محمد کے ادھیڑوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہونچادے ۔ سب نے آمین کہی ۔ پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دعا کی اَللّٰهُمَّ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ مِنْ شَبَابِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم الخ اے اللہ جو امت محمد کے نوجوانوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہونچادے ۔ سب نے آمین کہی ۔ پھر حضرت   علیہا السلام نے دعا کی اَللّٰهُمَّ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ مِنَ النِّسَاءِ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم اے اللہ جو عورت امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عورتوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہونچادے ۔ سب نے آمین کہی ۔ پھر حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے دعا کی اللهم من حج هٰذا البيتِ من الموالي والموالیات الخ اے اللہ جو امت محمدیہ کے آزاد غلاموں اور باندیوں سے اس گھر کا حج کریں انہیں میرا سلام پہونچادے سب گھر والوں نے آمین کہی ۔ جب ان لوگوں نے پہلے ہی اس امت محمدیہ علے صاحبہا التحیۃ کو سلام کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس احسان کے بدلے میں ان پر درود اور سلام بھیجنے کا حکم فرمایا ۔ فتاوے طبری بحوالہ حاشیہ حصن حصین ۔

(٤) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰے اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (بخاری)

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰے اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(بخاری ۔ مسلم ۔ ابوداؤد)

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّعَلٰے اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ (بخاری)

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰے اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ۝
(بخاری)

(٤) اے اللہ برکت اتار محمد اور آل محمد صلے
اللہ علیہ وسلم پر جیسی برکت ابراہیم پر
اتاری تو ہی تعریف کیا ہوا بزرگ ہے بخاری

(٥) اے اللہ تو درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اور آپ کی بیویوں اور آپ کی اولاد پر
جس طرح کہ درود بھیجا ابراہیم پر اور برکت
اتار محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج
اور اولاد پر جس طرح کہ برکت نازل کی ابراہیم
علیہ السلام پر تو ہی حمید مجید ہے ۔

(٦) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم
پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ۔
جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور
برکت اتار محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر
جس طرح برکت اتاری ابراہیم پر
(بخاری)

(٧) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلے اللہ علیہ
وسلم پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی ابراہیم پر
اور برکت اتار محمد اور آل محمد صلے اللہ
علیہ وسلم پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم پر ۔
(بخاری)

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ ۱۵
اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نسائی)

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بزار - نزل الابرار)

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(حاکم - احمد)

(۸) اے اللہ! رحمت بھیج محمد اور آل محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر۔ سارے جہاں میں تحقیق تو ہی خوبیوں اور عزت والا ہے (نسائی)

(۹) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی امی اور آل محمد پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل کر محمد امی صلے اللہ علیہ وسلم پر تو خوبیوں والا اور عزت والا ہے۔

(بزار - نزل الابرار)

(۱۰) اے اللہ رحمت بھیج محمد نبی اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح رحمت نازل کی ابراہیم اور آل ابراہیم السلام پر اور برکت نازل کر محمد نبی امی اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکت نازل کی ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تو ہی خوبیوں والا اور عزت والا ہے

(حاکم احمد)

(١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ
اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ (ابوداود)

(١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا
مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (قاضی)

(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
(بخاری۔ احمد)

(١١) الٰہی تو رحمت بھیج محمد نبی صلے اللہ علیہ
وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر جو امت کی مائیں
ہیں اور آپ کی اولاد اور اہلبیت پر جس طرح
رحمت بھیجی آل ابراہیم پر۔ تو خوبیوں والا
اور عزت والا ہے۔

(١٢) اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور آپ کے
اہلبیت پر جس طرح رحمت نازل فرمائی
ابراہیم علیہ السلام پر۔ تو حمید مجید ہے۔
اے اللہ رحمت اتار ہمارے اوپر ان لوگوں
کے ساتھ۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد
صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والوں
پر جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر
تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ تو
ہمارے اوپر برکت نازل کر ان کے ساتھ اللہ کی
رحمتیں اور مومنوں کا درود نازل ہو
محمد نبی امی صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ تمہارے
اوپر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

(١٣) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر
جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ جس طرح
رحمت بھیجی ابراہیمؑ پر اور برکت نازل کر
محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر جس طرح
برکت نازل کی اور آل ابراہیم پر (بخاری احمد)

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (احمد)

(۱۴) اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی بیویوں اور اولاد پر جس طرح رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتار محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آپکی ازواج او آپکی ازواج اور اولاد پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم پر بیشک تو ہی خوبیوں والا اور عزت والا ہے۔ (احمد)

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ۔

(۱۵) اے اللہ رحمت بھیج محمد اور آل محمد صلعم پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم پر اور برکت اتار محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور رحم فرما محمد اور آلِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس طرح رحم فرمایا ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر

(بخاری۔ ادب المفرد)

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (احمد)

اے اللہ! تو کردے اپنی رحمتوں اور برکتوں کو محمد پر اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح کیا تو نے انکو ابراہیم اور آل ابراہیم پر بیشک تو خوبیوں والا اور عزت والا ہے اور برکت نازل فرما محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

(بخاری مسلم)

(۱۷) الٰہی تو رحمت اتار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواج و اولاد پر جس طرح رحمت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتار محمد اور انکی ازواج و اولاد پر (صلے اللہ علیہ وسلم) اور جس طرح برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ہی خوبیوں والا اور عزت والا ہے۔

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

(۱۸) الٰہی تو رحمت بھیج محمد نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں۔ اور آپ کی اولاد اور گھر والوں پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تو ہی بیشک خوبی و عزت والا ہے۔

الٰہی اس کتاب کے مصنف کو اور جس نے زر کثیر کو صرف کر کے اس کتاب کو چھپوا کر مفت تقسیم کیا ہے اس کو دین و دنیا میں ترقی عطا فرما اور اس کے عمل کو نجات کا باعث بنا اور عذاب دوزخ سے بچا اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما اور پڑھنے پڑھانیوالے کو عمل کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

خاتمة الكتاب

يقول مؤلف ذلك الكتاب العبد الضعيف المسكين المعتصم
بحبل الله المتين الراجي لطفه القوى ابو الصمصام
عبد السلام بن يار علي البستوى سلمه الله تعالیٰ د
اياكم عن حوادث الجلي والخفي انه قد فرغ من
تسويد لا وترصيفه يوم الجمعة وقت الضحىٰ سبعة
وعشرين من الجمادى الاولیٰ سنة احدى وستين
وثلث عشرة مائة من الهجرية القدسية
علےٰ صاحبها الف الف صلوة وتحية بمدرسة دار القرآن
والحديث الشهيرة بمدرسة الحاج علے جان للمرحوم
الواقعة في بلدة دهلي - حماها الله تعالیٰ من الآفات
والفتن الف هذه الزبر فى اداب الحروب التي
اشتد منى مهاراشتعل لهابها فى انحاء الهند
وجاءت سماء لم هاو شرارها وحليها وفزعها فيه
فبذالك الخلائق المتحيرون الخائفون علےٰ انفسهم
واموالهم واولادهم ولسانهم فرقوهذه الصحيفة
ببليجوء اويتضرعو اليهذه الدعوات تلك الآفات
وليستغفر الذنوبهم ليستنصرو من ربهم علےٰ عدوهم
علے الله توكلت وهو حسبى ونعم الوكيل وانى قد
اجزت بهذه الدعوات الاوادى عبد الوشيد و

وعبد الحلیم وعبد الحی وآمنۃ ومحمودی ولنسائی
ام سلمۃ وام محمودۃ بتول وسائر تلامذی وجمیع
المؤمنین والمومنات الذین ھم اھل بذالک۔

ترجمہ:- اس کتاب کا مؤلف عاجز مسکین اللہ کی رسی کو مضبوطی
سے پکڑنے والا اس کی قوی رحمت کا امیدوار عبد السلام بن یاد علی البستوی
ان دونوں کو اور آپ حضرات کو اللہ تبارک وتعالےٰ دنیا وآخرت
کی چھوٹی بڑی تمام مصیبتوں سے بچائیے، عرض گذار ہے کہ ۲۷ر
جمادی الاولےٰ ۱۳۶۱ھ کو مدرسہ حاجی علی جان دہلی میں جمعہ
کے دن چاشت کے وقت اس کتاب کے لکھنے سے فارغ ہوا۔
یہ کتاب ایسے جنگ کے زمانے میں لکھی ہے جس کے آگ کے شعلے
ہندوستان کے باہر بھڑک رہے تھے اور اس کی چنگاری اور دہشت
اس میں بھی پہنچ رہی ہے۔ مخلوق خدا اسی وجہ سے اپنی جان ومال
اور بی بچوں پر خوفزدہ حیران وپریشان ہے۔ اس کتاب کو اس لئے
لکھا ہے تاکہ ان کی دعاؤں کو پڑھ کر مصیبتوں اور بلاؤں سے نجات حاصل
کریں۔ اور اپنے گناہوں سے معافی مانگ کر اپنے رب سے اپنے دشمنوں
پر مدد طلب کریں۔ اللہ ہی کے اوپر اعتماد کرتا ہوں۔ وہی مجھے کافی اور
بہت اچھا کارساز ہے۔ ان دعاؤں کو پڑھنے کی میں نے اجازت دی ہے
تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو اور جو اس کے اہل ہوں۔

~~~ ×× ~~~
~~~

عرضِ مؤلف

فیامن وسعت رحمۃ کل شی انی شی من الاشیاء فلتسعنی رحمتک یا ارحم الراحمین ویامن کتب علے نفسہ الرحمۃ انی عبد من عبادک فارحمنی یا ارحم الراحمین ویا من قال فی کتابہ قل یاعبادی الذین اسرفوا علے انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم انی من ھولاء المسرفین فاغفر ذنوبی جمیعا انک انت الغفور الرحیم۔ اللھم اغفرلی ولوالدی واولادی واھلی واقاربی ومشائخی واحبائی ولمن قرأ وکتب و سمع ھذا الکتاب ولسائر المسلمین والمسلمات۔ اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الآخرۃ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علے نبینا محمد صلے اللہ علیہ وسلم وعلے اھلہ واصحابہ وعلے سائر الانبیاء والمرسلین وعلے جمیع عباد اللہ الصالحین

ترجمہ

بس اے وہ ذات جس کی رحمت تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے میں بھی ان چیزوں میں سے ایک چیز ہوں۔ اے ارحم الرحمین! تیری رحمت مجھے بھی گھیر لے اور اے وہ ذات جس نے اپنے نفس پر رحمت کو لازم کر لیا ہے میں تیرے بندوں میں سے ایک بندہ ہوں۔ پس اے ارحم الرّحمین تو میرے حال پر رحم فرما۔ اور اے وہ ذات جس نے اپنی کتاب میں یہ فرمایا ہے کہ اے میرے نبی آپ ان بندوں سے کہدیجیے جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے کہ وہ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں یقیناً اللہ سب گناہوں کو معاف کرنیوالا ہے۔ کیونکہ وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے۔ پس میں بھی ان نافرمانوں میں سے ہوں۔ لہذا تو میرے سب گناہوں کو معاف فرمادے تو غفور الرحیم ہے۔ الٰہی تو مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور میری اولاد اور میرے خویش واقارب اور اساتذۂ کرام اور دوست احباب کو اور اس کتاب کے پڑھنے اور لکھنے والوں کو اور سننے والوں کو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی بخشدے۔ اے میرے مولا تو میرے تمام کاموں کے انجام کو اچھا کردے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ اے میرے رب تو میری اس دعا کو قبول فرمالے کیونکہ تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔ اور سب کے آخر میں ہماری یہی دعا ہے کہ ساری تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ اور درود وسلام بھیجتے ہیں اپنے رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل اصحاب پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر اور اللہ کے تمام

اعلان اس کتاب کی کوئی قیمت مقرر نہیں ہے مفت تقسیم ہوتی ہے کوئی صاحب ایک سے زائد نہ طلب کریں۔ باہر کے حضرات محصولڈاک کیلئے ساڑھے تین آنے کے ٹکٹ ارسال کریں۔